Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 105:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 19th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۰ رشوال ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● سنیچر، ۱۹/ اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حکومت کو ہٹ دھرمی چھوڑ کر مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے وقف ترمیمی قانون کو واپس لے لینا چاہئے: ایڈووکیٹ سرفراز صدیقی

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) وقف ترمیمی قانون پر جاری سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے کئی شقوں پر عارضی روک کا خیر مقدم کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے معروف وکیل سرفراز احمد صدیقی نے کہا کہ حکومت کو ہٹ دھرمی چھوڑ کر مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے وقف ترمیمی قانون کو واپس لے لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے نہ صرف حکومت کو آئینہ دکھایا ہے بلکہ اس کے منصوبے کو ناکام کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کا ایک ادنی سا طالب علم بھی ایسا غیر آئینی بل پیش کرنے اور نہ ہی اسے پاس کرانے کی حماقت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون کئی فنڈامنٹل رائٹ کے خلاف ہے اور اقلیتوں کو متعدد دفعات میں دئے گئے حقوق و اختیارات سے متصادم ہے۔ اس کے باوجود بھی حکومت کا پارلیمنٹ سے پاس کرانا مسلمانوں کے جذبات سے کھلواڑ کرنے کے علاوہ اور کیا کہا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے پہلے دن کی سماعت کے دوران جس طرح کے سوالات اٹھائے اور وقف ترمیمی قانون کے شقوں پر سوالیہ نشان لگایا اس سے ظاہر ہو گیا تھا کہ یہ قانون سپریم کورٹ میں ٹھہر نہیں پائے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سپریم کورٹ یہ پورا قانون یا نہیں تو کچھ حصہ ضرور مسترد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کانگریس نے جس طرح پارلیمنٹ سے لیکر سڑکوں تک وقف ترمیمی قانون کی خامیوں کو اجاگر کیا ہے، اس پر حکومت کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے تھا لیکن حکومت ان چیزوں پر غور کرنے کے بجائے کانگریس کی اعلی قیادت کو پریشان کرنے کے لئے ہندوستانی ایجنسیوں کا بیجا استعمال کر رہی ہے۔ مسٹر سرفراز صدیقی نے کہا کہ جب کسی مذہبی کمیٹی میں دوسرے مذہب کے لوگ شامل نہیں ہو سکتے تو پھر مسلمانوں کی وقف بورڈ کی کمیٹی میں غیر مسلموں کی شرکت ضروری کیوں ہے۔ اس سے حکومت کی نیت کا اندازہ ہوتا ہے انہوں نے سوال کیا کہ بی جے پی مندروں یا دیگر مذاہب کی کمیٹیوں میں کسی مسلمان کو شامل کرے گی؟۔ انہوں نے اپیل کا ہندوستان امن کا گہوارہ رہا ہے اور اسے امن کا گہوارہ ہی رہنے دیں نفرتوں میں نہ بانٹیں۔

بوہرا فرقہ نے وقف ترمیمی بل پاس کرانے پر وزیر اعظم مودی کو مبارکباد دی

نئی دہلی 18 اپریل: کتنی شرمناک وخلاف از قیاس بات ہے کہ اس وقت مودی حکومت کا لایا ہوا وقف ترمیمی بل پر پورے ملک میں اقلیتوں نے سر پر کفن باندھ لیا ہے اور مظاہرے واحتجاج کا لگ بھگ پورا ماحول بن چکا ہے۔ ہر شہر ہر قصبے میں اس نئے بل کے خلاف جوش ایمانی ابل پڑے ہیں۔ کئی جگہوں پر اس بل کو لیکر زبردست ہنگامے کا ماحول بھی بن چکا ہے۔ حتیٰ کہ پولس بھی اس معاملے میں پسپا ہوتا کام نظر آ رہی ہیں۔ مگر وہیں اقلیتوں کا ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو مودی کے لائے ہوئے اس وقف ترمیم بل سے خوش ہو کر مودی جی کو مبارکباد بھی دے رہے ہیں داؤد بوہرا مسلمان فرقے کے ایک ایسی جماعت ہے جنہوں نے اس بل کی اور مودی حکومت کی بھرپور حمایت وستائش جم کر کی ہے ان کو مبارکباد دینے بھی ان کی رہائش گاہ پہنچ گیا ہے۔ داؤدی بوہرا کی اس جماعت نے ان سے ملاقات کر کے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کے دیرینہ خواب اس نئے بل نے پورا کر دیا۔ اس کے لئے انہوں نے مودی جی کا بھرپور شکریہ بھی ادا کیا۔ یاد رہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت داؤدی بوہرا بھی (باقی صفحہ 4 پر)

اراضی فیصلہ لینے والے سپریم کورٹ نہیں ایوان بالا ہے

دھنکر کی منطق پر کپل سبل جھنجھلا کر بولے اب قانون آپ سے سیکھنا ہوگا؟

نئی دہلی 18 اپریل: راجیہ سبھا ممبر کپل سبل نائب صدر جگدیپ دھنکر پر جھلا اٹھے۔ جمعہ کو عدلیہ پر سوالات سے کہا کہ موزوں وقت کے مطابق ہی صدر کو فیصلہ لینے کا اختیار ہے اگر انہوں نے وقت سے پہلے ہی یہ کام کر ڈالا تو یہ "غیر دستوری" سمجھا جائے گا دھنکر کے غیر منطقی بیان پر سبل نے یہ کہا کہ راجیہ سبھا کے ایسے چیئر مین ان کی نگاہوں سے پہلی بار گزرے ہیں جنہوں نے خلاف از قیاس بات کہہ دی۔

عدلیہ کے خلاف دھنکر بار بار اپنا سخت موقف رکھتے ہیں۔ سبل نے مانا (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ میں ہندوستانی طلبہ کے ویزے منسوخ ہونے پر جے رام رمیش کا اظہار تشویش، حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی 18/اپریل: کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے امریکہ میں ہندوستانی طلبہ کے خلاف سخت امیگریشن کارروائیوں پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکی امیگریشن لائرز ایسوسی ایشن (اے آئی ایل اے) کی رپورٹ کے مطابق، جن 327 بین الاقوامی طلبہ کے ویزے منسوخ کیے گئے، ان میں سے نصف کا تعلق ہندوستان سے ہے، جو باعث تشویش ہے۔

جے رام رمیش نے کہا کہ "اے آئی ایل اے کی رپورٹ ہندوستانی طلبہ کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کرتی ہے۔ اگر ان طلبہ کے ویزا کی منسوخی کی وجوہات واضح، منصفانہ اور شفاف نہیں ہیں تو حکومت ہند کو فوری طور پر اس معاملے کو (باقی صفحہ 4 پر)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سہ روزہ قومی سمینار میر پر شروع ہوا

اعلیٰ پولس افسر ظفر اجمل قدوائی اور پروفیسر شہاب الدین ثاقب نے میر پر نئے انداز میں روشنی ڈالی

کولکاتا 18 اپریل: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا عظیم الشان سہ روزہ قومی سمینار بعنوان میر تقی میر کی عصری معنویت اکاڈمی کے مولانا آزاد آڈیٹوریم میں شروع ہوا جس کی صدارت اکاڈمی کے نائب چیئر مین محمد ندیم الحق (ایم پی) نے کی اور خیر مقدمی کلمات چیئر مین فنکشن سب کمیٹی جناب سید شہاب الدین حیدر نے ادا کئے۔ غرض وغایت سمینار کوآرڈینٹر ابوذر ہاشمی نے ادا کئے اور کلیدی خطبہ پروفیسر شہاب الدین ثاقب علی گڑھ نے پیش کیا۔ مہمان اعزازی کے طور پر جناب ظفر اجمل قدوائی (آئی پی ایس کولکاتا) پر شریک ہوئے اور نظامت کے فرائض خوبصورتی کے ساتھ ڈاکٹر دبیر احمد نے پیش کیا اور میر سے متعلق بہت ساری معلوماتی باتیں بتائیں اگر میر پر کسی پروفیسر، کالج یا یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے ہیڈ کو بولنے کو کہا جائے تو وہ بہترین انداز میں میر کی غزلوں کو سامنے رکھتے ہوئے بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھ سکتے ہیں لیکن اگر کسی پولس کے اعلیٰ افسر کو میر تقی میر پر کچھ بولنے کو کہا جائے تو سننے والے حیران ہو جائیں گے کہ بھلا ایک پولس افسر کو ادب سے کیا تعلق۔ لیکن اردو اکاڈمی کی سلیکشن کمیٹی قابل تعریف ہے کہ اس نے ایک ایسے لعل و گوہر کو ڈھونڈ نکالا جو اردو ادب پر بولنے کا اچھا سلیقہ رکھتا ہو اور ظفر اجمل قدوائی (باقی صفحہ 4 پر)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

THREE-DAY
NATIONAL SEMINAR
MEER TAQI MEER
KI
ASRI MA'NAVIYAT

سہ روزہ قومی سیمینار
میر تقی میر کی عصری معنویت

آج

پہلا اجلاس — ۱۹/اپریل ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، بوقت صبح ۱۱/بجے
مجلسِ صدارت : پروفیسر شہاب الدین ثاقب، علی گڑھ
ڈاکٹر غلام سرور، کولکاتا
مقالہ نگار
● پروفیسر حامد علی خاں، بہار یونیورسٹی، مظفر پور ● پروفیسر حسن عباس، بنارس ہندو یونیورسٹی
● پروفیسر آفتاب احمد آفاقی، بنارس ہندو یونیورسٹی ● جناب خورشید اکبر، پٹنہ
● ڈاکٹر انندیا شیکھر پروکائستھ، آئی ایل ایس آر، کولکاتا ● ڈاکٹر سواتی گوہا، آئی ایل ایس آر، کولکاتا
● ڈاکٹر عمر غزالی، ہگلی محسن کالج، ہگلی ● ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، مولانا آزاد کالج، کولکاتا
نظامت: جناب نسیم عزیزی، رکن، اردو اکادمی ہدیۂ تشکر: جناب مختار علی، رکن، اردو اکاڈمی

دوسرا اجلاس ۱۹/اپریل ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، بوقت دوپہر ۲/بجے
مجلسِ صدارت : پروفیسر حسن عباس، بنارس ہندو یونیورسٹی
پروفیسر حامد علی خاں، بہار یونیورسٹی، مظفر پور
مقالہ نگار
● پروفیسر احمد محفوظ، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، دہلی ● پروفیسر سید شاہ حسین احمد، پٹنہ
● پروفیسر ابوبکر عباد، دہلی یونیورسٹی ● ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی، پٹنہ
● ڈاکٹر دبیر احمد، مولانا آزاد کالج، کولکاتا ● ڈاکٹر نعیم انیس، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا
● جناب کلیم حاذق، کولکاتا ● جناب جاوید ہمایوں، کولکاتا
نظامت: ڈاکٹر نوشاد عالم، رکن، اردو اکاڈمی ہدیۂ تشکر: جناب اشتیاق احمد راجو، رکن، اردو اکاڈمی

آپ سے شرکت کی مودّبانہ درخواست ہے۔
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکیوٹو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Aawami news
Kolkata
Saturday 19th April 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۱۹ / اپریل ۲۰۲۵ء

ریاست کے مختلف اضلاع میں تیز ہوا کے ساتھ اولے پڑنے اور آسمانی بجلی گرنے کا امکان

کولکاتا: 8 1اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں گزشتہ چند دنوں سے کل بیساکھی کا راج ہے۔ طوفان اور بارش شام کو شروع ہوتی ہے۔ بنگال کے اضلاع میں تیز ہوا کے ساتھ اولے پڑنے اور آسمانی بجلی گرنے کا خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش پیر تک جاری رہے گی۔
معلوم ہوا ہے کہ کم دباؤ کا علاقہ آسام سے مدھیہ پردیش تک پھیلا ہوا ہے اور بنگال اور جھارکھنڈ کے اوپر سے گزرتا ہے۔ مشرقی مدھیہ پردیش سے گنگا مغربی بنگال تک ایک اور کم دباؤ کا علاقہ ہے، جو چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ کے اوپر سے گزرا ہے۔ جس کی وجہ سے پیر تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تین اضلاع مشرقی بردوان، مغربی مدنا پور اور ہگلی میں موسلا دھار بارش کی وارننگ ہے۔ ایک یا دو الگ تھلگ مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے۔ 70 سے 110 ملی میٹر بارش ہوسکتی ہے۔ سات اضلاع میں کال بیساکھی جیسے حالات کا امکان ہے۔ وہ ہیں ہوڑہ، ہگلی، مشرقی بردوان، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام اور جنوبی 24 پرگنہ۔ تاہم محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز کے دوران درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بارش کی وجہ سے درجہ حرارت قدرے گرے گا۔ جب سورج دوبارہ طلوع ہوگا تو درجہ حرارت بڑھے گا۔ پیر کو آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ منگل سے آسمان صاف، درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ پیر اور بدھ کے درمیان درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ دریں اثنا، شمالی بنگال کے تمام چھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ سے مالدہ تک تمام اضلاع میں آفت جیسی صورتحال ہوگی۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ مالدہ، شمالی اور جنوبی دیناج پور میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کوچ بہار اور علی پور دوار اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کے امکانات کم ہوں گے۔ ہفتہ اور اتوار کو شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک اور بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان۔ تیز ہوائیں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی۔ اوپر والے تین اضلاع اور مالدہ کے چار اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ نتیجے کے طور پر، آپ کو گھر سے باہر نکلتے وقت اپنے ساتھ چھتری ضرور رکھنا چاہیے۔

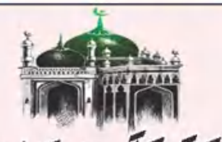

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19 / اپریل 2025

فجر	3 بج کر 50 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 13 منٹ
ظہر	11 بج کر 36 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 03 منٹ
عشاء	7 بج کر 15 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

(The Danger of Fales Narratives How Misinformation Fuels Alienation)

جھوٹے بیانیوں کا خطرہ: غلط معلومات کیسے علیحدگی کو بڑھاتی ہیں

آج کے ڈیجیٹل زمانے میں سوشل میڈیا مواصلات، تعلقات اور معلومات کی اشتراکت کے لئے ایک طاقتور آلہ کے طور پر ظاہر ہوا ہے لیکن جیسے اس کے فائدے ہیں ویسا ہی یہ اپنے ساتھ موروثی خطرات لے کے چلتا ہے۔ خاص کر کے جب یہ غلط معلومات کی بات آتی ہے۔ بہت سارے نوجوان خاص کر کے مسلم نوجوان غلط معلومات انہیں علیحدگی اور ناراضگی اور سخت معاملات میں تشدد کے لئے محرکات کی طرح کام کرتی ہے۔ نوجوان خاص پر آن لائین موجود بے پناہ معلومات کے سمندر کے سامنے زیادہ غیر محفوظ ہے۔ جو فوری مواصلات اور ڈیجیٹل تواصل کے زمانے میں پلے بڑھے ہیں۔ وہ اکثر Instagram, WhatsApp اور X جیسے پلیٹ فارم کے ذریعے خبریں اور رجحانات فوری طور پر حاصل کرتے ہیں۔ فارم تیزی سے ایکو چیمبر (گونج گاہ) بنتے جار ہے ہیں جہاں الگورتھم (ہدایت نامہ یا نسخہ جو فیصلہ کرتا ہے کہ کون سی ویب سائٹس آپ کی تلاش سے متعلق ہیں اور ان کو کس ترتیب میں دکھانا ہے) ایسے مواد کو ترجیح دیتے ہیں جس کے ساتھ صارفین کے مشغول ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ مسلم نوجوانوں کیلئے خاص کر وہ لوگ جو اپنے آپ کو نازک صورت حال میں پاتے ہیں ایسے معاشرہ میں وہ رہتے ہیں جہاں اقلیت قوم میں پہلے سے ہی پہچان، تعلقات اور منظم امتیازی، غلط معلومات کے معاملات کا سامنا کررہے ہیں۔ چاہے وہ مسخ شدہ خبروں، گمراہ کن سرخیوں، یا مخصوص پروپگنڈہ، کے ذریعے ہو۔ یہ سب خاص طور پر خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں۔

غلط معلومات کی بہت ساری شکلیں ہوسکتی ہیں۔ جیسا کہ ظلم وستم کی مبالغہ آرائی کہانی، تاریخی ناانصافی کے ویڈیو جو اس کے سیاق وسباق سے قطع نظر ہو اور ایسی سازشیں کی نظریات جو مذہبی اور اخلاقی گروہ کو آپس میں لڑا سکتے ہیں۔ اس طرح کے مواد بہت جلدی ہی کمزور نوجوانوں کے درمیان میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل جاتے ہیں۔ اکثر ان کی تحقیقات نہیں کی جاتی ہیں اور جبکہ مسلم نوجوان پہلے سے ہی پسماندگی کے ساتھ سے لڑ رہے ہو تے ہیں اور یہ غلط بیانئے ان کی تصورات کو پورا کرتی ہیں کہ وہ لوگ حملے کے زد میں ہیں۔ ان کے حالات کی حقیقت اور سوشل میڈیا کے ذریعے شائع کردہ واقعہ کے درمیان فاصلہ وسیع تر ہو جاتا ہے اور یہ انہیں اپنے معاشرے سے جہاں پر وہ رہتے ہیں علیحدگی کے احساس کو فروغ دیتا ہے بہت ساری معاملات ایسی ہیں کہ وہ احساس کرتے ہیں کہ وہ کچھ بھی کرلے لیکن انہیں مساوی شہری کا درجہ نہیں حاصل ہوگا۔ یہ علیحدگی دونوں جذباتی اور جسمانی ہوسکتے ہیں جو نوجوانوں کو مرکزی معاشرتی اور شہری زندگی سے بہت دور کردیتی ہے۔

اگلا قدم اس خطرناک عمل میں یہ ہے کہ علیحدگی سے سفر کرتے ہوئے شدت پسندی تک پہنچ جاتا ہے۔ غلط معلومات کے اندر اتنی طاقت ہے کہ اس تصورات کو بگاڑ دیتی ہے جہاں پر نوجوان دیکھتے ہیں کہ تشدد ہی ان کے حقیقی ذرائع ہیں انصاف حاصل کرنے کے لئے اور ایک منظم خطرات سے اپنے آپ کو بچانے کیلئے۔ جب ہر قسم کا میڈیا جو وہ دیکھتے ہیں حقیقی یا حیاتی ظلم وستم کی طرف اشارہ کرتا ہے تو تشدد ہی جواب دینے کا واحد طریقہ جس کا وہ محسوس کرتے ہیں۔ مسلم نوجوان اپنے آپ کو آن لائین جگہوں میں پاتے ہیں جہاں پر انتہا پسندی کے نظریات بہت ہی عام ہیں۔ شدت پسندی کے گروہ بہت چالاکی سے ان غلط معلومات کے ذریعہ ان محروم نوجوانوں کو اپنے گروپ میں شامل کرتے ہیں اور وہ ان کی کمزوری کا غلط استعمال کرتے ہیں! اور انہیں مقصد اور تعلقات کے احساس دلاتے ہیں جو لوگ علیحدگی کا احساس کرتے ہیں یہ گروہ ان نوجوان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں کہ تشدد اور قانون کی خلاف ورزی کر کے وہ انصاف، عزت کو حاصل کر سکتے ہیں اور بدلہ لے سکتے ہیں۔ حقیقت میں یہ راستہ بربادی کی طرف لے جاتا ہے دونوں اعتبار سے ان کی ذاتی طور پر اور اس سے بڑھ کر ان کی قوم کو بھی برباد کردیتا ہے جن سے ان کا تعلق ہے۔

غلط معلومات کے بڑھتے ہوئے خطرات ایک سنجیدہ چیلنج پر روشنی ڈالتا ہے۔ معاشرے کے لئے۔ خاص کر کے معاشرتی رہنماؤں، اساتذہ، اور پالیسیاں بنانے والوں کیلئے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان غلط بیانیوں کو پھیلنے سے روکنے کیلئے عملی قدم اٹھائیں۔ میڈیا کی تعلیم اور نوجوانوں کے درمیان تنقیدی سوچ کو فروغ دے کر۔ اسکولوں اور یونیورسٹیوں میڈیا کی تعلیم کو اپنے نصاب میں شامل کریں تا کہ وہ طلبہ کو پڑھا سکے ں کہ کیسے ذرائع کی تصدیق کی جائے معلومات کی حقیقی جانچ کی جائے اور ان خبروں کو تنقیدی طور پر سوچیں جو آن لائین حاصل کرتے ہیں۔ یہ نوجوان لوگوں کو بااختیار بنانے کا غلط معلومات کی جانکاری حاصل کرنے میں اور وہ اس کے شکار ہونے سے اپنے آپ کو بچاسکیں گے۔ معاشرتی رہنما اور مذہبی علماء کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے اس کو پورا کرنے کیلئے۔ مسلم نوجوانوں کے ساتھ وہ ضرور شامل ہوں اور ان کے لئے خالی وقت نکالیں مکالے کیلئے اور کھلے طور پر ان سے باتیں کریں تا کہ وہ اپنی خدشات کو ظاہر کرسکیں ان سے سوالات پوچھیں اور سچائی پر مبنی رہنمائی حاصل کریں۔ غلط معلومات دور دراز میں ترقی پاتی ہیں۔ معاشرتی شمولیت کو فروغ دے کر نقصان دہ خیالات کو پھیلنے سے روکا جاسکتا ہے۔ مزید برآں حکومت اور سوشل میڈیا کمپنیاں ایک ساتھ کام کریں غلط معلومات کے پھیلنے کو روکنے کیلئے۔ حقائق کی جانچ کرنیوالی خدمات، سخت مواد کی نگرانی کی پالیسیوں اور ایسے قانونی فریم ورک جو پلیٹ فارم کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں غلط معلومات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے ضروری اقدامات ہیں۔

غلط معلومات کا خطرہ حقیقی ہے اور یہ ناقابل تسخیر نہیں ہے۔ مسلم نوجوانوں کو تقویت دینا، تعلیم، تعمیری مکالمہ اور تنقیدی تفہیم کے ذریعہ جس سے وہ منفی اثرات کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ ہمیں متحد ہو کے کام کرنے کی ضرورت ہے تا کہ نوجوان لوگوں کو شمولیت پر مبنی بیانئے، تفہیم اور تقویت فراہم کرسکیں نہ کہ تقسیم اور ڈر، غلط معلومات علیحدگی کا ایندھن بن سکتا ہے لیکن صحیح آلات اور ہدایات یقینی بناسکتے ہیں کہ مسلم نوجوان مثبت تبدیلی اور شمولیت کے راستے پر قائم اور دائم رہیں ایسے مستقبل کی تشکیل دے جہاں پر نوجوان محسوس کرے جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں جہاں پر ان کی آوازیں سنی جاتی ہیں اور جہاں پر وہ سچائی کو جھوٹ سے الگ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور ہم انہیں غلط بیانیے کے خطرات سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ ایسے معاشرہ کی تشکیل ضروری ہے جو صرف انصاف اور شفاف نہ ہو بلکہ تقسیم اور غلط معلومات کا سامنا کرنے کیلئے ہمیشہ قائم دائم رہے۔

ریشم فاطمہ
ماسٹر
انٹرنیشنل ریلیشنس
جواہر لال نہرو یونیورسٹی

کولکاتا میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف پرامن احتجاج، مختلف مذاہب کے افراد کی شرکت

کولکاتا: 18 اپریل (نور عالم) پارک سرکس سیون پوائنٹ پر آج" کولکاتا پیس لونگ سٹیزن فورم" کی جانب سے ایک دھرنا میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف پرامن احتجاج درج کیا گیا۔ اس موقع پر شہر کی مختلف سماجی، تعلیمی اور ملی شخصیات کے علاوہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی شرکت کی۔
مقررین نے اس موقع پر مرکزی حکومت کے حالیہ اقدام، وقف ترمیمی قانون، پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے نہ صرف مسلمانوں کی جائیداد پر حملہ قرار دیا بلکہ ایک منظم منصوبہ بتایا جس کے تحت اقلیتی برادری کو معاشی طور پر کمزور کیا جارہا ہے۔ پیس لونگ سٹیزن فورم کے صدر کامران حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا، "جب یہ بل پارلیمنٹ میں پیش ہوا، اُس وقت زیادہ تر لوگ خاموش رہے، مگر چند باشعور اور سرگرم افراد و تنظیموں نے آواز بلند کی۔ اب جبکہ یہ قانون بن چکا ہے، عوام میں بیداری آرہی ہے، جو خوش آئند ہے۔ لیکن اب مستقل طور پر بیدار رہنے اور قانونی طریقے سے احتجاج کرنے کی ضرورت ہے۔" مقررین نے سپریم کورٹ میں حالیہ سنوائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالت کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات اس بات کا ثبوت ہیں کہ اس قانون کے کئی پہلو قانونی اور آئینی اعتبار سے کمزور ہیں۔ حکومت کی طرف سے جواب نہ دے پانے اور سات دن کی مہلت مانگنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قانون جلد بازی میں لایا گیا ہے۔ اس احتجاج کی خاص بات یہ تھی کہ صرف مسلم افراد ہی نہیں، بلکہ ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب کے افراد نے بھی میں شرکت کی اور اس قانون کے خلاف آواز بلند کی۔ مقررین نے ان تمام سیکولر اور انصاف پسند افراد کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ اس پرامن احتجاج میں یہ پیغام دیا گیا کہ کسی بھی قانون کو نافذ کرنے سے پہلے تمام متعلقہ فریقین کی رائے لینا، مشاورت کرنا اور آئینی دائرے میں رہنا جمہوریت کا بنیادی اصول ہے۔ احتجاج کے اختتام پر یہ عزم کیا گیا کہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف قانونی، آئینی اور پرامن جدوجہد جاری رہے گی۔ اس پورے پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیس لونگ سٹیزن فورم کے سکریٹری محمد اصغر علی (لکی علی)، محمد محمود ملک وشاکر عالم، دلشاد، شادق حسین، بلال جان عالم و دیگر پیش پیش رہے۔ سٹیزن فورم فوری سوشل جسٹس کی جانب سے عمر اویش، جاوید عالم مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے اور اس کالے قانون وقف ترمیمی قانون کے نقصانات اور مرکزی حکومت کے منصوبے کے بارے میں بتایا اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس قانون کو واپس لینے تک متحرک رہے تا کہ حکومت پر دباؤ بنایا جاسکے اور عدالتِ عظمٰی کو بھی اس بات کا علم ہو کہ مسلمان کس طرح اس قانون کی مخالفت کرر ہے ہیں۔

☆☆☆

وقف ترمیمی بل کسی بھی صورت منظور نہیں: مولانا امان رضا برکاتی

مودی حکومت کا ہر قدم مسلم دشمنی پر مبنی، CAA، NRC کے بعد اب وقف املاک نشانے پر

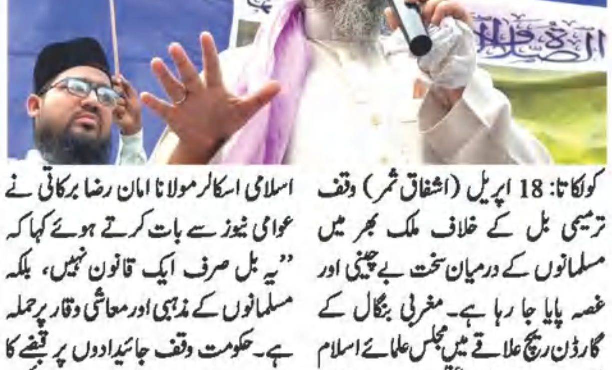

کولکاتا: 18 اپریل (اشفاق ثمر) وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں مسلمانوں کے درمیان سخت بے چینی اور غصہ پایا جا رہا ہے۔ مغربی بنگال کے گارڈن ریچ علاقے میں مجلس علمائے اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان احتجاجی جلوس نکالا گیا جس کی قیادت مولانا شاہد القادری نے کی۔ جلوس دھان کھیتی مسجد سے شروع ہو کر رام نگر لین، پہاڑ پور روڈ سے ہوتا ہوا کچی سڑک موڑ پر اختتام پذیر ہوا، جہاں علمائے کرام نے پرزور انداز میں وقف ترمیمی بل کو ناقابل قبول قرار دیا۔ اس موقع پر نخو مسجد کے امام اور معروف اسلامی اسکالر مولانا امان رضا برکاتی نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "یہ بل صرف ایک قانون نہیں، بلکہ مسلمانوں کے مذہبی اور معاشی وقار پر حملہ ہے۔ حکومت وقف جائیدادوں پر قبضے کا منصوبہ بنا رہی ہے، جو کہ نہ صرف آئین ہند کی خلاف ورزی ہے بلکہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے ساتھ کھلواڑ بھی ہے۔"
انہوں نے مزید کہا کہ 2014 کے بعد ملک کے سیکولر کردار کو منظم طریقے سے ختم کیا جا رہا ہے۔ "آج ملک میں مہنگائی، بیروزگاری، معاشی بدحالی جیسے بنیادی مسائل پر بات نہیں ہو رہی، بلکہ ہر موضوع کو ہندو-مسلم رنگ دے کر صرف مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔"
مولانا برکاتی نے سی اے اے (CAA) اور این آر سی (NRC) جیسے متنازع قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "جب CAA آیا، تو اس میں بھی مسلمانوں کو ہی باہر رکھنے کی سازش کی گئی۔ NRC کے نام پر لاکھوں مسلمانوں کو شہریت کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا۔ اور اب وقف املاک کو نشانہ بنا کر ہمارے بزرگوں کے صدقہ جاریہ کو چھیننے کی کوشش کی جارہی ہے۔"
انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے اس بیان پر بھی اعتراض ظاہر کیا جس میں انہوں نے منگل سوتر اور بھینسوں کی چوری جیسے معاملات کو مخصوص مذہب سے جوڑنے کی کوشش کی تھی۔ مولانا نے سوال اٹھایا "کیا کبھی کسی مسلمان نے رام مندر، کاشی یا متھرا کے ٹرسٹ میں شامل ہونے کی بات کی؟ تو پھر ہمارے وقف میں دخل دینے کا حق کس نے دیا؟"
مولانا امان رضا برکاتی نے آخر میں واضح انداز میں کہا کہ "یہ وقف ترمیمی بل، CAA اور NRC کی طرح مسلمانوں کے خلاف ایک اور ہتھیار ہے، جسے کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ مسلمان متحد ہو کر اس کے خلاف ہر آئینی اور جمہوری طریقے سے آواز بلند کریں۔

☆☆☆☆

مرشدآباد تشدد کی این آئی اے تحقیقات؟ ہائی کورٹ کا بڑا حکم

کولکاتا:18اپریل (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد میں تشدد کی وجہ سے کئی خاندان بے گھر ہوگئے ہیں۔ مقتول کی املاک کو تباہ کر دیا گیا۔ ان الزامات کی روشنی میں کلکتہ ہائی کورٹ نے مرشد آباد کی موجودہ صورتحال کی تحقیقات اور متاثرین کو امداد فراہم کرنے کیلئے تین رکنی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا۔ جسٹس سومن سین اور جسٹس راجہ باسو چودھری کی ڈویزن بنچ نے جمعرات کو یہ حکم جاری کیا۔ وکیل اور بی جے پی لیڈر پرینکا ٹبروال اور وکیل سانیوکت سماننا نے بھی مرشد آباد میں ہوئے تشدد کی این آئی اے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ تاہم، ڈویزن بنچ نے کہا کہ اس وقت این آئی اے کی تحقیقات کا حکم دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ وقف ایکٹ کی مخالفت میں مرشد آباد کے مختلف علاقوں میں پچھلے کچھ دنوں سے ہنگامے ہورہے ہیں۔ توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات ہوئے ہیں۔ کئی خاندان بے گھر ہیں۔ اس صورتحال میں پرینکا ٹبریوال اور سانیوکت سمنتا نے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم کی بنچ کے سامنے این آئی اے کی تحقیقات کے لیے عرضی داخل کی۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم کے حکم پر جسٹس سومن سین کی ڈویزن بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ کیس کی سماعت کے دوران ریاست کی طرف سے پیش ہوئے وکیل کلیان بنرجی نے عدالت کو بتایا کہ جنگی پور پولیس ضلع میں اب تک 274 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مرشد آباد پولس ضلع میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کلیان نے اپنے دفاع میں کہا کہ 38 خاندان بے گھر ہوئے ہیں۔ وہ دوبارہ اپنے گھر واپس آگئے ہیں۔ کلیان نے کہا کہ حکومت نے ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں۔ ڈویزن بنچ نے این آئی اے کی جانچ کی درخواست کے بارے میں کہا کہ اس وقت این آئی اے کی تحقیقات کا کوئی حکم نہیں ہے۔ کیونکہ مرکز کے پاس این آئی اے کی تحقیقات شروع کرنے کا اپنا اختیار ہے۔ اگر وہ چاہیں تو اس طاقت کو استعمال کر سکتے ہیں۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر کوم-کے پی اے-سی سی ٹی وی (300) فٹ- 24-25، بتاریخ: 17.04.2025 کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی، سی ایم ای (جی)/ کنچراپاڑہ، پوربی ریلوے، کنچرا پاڑہ، پن- 743145 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے- **ٹنڈر نمبر: کوم- کے پی اے-سی سی ٹی وی (300) فٹ-24-25 کام کانام و ان کی مقامات:** "ایل اے این کی وابستگی 300 سی سی ٹی وی کیمرے کیلئے لیڈ ڈسپلے، این وی آر، ایچ ڈی ڈی وار دیگر لوازمات لوکو کمپلیکس، سی اینڈ ڈبلو کمپلیکس، کنچراپاڑہ/ اسٹور، حالی شہر/ اسٹور اور کنچرا پاڑہ ریلوے اسپتال میں ہر دم چلنے کیلئے" **ٹنڈر کی لاگت:** 17,45,338 روپے (بشمول جی ایس ٹی 18%)- **ذربیعانہ برائے ادائیگی:** -/34,900 روپے- **ٹنڈر کاغذات کی قیمت:** صفر- (جی سی سی کا تازہ ایڈیشن اپریل 2022 کے مطابق) **کام پورا ہونے کی مدت:** ساٹھ (60) کام کے دنوں کی تاریخ سے کام کے آغاز پر- **پیشکش ڈالنے کی مدت:** 15 (پندرہ) دنوں کے 05.05.2025 کو 14.00 بجے تک- **ٹنڈر ڈالنے کی آخری تاریخ ووقت:** 05.05.2025 کو 14.00 بجے تک- **ویب سائٹ پر ٹنڈر ڈکومنٹ کی دستیابی ہوگی:** ٹنڈر کاغذات کی مکمل سیٹ انڈین ریلوے ای-پرکیورمنٹ ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in- ٹنڈر ڈکومنٹس ودیگر تفصیلات ویب سائٹ سے ہی مل جائے گا: www.ireps.gov.in بڈنگ ٹنڈر جو کہ جمع کیا جائے گا ای-ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ- دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے درکار نہیں اگر ایسا کوئی آفر آبھی گیا تو لینے کے بعد اسے مسترد کر دیا جائیگا- ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت وذربیعانہ برائے ادائیگی صرف نیٹ بینکنگ یا پیمنٹ گیٹ ویے سے ہی ویب سائٹ سے ادا کیا جائے گا-
(MISC-20/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر: 06-2025-26، بتاریخ: 07.04.2025، مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل انجینئر (IV)، پوربی ریلوے، چوتھی منزل، ریل یاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت کے مطابق جن کے پاس مطلوبہ مالیاتی گنجائش بھی ہو بشمول ان کا رجسٹرڈ ہوا پیاشی/ سی پی ڈبلوڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا مندرجہ ذیل کا کسی بھی پبلک ماتحت سیکٹر سے- **کام کی تفصیلات:** تیاری انسٹیو روغنی جوڑ کے ماتحت حلقہ کے ماتحت ڈین/4/ ہوڑہ کیلئے- **تخمینہ لاگت:** 56,67,986.39 روپے- **ذربیعانہ:** -/1,13,400 روپے- **ٹنڈر فکرم کی قیمت:** صفر- **تکمیلی مدت:** 12 (بارہ) مہینے کا قبولی خط کی آغاز تاریخ سے اگر مذکورہ بند کی تاریخ میں نوٹس طلبی کے وقت کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک یا کسی وجہ سے ہوجائے تو آن لائین سے بند ہونے کی تاریخ میں تبدیلی نہیں ہوگی پیشکش کیلئے ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس پر اور نہ ہی بند کی تاریخ اور وقت کے بعد ٹنڈر جمع لیا جائے گا۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 29.04.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر ملے گا: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ سے ہی جمع کریں گے۔ ادائیگی برائے زربیعانہ ڈپازٹ (ای ایم ڈی) اور ٹنڈر کاغذات کی قیمت، ای-ٹنڈرنگ کے حوالے سے ہی قبول کیا جائے گا بذریعہ نیٹ بینکنگ یا پیمنٹ گیٹ ویے سے ہی مذکورہ ویب سائٹ کے توسل سے۔ **نوٹ:** فکسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر) ناقابل قبول ہوگا۔ بطور ای ایم ڈی کانٹر کیلئے طلبی ہے آئی آر ای پی ایس (ای-ٹنڈرنگ پورٹل) سے۔ دستی آفر قبول نہیں کیا جائے گا۔
(HWH-36/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

بانسبیڑیا سے مرکزی حکومت کے خلاف علماء کرام کی للکار، ہمارا وقف قانون واپس کرو

ہگلی: 18اپریل (محمد شعیب عالم) "ہندوستان کا مسلمان زندہ باد، ہمارا وقف قانون ہمیں واپس کرو، ہم پر زور ظلم کرنا اب برداشت نہیں" ایسے اور کئی طرح کے نعروں سے پورا بوڑو پاڑہ موڑ ڈنگل پاٹ گونج اٹھا۔ لوگوں کی ہجوم دیکھنے لائق تھی۔ وہیں اچانک بدلتے موسم کے بعد تیز بارش اور ہواؤں کی پرواہ کئے ہزاروں کی تعداد میں لوگ جمع ہوئے تھے۔ ہاتھوں میں مختلف قسم کی تختیاں لئے نعرے لگا رہے تھے۔ " ہم وقف کو لیکر مئی قانون کو نہیں مانیں گے "ہمارا قانون واپس کرو" ہم اس قانون کی منسوخی چاہتے ہیں" اسکے علاوہ نعرے تکبیر اللہ اکبر کی صدائیں گونجتی رہی۔ گزشتہ کل بانسبیڑیا کے کچھ آئمہ حضرات کیمو گرا تھانہ پولیس کی ایک خصوصی میٹنگ آج کی وقف ترمیمی قانون کو لیکر احتجاجی جلسہ کو لیکر ہوئی تھی۔ جہاں یہ طے پایا کہ بعد نماز جمعہ موگرا تھانہ کے تحت بانسبیڑیا بوڑو پاڑہ موڑ پر ایک احتجاجی جلسہ منعقد کی جائے گی۔ یہاں اس بات کو بار بار یاد دلائی گئی کہ "جلوس نہیں" احتجاجی جلسہ " ہوگا۔
آج اسی ہدایت کیمطابق نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد تمام لوگوں کی قدم بوڑو پاڑہ کے جانب تھی۔ اس احتجاجی جلسہ کے مدنظر پولیس کی سخت چوکسی دیکھنے کو ملی۔ خاصی تعداد میں پولیس عملے لوگوں کی بھیڑ کیساتھ ساتھ ادھر ادھر راستے، چوراہے پر تعینات دیکھے۔ جلسے کا آغاز نہایت ہی عقیدت واحترام کیساتھ اسلامی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آئمہ حضرات نے کیا۔ جس میں بانسبیڑیا نجس جامع مسجد کے امام نعمت اللہ رضوی، جناتی مسجد اسلام پاڑہ کے امام مطیع الرحمن، غازی درگاہ شاہی مسجد کے امام قمرالدین حشمتی، بوڑو پاڑہ صوفیہ مسجد کے امام وضیح القمر، امام سمیع احمد، عبید رضاء اور دیگر کئی مساجد کے آئمہ حضرات اس جلسے میں شامل ہوئے۔ یہاں ایک چھوٹی اسٹیج بنائی گئی تھی جہاں سے ایک ایک کر کے باری باری سے آئمہ حضرات وقف ترمیمی قانون کے علاوہ کس طرح سے ملک کے مسلمانوں کے خلاف آئے دن نئی نئی حرکتیں کررہے ہیں۔ کیسے مرکزی حکومت اور اسکے لیڈران ملک کے مسلمانوں کو نیچا دیکھانے کیلئے حربہ استعمال کررہی ہے۔ آئے دن مسلمانوں کے خلاف نازیبا الفاظ انکے جانب سے ادا کی جارہی ہے۔ اسکے علاوہ مسلمانوں کی جائداد، مسجد، یہاں تک کہ قبروں کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔ کیا ہم اس ملک کے نہیں ہیں؟ یا کیا یہ ملک ہمارا نہیں ہے؟ کیا یہ بھول گئے ہیں کہ اس ملک کے لئے ہمارے آباواجداد کس طرح سے قربانیاں دی ہیں؟ اگر نہیں تو پھر انڈیا گیٹ کی دیواروں پر ملک کیلئے شہید ہونے والے ہمارے آباواجداد کے نام کیسے ہیں؟ وہاں شہید ہونے والوں میں آپکی ناموں کی تعداد کتنی ہے؟
اسکے علاوہ یہ وقف ترمیمی قانون کے نام پر ہمارے اوپر ایک اور سازشیں رچی جارہی ہے ہمیں اب ہماری جائداد کو ہم سے چھین لینے کی تیاریاں کی جارہی ہے۔ آخر یہ کیسا قانون؟ کیوں ہم پر زور زبردستی تھوپنے کی کوششیں کررہے ہیں۔ آپ کہتے ہیں کہ " سب کا ساتھ، سب کا بسواس اور سب کا وکاس" ان تینوں الفاظ میں ہم کہاں ہیں؟ کیا آپ ہمارے ساتھ ہیں؟ کیا ہم پر بسواس ہے؟ ہمارا وکاس کیا ہوا؟ بس ہمارے اوپر بولڈوجر چلانے جارہے ہیں ہماری مکانوں پر، مسجدوں پر، درس گاہوں پر یہاں تک کہ قبروں پر۔ اوپر سے کہتے ہیں کہ ملک کے غریب مسلمانوں کی ہماری فکر ہے یہ کیسی فکر جناب ہماری وقف کی گئی زمین جائداد پر قبضہ کررہے ہیں غیر قانونی بتا کر اسکے علاوہ ہماری وقف تنظیم، بورڈ، کمیٹی میں غیر مسلمانوں کو شامل کررہے ہیں، ایسا کیوں مال ہمارا اور اسکی نگرانی اس پر حکومت آپ کرینگے؟ یہ کیسا قانون یہ کیسا انصاف؟ ہاں اگر واقعی ملک اور یہاں کے مسلمانوں سے اتنی ہی ہمدردی ہے تو اس ملک میں ہمارے " وقف " جیسے کئی غیر مسلموں کے ادارے ہیں ان کی نگہبانی کیلئے ہمیں اسکا ممبر بنائیں، انکی تنظیم کی نگرانی ہمارے ہاتھوں میں بھی سونپیں کیوں؟
اسکے علاوہ آئمہ حضرات وقف ترمیمی اس قانون کی آڑ میں مسلمانوں سے اور کیا چھین لینے کی کوشش کی جارہی ہے اس پر روشنی ڈالی گئی۔ ساتھ دوران گزشتہ کل سپریم کورٹ کی جانب سے " وقف ترمیمی قانون " کو لیکر سماعت کے دوران جو نتیجہ آیا اسکے لئے آئمہ حضرات عدلیہ اعلیٰ کی بھرپور ستائش کرتے نظر آئے اور دعائیں کی گئی کہ ہماری وقف جائداد اور قانون کیلئے آئندہ پانچ مئی کو جو سماعت سپریم کورٹ میں ہونے جارہی ہے اللہ سے دعاء ہے کہ اس دن ملک کے مسلمانوں کے حق میں سماعت ہو اور ایسا ہو کہ مرکزی حکومت اوندھے منہ کو گرے۔ (آمین)
آخر میں یہ کہا گیا کہ مرکزی حکومت جب سے ہمارے پرانے وقف قانون کو ہمارے حوالے نہیں کردیتی تب تک ہمارا خاموش مظاہرہ، احتجاج جاری رہے گا۔

☆☆☆☆

فرفرہ میں متعدد پیر صاحبان نئے وقف بل کی مخالفت کررہے ہیں

ہگلی 18اپریل (نورالاسلام خان): ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں لوگوں کے بنیادی حقوق نہیں ہیں۔ اقلیتوں کا کوئی تحفظ نہیں! پھر وہ اپنی ہی وقف جائیداد چھین کر مسلمانوں کی مذہبی آزادی اور جمہوری سیکولرازم کو چھین رہے ہیں۔ مودی حکومت رات کو نوٹ بندی سمیت کئی عوام دشمن پالیسیوں کو نافذ کررہی ہے اور ملک کی نیندیں اڑا رہی ہے۔ جمعہ کے روز فرفرہ اجلاس میں ایسی کئی باتیں سننے کو ملی۔ ہمیں ملک کے وسائل اور آئین کے تحفظ کے لیے پرامن تحریک چلا کر نئے وقف بل کے خلاف احتجاج کرنا چاہیے۔ پیرزادہ عمران صدیقی نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کو فرفرہ شریف میں متعدد پیر صاحبان کی جانب سے نئے وقف بل کی مخالفت میں بلائی گئی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار 26 اپریل کو بریگیڈ میدان میں تمام اقلیتی افراد کا ایک بہت بڑا جلسہ منعقد کیا جارہا ہے، انشاء اللہ۔ پیرزادہ محراب صدیقی نے کہا کہ مودی سرکار کہہ رہی ہے کہ ہندو خطرے میں ہیں لیکن درحقیقت ہندو خطرے میں نہیں بلکہ ملک اور اس کا آئین خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہندو اور مسلمان اس ریاست میں ہم آہنگی سے رہ رہے ہیں۔ اس ہگلی سے تھوڑے فاصلے پر سرداماں کا گھر، بنڈیل چرچ اور راج بلاوی مندر ہے اور فرفرہ شریف میں اس دور کے عظیم پیر دادا حضور کی رہائش گاہ ہے۔ پیرزادہ سابن صدیقی نے کہا کہ نئے وقف بل کے خلاف احتجاج کرنا ہمارا مذہبی فریضہ اور ذمہ داری ہے۔ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے اس وقت تمام لوگوں کا اتحاد ضروری ہے۔ پیرزادہ عزیز صدیقی نے اس موضوع پر بہت بصیرت انگیز گفتگو کی۔ انہوں نے بڑی مہارت سے کالے قانون کے ہولناک پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ پیر عبداللہ صدیقی، پیرزادہ طاہر صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی، پیرزادہ تمیم صدیقی، پیرزادہ عمار صدیقی، پیرزادہ سید آفتاب الدین حسین، پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ حسین صدیقی اور دیگر مقررین نے گفتگو کی۔ اور کہا کہ مودی حکومت اس کالے قانون کو منسوخ کرے۔ بصورت دیگر ہماری مسلسل پرامن ناکہ بندی اور تحریک جاری رہے گی۔ انہوں نے 26 اپریل کو بریگیڈ کا کامیاب اجلاس طلب کیا۔

Aawami news
Kolkata
Saturday, 19th April 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۱۹/اپریل ۲۰۲۵ء

گورنر کا تشدد متاثرین سے ملنے مالدہ پہنچے، سنیچر کو مرشد آباد دورے کا امکان

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) راج بھون کے ذرائع نے اشارہ دیا کہ گورنر بوس سنیچر کو مرشد آباد کا دورہ کر سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال کے گورنر C.V. آنند بوس جمعہ کے روز مالدہ ضلع میں ان متاثرین سے ملنے پہنچے جو مرشد آباد میں فرقہ وارانہ تشدد کی وجہ سے اپنے گھروں سے بھاگ گئے تھے۔ تاہم وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان سے اپنا دورہ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ گورنر نے کہا کہ میں تشدد سے متاثرہ علاقے میں جا رہا ہوں۔ بوس نے مالدہ کے لیے ٹرین میں سوار ہونے سے پہلے کولکاتا میں نامہ نگاروں کو بتایا۔ مزید کہا کہ میں متاثرین سے ملاقات کروں گا، تشدد سے متاثرہ علاقوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کی تصدیق کروں گا، اسپتالوں، متاثرین کی رہائش گاہوں اور ریلیف کیمپوں کا دورہ کروں گا۔ ریاستی پولس اور مرکزی فورسز مل کر کام کر رہی ہیں اور جلد ہی حالات معمول پر آجائیں گے۔ دورے کے بعد، میں اپنی سفارشات بھیجوں گا۔ مالدہ پہنچنے پر بوس نے کہا کہ کیمپوں میں، میں متاثرین کی شکایات سنوں گا، ان کی ضروریات جاننے کی کوشش کروں گا اور ان کے ازالے کے لیے فعال اقدامات کروں گا۔ خیال رہے کہ مرشد آباد ضلع کے شمشیر گنج، سوتی، دھولیاں اور جنگی پور علاقوں میں 11 اور 12 اپریل کو وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف مظاہروں کے دوران ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد میں تین افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ضلع کے بہت سے باشندے مزید تشدد کے خوف سے پڑوسی مالدہ ضلع میں بھاگ گئے تھے۔ فسادات اور توڑ پھوڑ میں ملوث ہونے کے الزام میں اب تک 274 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تشدد سے متاثرہ علاقوں میں نیم فوجی اور پولس دستے تعینات کیے گئے ہیں۔

قومی خواتین کمیشن کی ٹیم کولکاتا سے مالدہ کیلئے روانہ

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) وقف کے معاملے پر مرشد آباد میں کشیدگی ہے۔ اور اسی ماحول میں مرکز نے مداخلت کی۔ مرکز نے بدھ کی رات اعلان کیا کہ خواتین کے قومی کمیشن کا ایک تفتیشی وفد مغربی بنگال میں جا رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹیم جمعرات تک مغربی بنگال پہنچ جائے گی۔ اور اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ وفد جمعرات کی رات کولکاتا پہنچا۔ آج جمعہ کی صبح ٹیم کولکاتا سے مالدہ کے لیے روانہ ہوئی۔ وہاں بھی وقف کا مسئلہ ایک گرما گرم موضوع ہے۔ وہ وہاں کے حالات کا جائزہ لینے اور خواتین کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے وہاں موجود ہوں گی۔ وہاں سے ٹیم مرشد آباد جا سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ قومی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم کی قیادت خود کمیشن کی چیئرپرسن وجے رہاٹکر کر رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خواتین کمیشن کے نمائندے پہلے عارضی پناہ گاہوں کا دورہ کریں گے اور متاثرہ اور بے گھر خواتین سے بات کریں گے۔

ایم ایل اے کے علاج پر لاکھوں روپے خرچ، اسپیکر کا حقیقت جاننے کیلئے اسپتال کو کال

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ایم ایل اے کے ساتھ سلوک سے متعلق بل کو لے کر کئی بار سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ کئی بار بحث و مباحثہ ہو چکے ہیں۔ اس بار بنگال اسمبلی انتظامیہ ایم ایل اے کی صحت سے متعلق بل پر روک لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسمبلی نے عینک کی قیمت مقرر کر دی۔ ایم ایل اے کو عینک کے لیے زیادہ سے زیادہ 5000 روپے ملیں گے۔ حال ہی میں، مرشد آباد میں حکمراں پارٹی کے ایک ایم ایل اے کی آنکھ کا آپریشن ہوا۔ وہ بائی پاس پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج تھے۔ مرشد آباد کے ایم ایل اے نے آنکھوں کے آپریشن سے متعلق ضروری لینز اور دیگر چیزوں کے لیے لاکھوں روپے سے زیادہ کا بل پیش کیا ہے۔ اس کے بعد عینکوں کی قیمت اور اسپتال کے بستروں کی قیمت کو دوبارہ واضح کیا گیا۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی نے بھی نجی اسپتال انتظامیہ سے بات کی۔ وہ ساری بات جاننا چاہتے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسپتال کے حکام نے اسپیکر کے سامنے پہلے ہی اپنی پوزیشن واضح کر دی ہے۔ اگرچہ اسمبلی کے عہدیداروں نے چشموں اور بستروں کے مسئلہ پر فیصلہ کیا ہے، لیکن اسپیکر مرشد آباد ایم ایل اے کے بل کی مکمل جانچ کے بعد ہی کوئی فیصلہ لیں گے۔ اسپیکر نے کہا ہے کہ میں ہر چیز کا جائزہ لے کر فیصلہ کروں گا۔ واضح ہو کہ 2013 میں اس وقت کی پناہ گزینوں کی بحالی کی وزیر ساوتری مترا نے 99,880 روپے کا بل پیش کیا تھا۔ اس بل کے بارے میں ساوتری نے کہا تھا کہ انہوں نے پارک اسٹریٹ کی ایک دکان سے دو جوڑے عینک منگوائے تھے۔ ہر ایک کی قیمت 35,000 روپے تھی۔ انہوں نے بل جمع کرایا، جس میں عینکوں کے ایک اور جوڑے کی مرمت کا خرچ اور روزانہ کی دوائی کا خرچ شامل تھا۔ تنازعہ کی وجہ سے ساوتری مترا نے اپنے اخراجات کا بل واپس لے لیا۔ بعد میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسمبلی میں کہا تھا کہ کوئی بھی ایم ایل اے عینک پر 5000 روپے سے زیادہ خرچ نہیں کرے گا۔ مرشد آباد کے ایک ایم ایل اے کے واقعہ کے بعد اسمبلی عہدیداروں نے پھر سے اس کی یاد دلائی ہے۔ اسپتال کے بستروں کی قیمت پر بھی تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اسمبلی ایک بستر کے لیے زیادہ سے زیادہ 8000 روپے فراہم کرے گی۔ تاہم اگر یہ ICU یا ITU ہے، تو اسمبلی اس معاملے پر الگ سے غور کرے گی اور فیصلہ کرے گی۔

☆

کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جمعہ کو CITU ریلی کی تیاری میں مصروف

ایس ایس سی معاملے کو لیکر ہائی کورٹ میں نیا مقدمہ دائر

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے تقریباً 26,000 نوکریوں کی منسوخی کے معاملے میں ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا۔ SSC2016 کا پورا پینل منسوخ کر دیا گیا۔ ایسے وقت میں اساتذہ سر پر ہاتھ پکڑ کر بیٹھ چکے ہیں۔ مظاہرے، احتجاجی جلسے ہو رہے ہیں۔ لیکن اب معاملہ مختلف ہے۔ سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ جن لوگوں کو نااہل کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے وہ اپنی اب تک کی تنخواہوں کی پوری رقم واپس کریں۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم دو ہفتے قبل جاری کیا تھا۔ لیکن معاملہ جوں کا توں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود رقم واپس نہیں کی جا رہی ہے، نہ لی جا رہی ہے اور نہ ہی کوئی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ OMR بھی جاری نہیں کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے بھی تنخواہوں کی واپسی کے لیے کوئی پہل نہیں کی ہے۔ نام نہاد نااہل اب بھی اسکول جا رہے ہیں، پڑھا رہے ہیں اور کلاسیں لے رہے ہیں۔ ان کے نام بھی پورٹل سے نہیں ہٹائے گئے۔ مختصراً یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ کی توہین کی گئی ہے۔ وکلاء سدیپتا داس گپتا اور وکرم بنرجی نے ایک بار پھر ریاستی حکومت کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا ہے، جو عام طور پر ان مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عدالت نے ملازمت میں بدعنوانی کے معاملے میں او ایم آر شیٹس جاری کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس حکم پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا۔ دریں اثنا، سماعت زیادہ دیر باقی نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جسٹس دیبانکشو بساک کیس کی سماعت کریں گے۔ اس کیس کی سماعت اگلے سوموار کو ڈویژن بنچ میں ہونے والی ہے۔

کولکاتا: چلتی بس میں آگ، 40 مسافر بال بال بچے

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں جمعرات کی رات ایک پرائیویٹ بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس کی وجہ سے تقریباً 40 مسافر بال بال بچ گئے۔ ایک فائر اہلکار نے بتایا کہ تین فائر انجن نے آگ پر قابو پالیا اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولس افسر نے بتایا کہ کولکاتا سے پرولیا جا رہی بس کی رفتار دھیمی تھی۔ آگ لگنے کے بعد مسافر محفوظ مقامات کی طرف بھاگ گئے۔ واضح ہو کہ جمعرات کی آدھی رات کو ودیا ساگر پل پر ایک پرائیویٹ بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس کی وجہ سے تقریباً 40 مسافر بال بال بچ گئے۔ عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے ایک پولس اہلکار نے بتایا کہ بس جو کولکاتا سے پرولیا جا رہی تھی، آہستہ چل رہی تھی اور اس وجہ سے آگ لگنے کے بعد مسافر محفوظ مقامات کی طرف بھاگ گئے۔

کولکاتا میں گڈ فرائیڈے کے موقع پر مسیحی برادری کی جلوس کا منظر

امیت ورما (ڈپٹی کمشنر، مسلح افواج) اور آلوک سانیال (ACP، کولکاتا پولس) جمعہ کو تقریب میں MAAsterG–موٹیویشنل اسپیکر کو مبارکباد دیتے ہوئے۔

کولکاتا کے بڑا بازار میں جعلی گھی کا خرید و فروخت عروج پر

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ملاوٹ شدہ گھی ندیا کے پھولیا چاکدہ سے آگے مرشد آباد اور کولکاتا کے بارا بازار تک پہنچ رہا ہے۔ صرف مقامی دکاندار ہی نہیں بلکہ کئی معاملات میں کئی معروف کمپنیاں بھی ملاوٹ شدہ مصنوعات کی خریدار ہوتی ہیں۔ لہٰذا پولس کی جانب سے گاہے بگاہے چھاپے مارے جانے کے باوجود ملاوٹ میں ملوث تاجر زیادہ منافع کے لالچ میں اپنا کاروبار ترک نہیں کر سکتے۔ واضح ہو کہ پھولیا میں مختلف جگہوں کی تلاشی سے پتہ چلا کہ سو سے زیادہ ایسے پتے ہیں جہاں ملاوٹ شدہ گھی بنایا جاتا ہے۔ ان میں قابل ذکر علاقے بوسچا گھوش پاڑہ، صاحب ڈانگا، بیلی مٹھ، بکن پاڑہ، اور بوریا ہیں۔ ان علاقوں میں مختلف مقامات پر گھی بنانے کے کارخانے ہیں۔ ان میں کئی مقامات پر ملاوٹ شدہ گھی تیار کیا جاتا ہے۔ ملاوٹ شدہ گھی، ڈالڈا، پام آئل، نقصان دہ کریم اور متعدد کیمیکلز کے مرکب سے بنایا گیا، ریاست کے مختلف حصوں میں مارکیٹ کیا جا رہا ہے۔ پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ ندیا ضلع کے مختلف بازاروں میں ملاوٹ شدہ گھی فروخت کیا جا رہا ہے۔ یہ مقامی دکانداروں کے ذریعے فروخت کیا جاتا ہے اور خوردنی گھی بن کر عام لوگوں کے گھروں تک پہنچ جاتا ہے۔ تاہم، صرف ندیا میں ہی نہیں، مخصوص ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے مرشد آباد سے کولکاتا تک ملاوٹ شدہ گھی سپلائی کیا جاتا ہے۔ پولس اور ای بی کو متعدد تحقیقات کے ذریعے اطلاع ملی ہے کہ ٹن ملاوٹ شدہ گھی بڑی مقدار میں بڑا بازار کے ہول سیل مارکیٹ میں پہنچ رہا ہے۔ تاہم پولس ذرائع کے مطابق اور ملاوٹ شدہ گھی کے کاروبار کے بارے میں ایک انتہائی سنسنی خیز حقائق کے مطابق، بعض اوقات ملاوٹ شدہ گھی کے خریدار متعدد معروف کمپنیاں ہوتی ہیں۔ ملاوٹ شدہ گھی، برانڈڈ ٹن یا ڈبوں کے پیچھے چھپایا جاتا ہے، ریاست کے مختلف اضلاع کے بازاروں میں پہنچ جاتا ہے۔ اور اسی طرح مینوفیکچررز کے لیے ملاوٹ کا مطلب زیادہ منافع ہے۔ بہت سے معاملات میں، ملاوٹ شدہ گھی بنانے والوں کے خلاف معروف برانڈز کے ٹن استعمال کرنے کے الزامات بھی ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ جاننے کے باوجود کیوں نہیں رکتا؟ دیکھا گیا ہے کہ پھولیا جیسی عام جگہ پر بنایا گیا ملاوٹ شدہ گھی کسی نامور کمپنی تک پہنچ جائے تو اس کا کوئی ناقابل تردید ثبوت نہیں ملتا۔ مزید برآں، ملاوٹ شدہ گھی کے کاروبار کے پیچھے ایک وجہ سیاست یا سیاسی شخصیات کی حمایت ہے۔ مختلف حلقوں کو بڑی رقم کی پیشکش کر کے غیر قانونی کاروبار آسانی سے جاری رکھا جا سکتا ہے۔ نتیجتاً، یہ جاننے کے باوجود کہ یہ ملاوٹ شدہ ہے، لوگوں کا ایک گروہ محض منافع کے لالچ میں انتہائی نقصان دہ ملاوٹ والا گھی دن بہ دن لوگوں کے گھروں تک پہنچا رہا ہے۔ اگرچہ ندیا کے ضلع چیف ہیلتھ آفیسر جیوتیش چندر داس کا دعویٰ ہے کہ ملاوٹ شدہ گھی کو پکڑنے کے لیے باقاعدہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم باقاعدہ چھاپے مارتے ہیں۔ ملاوٹ شدہ گھی تلاش کرنے پر مالی جرمانہ ہے۔ تاہم، بہت سے لوگ چراغ جلانے کے لیے گھی بناتے ہیں۔ اس صورت میں، معیار مختلف ہوتا ہے۔

☆

دلیپ گھوش کی ماں کی اجازت سے شادی کا فیصلہ

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش شادی کر رہے ہیں۔ دلہن رنکو مجمدار ہیں۔ ان کی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہونے والا ہے۔ انہوں نے میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں سب کچھ بتا دیا۔ دلیپ گھوش نے کہا کہ میں اپنی ذمہ داری کو نبھانے اور اپنی روایت کو آگے بڑھانے کے لیے جو بھی کرنا پڑے گا کروں گا۔ دوپہر کے وقت میں نے اپنے باپ دادا کو بھیک پیش کی اور شردھا کیا۔ شادی شام کو ہوگی۔ زندگی میں بس یہی رہ گیا تھا۔ پھر سات پھیرا مکمل ہو جائے گا۔ میں یہی کر رہا ہوں۔ ماں اور میں گھر پر ہیں، کوئی اور نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شادی کرنے میں ہمت نہیں ہوتی۔ ہر کوئی ایسا کرتا ہے۔ جو لوگ ایسا نہیں کرتے ان کے لیے تھوڑا سا خطرہ ہے۔ بالآخر، یہ ایک سماجی ذمہ داری ہے، ایک خاندانی ذمہ داری ہے، جسے پورا کرنا ضروری ہے۔ چونکہ میں سنگھ کا مبلغ تھا، اس لیے میرے لیے کوئی شادی یا خاندان نہیں تھا۔ مجھے سنگھ کے ذریعہ ایک مبلغ کی زندگی سے رہائی ملی ہے۔ میں ایم پی، ایم ایل اے بن گیا، میں نے پیسہ کمایا، میں نے گھر بنایا۔ میری ماں اپنے آخری برسوں میں میرے ساتھ رہنا چاہتی تھی، لیکن اسے دیکھنے والا کوئی نہیں تھا۔ اس لیے مجھے ایسا ساتھی چاہیے جو گھر اور ماں کا خیال رکھے۔ ایک وقت، جب گھر میں کوئی نہیں تھا، وہ (رنکو مجمدار) آئی اور میری ماں کی دیکھ بھال کرتی، اس کے لیے کھانا پکاتی اور اسے کھلاتی۔ اس لیے بہت سوچ بچار کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ ماں نے فیصلہ کیا ہے، انہوں نے اجازت دے دی ہے۔ مزید کہا کہ جو ذہن میں آتا ہے، آگے نہیں سوچتا۔ شادی کا فیصلہ ایسی جگہ کھڑا ہوا۔ انکا کہنا ہے کہ تبدیلی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یہ زندگی کا ایک باب ہے۔ مجھے اتنی دیر تک شادی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ میری ذاتی زندگی میں بھی نہیں۔ میں خود کفیل ہوں۔ میں نے پارٹی کے لیے 24 گھنٹے کام کیا۔ گھر والوں کے لیے وقت نہیں تھا۔ اب کچھ واجبات ہیں۔ میں ساری زندگی اپنی ماں کے ساتھ نہیں رہا۔ اب وہ میرے ساتھ رہنے آئی ہے۔ وہ اس وقت آئی جب میں مشکل وقت سے گزر رہا تھا۔ تب سے وہاں ہے۔ اب اگر میں کام کرنا چاہتا ہوں تو اس کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ اس لیے میں نے بھی ذمہ داری لی، ہر چیز کو مدنظر رکھا۔ اس نے مجھے بتایا تو میں نے تب ہی اتفاق کیا۔ بیوی کے انتخاب پر کہا کہ مجھے اس کا کوئی کریڈٹ نہیں ہے۔ میری زندگی میں دو عورتیں ہیں۔ ایک میری ماں ہے۔ میں گزشتہ 55 سال سے اپنی والدہ سے دور رہوں۔ پڑھو اور پھر معاشرے میں کام کرو۔ ہم ابھی مل رہے تھے۔ اور دوسری یہ رنکو مجمدار ہیں۔ میں نے انہیں فون نہیں کیا بلکہ میں اسے بالکل پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ وہاں موجود تھے، جیسا کہ پارٹی کے دیگر 10 کارکن تھے۔ وہ اچانک آئی اور کہنے لگی کہ دیکھو میں نے آپ کے گھر والوں کا خیال رکھا ہے، میری ذمہ داریاں ختم ہو گئی ہیں۔ لڑکا بڑا ہو گیا ہے۔ اچھا کام کر رہا ہے۔ پھر بھی مجھے لگتا ہے کہ مجھے اپنی باقی زندگی گزارنے کے لیے ایک ساتھی کی ضرورت ہے۔ میں نے کہا بہت اچھا، شادی کر لو۔ اس نے مجھ سے کہا کہ اگر تم راضی ہو تو ہم شادی کر سکتے ہیں۔' میں نے کہا کہ میں نے کبھی شادی کرنے یا خاندان شروع کرنے کے بارے میں نہیں سوچا، یہ میرے کردار میں نہیں ہے۔ لیکن آپ کے لیے نیک خواہشات۔ لیکن وہ بارہا کہہ چکی ہے۔ پھر میں نے بھی اپنی ماں کی اس پریشانی کے بارے میں سوچا۔ میں گھر سے باہر جاؤں تو ماں کو چھوڑ کر کہیں اور نہیں جا سکتا۔ پانی دینے والا کوئی نہیں۔ اس نے کہا کہ آپ کے خاندان میں کوئی نہیں ہے، آپ سوچ سکتے ہیں۔ میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ وہ وہی تھیں جنہوں نے سب سے پہلے اپنی رائے دی۔ پھر میں نے کہا ہاں۔ دلیپ گھوش نے کہا کہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی چاہے یا نہ چاہے۔ یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ میری کوئی ذمہ داری نہیں تھی۔ میری ماں میرے ساتھ نہیں تھی۔ میں نے کبھی پیسہ نہیں کمایا اور نہ ہی میں نے کبھی اپنی خاندانی ذمہ داریاں پوری کی ہیں۔ میرے پاس کوئی خرچہ نہیں ہے۔ اور 10-20 سال تک میں زندہ ہوں، میں خاندان میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتا۔ میں پارٹی پر بوجھ نہیں بننا چاہتا۔ اگر میرا کوئی شریک ہے تو میں اس کا ذمہ دار ہوں اور وہ بھی میری ذمہ داری لے گا۔ میری والدہ کی عمر اب 84 سال ہے۔ اسے کسی کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر میں اسے دیکھنے جاؤں تو میرے کام کا نقصان ہوگا۔ اس لیے یہ فیصلہ کیا ہے۔ بس ایک دن کی بات ہے، کل سے دوبارہ پارٹی کا کام شروع ہو جائے گا۔

اب دال بھی مل گئی، بیساکھی کی دلیپ کو شادی کی مبارکباد

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) طویل عرصے سے سیاست کرنے والے دلیپ گھوش شادی کرنے والے ہیں۔ شادی کے دن دلیپ خود کہتے ہیں کہ ہم اپنی ماں کی اجازت سے ایک نیا قدم اٹھا رہے ہیں۔ مجھے ایک ساتھی چاہیے۔ کون سنبھالے گا گھر اور ماں کو۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ انہیں شادی کو لے کر کوئی ٹینشن نہیں ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ شادی ایک سماجی اور خاندانی ذمہ داری ہے۔ دلیپ کی شادی پر بنگالی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ دیرینہ سیاسی ساتھیوں نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود پھولوں کا گلدستہ اور مبارکباد کا خط بھیجا ہے۔ کئی لوگ دلیپ کی شادی کے فلیش بیک میں دو اور نام تلاش کر رہے ہیں۔ خوبصورت، بیساکھی۔ دونوں کے درمیان تعلقات کو لے کر بنگالی سیاست ایک وقت میں کم مشتعل نہیں تھی۔ کئی رہنماؤں نے اس جوڑی کا مذاق اڑایا۔ وہ دلیپ سے کیا کہہ رہے ہیں، جن کی عمر ساٹھ سے زیادہ ہے اور شادی کرنے والے ہیں؟ آج ڈاٹ ان نے بی جے پی لیڈر کو بیساکھی نے ان کے ذاتی فیصلے پر مبارکباد دی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہم دونوں کو دال بھات کہا۔ اس کے صرف چاول کھانے کے دن ختم ہو گئے ہیں اور دالیں دستیاب ہیں۔ آنے والے دن چاول اور دال کھا کر گزر جائیں۔

چاپدانی میں امن، جمعہ کے دن بھی حالات بالکل معمول پر رہے

ہگلی:18اپریل (ساجد پرویز) گزشتہ رام نومی کے جلوس کے دن سے ہی چاپدانی کے حالات کشیدہ ہوگئے تھے مگر گزشتہ جمعہ کے دن حالات اور بگڑ گیا۔ مگر پولس اور علاقے کے سیاسی و سماجی شخصیتوں کی کوشش کی وجہ سے حالات بہت جلد قابو میں آگیا۔ جبلنکہ کے تناؤ باقی رہا۔ مگر ایک ہفتہ کے دوران کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ پولس بالکل چوکسی رہی رات دن خصوصا مخدوش علاقوں کا دورہ کرتی رہی۔ چاپدانی کے بی ایم روڈ، ڈاکٹر نوری لین، این سی ایم روڈ۔ اربی ایس روڈ، جوڑا مندر، بڑی مسجد کے قریب جی ٹی روڈ کے پاس وغیرہ کے علاقے میں پولس کا سخت پہرہ تھا۔ مگر حالات بالکل معمول پر آتے گئے۔ جمعہ کے ایک دن پہلے لوگ کافی گھبرائے ہوئے تھے۔ کل کیا ہوگا جلوس نکلنے کی خبر بھی لوگوں کے کانوں تک پہونچ رہا تھا مگر تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ سب جھوٹی خبر ہے۔ مختلف جگہوں افواہ بھی پھیل رہی تھی۔ اس طرح پولس کی چوکسی اور حکمت سے ایک ہفتہ کے دوران کچھ بھی ناخوشگوار واقعہ نہیں اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کے چاپدانی کے حالات اب معمول پر آچکے ہیں۔ جمعہ سے دو دن قبل بھدریشور تھانہ کی جانب سے چاپدانی، انگس، بھدریشور و تیلنی پاڑہ کے سبھی ائمہ حضرات، کمیٹی کے ذمہ داران، علاقے کے ذمہ داران لوگوں، دونوں میونسپلٹیوں کے کونسلرس، سابق کونسلر، چیئرمین و وائس چیئرمین کو لیکر ایک میٹنگ ہوئی جس میں چاپدانی اسمبلی حلقہ کے ایم۔ ایل اے۔ اے سی پی چندن نگر، پولس کے دیگر افسران۔ بھدریشور تھانہ کے آئی سی۔ تیلنی پاڑہ۔ انگس و چاپدانی کے زونل افسران وغیرہ اس امن میٹنگ میں شریک تھے۔ جس میں پولس نے صاف کہہ دیا کہ جن لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے ان کے بارے تحقیق ہوگی۔ قصور واروں کو بخشا نہیں جائے گا اور بے قصور کو پریشان بھی نہیں کیا جائے گا۔ امن قائم رکھنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کے لیے پولس نے عام لوگوں سے گزارش کی۔

تحفظ اوقاف کمیٹی کے زیر اہتمام وقف ترمیمی بل کے خلاف ہونے والا احتجاجی جلسہ 20 اپریل کے بجائے 24 اپریل کو ہوگا

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مرکزی حکومت کی جانب سے وقف جائداد پر جو کالا قانون ترمیمی بل لایا گیا ہے اسکے خلاف پورے ملک میں احتجاج ہو رہے ہیں مرکزی حکومت کے خلاف زور دار تحریک چل رہی ہے پورے ملک کے ساتھ ہمارے پچھم بردوان ضلع میں بھی زوردار تحریک اور بیداری مہم کے تعلق سے ہر روز کئی میٹنگیں تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان ضلع کی جانب سے ہو رہی ہیں تحفظ اوقاف کمیٹی میں ایک بڑی نمایا اور قابل فخر اور بیحد خوشی کی بات جو دیکھنے کو مل رہی ہے وہ ہے ملی اتحاد اس تحفظ اوقاف کمیٹی کے بینر تلے بلا تفریق مسلک بلا امتیاز سیاسی پارٹی ہر مکتبہ وفکر بڑے چھوٹے ہر لوگ اس پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے ہیں اللہ اسی اتحاد کے ساتھ ہم سب کو سلامت رکھے اتحاد کی برکات سے مالا مال کرے امین، تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان کے پہلے کنوینز وسیم الحق ڈپٹی میئر کے مستعفی ہونے کے بعد نو منتخب کنوینز مفتی سعید اسد قاسمی دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد اسنسول اس تحریک کو لیکر چلے ہیں مفتی سعید اسد قاسمی نے اج جہانگیری محلہ مسجد میں جمعہ کے دن اپنی تقریر میں اعلان فرمایا کہ تحفظ اوقاف کمیٹی کی جانب سے جو مرکزی احتجاجی جلسہ شہر کے بازار علاقے میں 20 اپریل بروز اتوار منعقد ہونے والا تھا اب یہ جلسہ 24 اپریل بروز جمعرات کو ہوگا جگہ اور وقت کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بارہ بونی میں وقف ترمیمی بل کے خلاف بارہ بونی اسمبلی سطح پر ریلی اور جلسے کا اہتمام ہوگا اور اسنسول رحمانیہ ہائی اسکول میں امسال حج کے مبارک صفر پر جانے والے عازمین کرام کے لئے تربیتی پروگرام ہونے جا رہا ہے یہ دونوں پروگرام کی تاریخ پہلے سے طئے کر لی گئی ہے اور تیاریاں بھی ہو گئی ہے ایسی حالت میں اسنسول میں اتوار کے احتجاجی جلسے کا انعقاد مناسب نہیں سمجھا گیا ذمہ داران کے مشورے اور رائے لیکر 24 اپریل احتجاجی جلسہ کی تاریخ طئے کی گئی ہے مفتی سعید اسد قاسمی کنویں نر نے کہا کہ ہر روز پورے ضلع سطح پر اس ضمن میں بیداری میٹنگیں منعقد ہو رہی ہیں تاکہ مرکزی جلسہ جو 24 اپریل کو ہونا طئے پایا ہے اسمیں کشیر تعداد میں جوق در جوق سب لوگ شرکت کریں اور اپنے مستحکم اتحاد کو مظہر کریں انہوں نے کہا کہ ہر علاقے کے ذمہ داران اپنی نگرانی میں جلوس لیکر جلسہ گاہ میں پہنچے وقف ترمیمی بل کے خلاف جو جلوس اور جلسہ ہوگا وہ بالکل امن وشانتی کے ساتھ ہوگا جمہوری دائرے میں ہر کام کو انجام دیا جائے گا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیۃ العلماء کی جاری ہدایت کے مطابق ہملوگوں کا پروگرام ہو رہا ہے اور انے والے دنوں میں بھی اسی انداز سے ہی تمام ہر وگرامس منعقد ہونگے انہوں نے کہا کہ جلوس اور جلسے میں مسلم بھائیوں کے ساتھ ہمارے عزیزان وطن و برادران وطن ہندو، سکھ، بنگالی، کرسچن بھائی اور شیڈول کاسٹ شیڈول ٹرائب بھائی ہر طبقے کے لوگوں کی اور انکے نمائندوں کی بھی شرکت ہوگی ہمارا شہر اسنسول سٹی اف برادر ہوڈ ہے بھائی چارے کا شہر ہے ہماری ریاست رابندر ناتھ ٹیگور اور قاضی نزرالاسلام کی سر زمین ہے مغربی بنگال امن وامان کا گہوارہ ہے جہاں سب لوگ مل جلکر رہتے ہیں ہملوگ ہر کام کو بھائی چارے کے ساتھ ہی انجام دیتے ائے ہیں انشا اللہ یہ وقف ترمیمی بل کے خلاف کا اجلاس بھی امن وامان کے ساتھ پر وقار انداز میں بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوگا مفتی سعید اسد قاسمی نے پورے ضلع کے لوگوں کو شرکت کی عام دعوت دی ہے واضح ہو کہ مرکزی حکومت کے اس سازشی بل کے خلاف احتجاجی ریلی اور احتجاجی جلسے کے تیاریاں ہر علاقے میں زور وشور سے ہو رہی ہیں۔

نیلرتن ہسپتال کا نیا قدم، اس بار آٹسٹک بچوں کیلئے 'ڈانس موومنٹ تھراپی'

کولکاتا: 8 1اپریل (عوامی نیوز سروس): کنیکا نسکر اپنی بیٹی ادریتا کے ساتھ دور دراز بنکار ہاٹ سے نیلرتن سرکار میڈیکل کالج آئی تھی، جو آٹزم میں مبتلا ہے۔ اس نے ناچنا اور گانا سیکھا۔ اپنے دماغ کو صحت مند رکھنے کے ہزاروں طریقے ہیں۔ گھر جا کر بیٹی کو پڑھاؤ۔ آٹزم کے علاج میں اسے 'ڈانس موومنٹ تھیراپی' کہا جاتا ہے۔

نجی شعبے میں اس تھراپی کی قیمت زیادہ ہے۔ سرکاری ہسپتال میں خصوصی ضروریات والے بچوں کے والدین کے لیے یہ پہلی تھراپی کلاس ہے۔ خصوصی ضروریات والے بچوں کو خصوصی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ روزمرہ زندگی گزارنے والے خاندانوں کیلئے یہ ممکن نہیں ہے۔ یہ ان کے لیے حکومتی سطح کی پہلی 'تھراپی ٹریٹمنٹ' کلاس ہے۔ تعلیم خصوصی ضروریات والے بچوں کے والدین کے لیے ہے۔ تاکہ وہ آٹزم کے شکار بچے کو گھر پر ہی علاج فراہم کرسکیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آٹزم ایک ایسی حالت ہے جس میں بچے کی سماجی نشوونما صحیح طریقے سے نہیں ہوتی۔ ایسے بچے دوسرے عام بچوں کے ساتھ نہیں کھیل سکتے۔ وہ دوسروں کے ساتھ ٹھیک طرح سے بات چیت بھی نہیں کرسکتا۔ جمعرات کو ڈاکٹر نیلرتن سرکار نے میڈیکل کالج میں اس خصوصی تقریب میں ادیتی بنرجی نے والدین کی تربیت کی۔

اس وقت ملک میں ہر 68 میں سے ایک بچہ آٹزم سے متاثر ہے۔ کلکتہ میڈیکل کالج کے پیڈیاٹرکس کے پروفیسر ڈاکٹر مہر سرکار نے کہا کہ بنگال کے اعداد وشمار عملی طور پر ایک جیسے ہیں۔ اپریل کو آٹزم سے آگاہی کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف پیڈیاٹرک نیورولوجی، نیلرتن سرکار میڈیکل کالج ہسپتال، ڈاکٹر یہ تقریب یشودھرا چودھری کی زیر نگرانی ہے۔ یشودھرا نے کہا کہ مرشدآباد-مالدہ سے پسماندہ خاندانوں کے کئی بچے بھی علاج کے لیے این آر ایس اسپتال آتے ہیں۔ بہت سے خاندانوں کی ماہانہ آمدنی 4,000 روپے ہیں۔ ان کے لیے باہر سے اس قسم کی تھراپی کرنا ناممکن ہے۔ اس لیے والدین کو ڈانس موومنٹ تھراپی اور میوزک تھراپی سکھائی جا رہی ہے۔ تاکہ گھر والے بچے کو یہ تھراپی فراہم کرسکیں۔ نیلرتن سرکار میڈیکل کالج آنے والے دنوں میں ہر ماہ آٹسٹک بچوں کے والدین کے ساتھ اس ورکشاپ کا انعقاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ آٹزم کے شکار بچے کا کوئی حتمی علاج نہیں ہے۔ آپ کو ساری زندگی دوائیاں کھانی پڑتی ہیں۔ کچھ سرکاری میڈیکل کالجوں میں آئی کیو ٹیسٹ کے ذریعے آٹزم کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔ اس کی شناخت گھر پر بھی کی جاسکتی ہے۔ کیسے؟ مغربی بنگال اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس کی نائب صدر ڈاکٹر اندو سورانا نے کہا کہ اس بیماری کی شناخت گھر پر سروے کر کے کی جا سکتی ہے کہ بچہ سماجی طور پر کتنا اچھا ردعمل ظاہر کر رہا ہے۔ ڈیڑھ سے دو ماہ کے بچے کا مشاہدہ کریں۔ اس وقت بچہ اپنے والدین کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔ والدین کے جانے پر بچے روتے ہیں۔ لیکن آٹزم کے شکار بچے کو یہ احساس نہیں ہوتا۔ ان کے درمیان محدود بار بار چلنے والی حرکتیں دیکھی جاتی ہیں۔ یعنی ایک ہی کام بار بار کیا جاتا ہے۔ ایک لفظ دہرایا جا سکتا ہے۔ جب آپ ان کو دیکھتے ہیں تو محتاط رہیں۔ ڈاکٹر مہر سرکار نے کہا، "آج ڈانس اور موومنٹ تھراپی سکھائی جاتی تھی۔ اس میں پیشہ ورانہ تھراپی بھی شامل ہے۔ ریاستی حکومت کے ارلی انٹروینشن سینٹر کو ان تمام پسماندہ خاندانوں کی مدد سے مزید مضبوط کیا جانا چاہیے جن کے بچے آٹزم کا شکار ہیں۔

کاروباری دشمنی کی بنا پر اغوا، 5 لاکھ روپے، تاوان کا مطالبہ، پولیس نے 6 گھنٹے میں تاجر کو بازیاب کرلیا

ہگلی:18اپریل (عوامی نیوز سروس) پرانی دشمنی پر تاجر کا اغوا! بعد میں اس کی بیوی کو دھمکی آمیز فون کر کے 5 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے شکایت ملنے کے 5-6 گھنٹے کے اندر تاجر کو بازیاب کرالیا۔ واقعے میں 5 گرفتار۔ یہ واقعہ جمعرات کی رات ہگلی کے ہری پال تھانہ علاقے میں پیش آیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے ہری پال پولیس اسٹیشن میں شکایت موصول ہوئی کہ ایک مقامی تاجر شکور علی کو دوپہر کے وقت اغوا کیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچے کو مقامی اندرا مندر اسکول میں چھوڑتے وقت لاپتہ ہو گئے۔ کافی دیر بعد جب تاجر گھر واپس نہ آیا تو اس کے والد اسے ڈھونڈنے سکول گئے۔ تاہم اس نے شکور کی موٹر سائیکل وہاں پڑی دیکھی۔ گھر واپس آئیں اور اپنے گھر والوں کو اس کے بارے میں بتائیں۔ الزام ہے کہ سہ پہر ساڑھے تین بجے شکور کی بیوی کو دھمکی ملی، 5 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد رات 10;30 بجے کے قریب اہل خانہ نے پولیس میں اغوا کی شکایت درج کرائی۔ ایف آئی آر درج کرنے والے آئی او سبرت سندھو نے کیس کی تحقیقات شروع کردی۔ سائبر سیل سے مدد مانگی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اغوا کاروں نے شکور علی کو پنڈوا تھانہ علاقہ میں چھپا رکھا ہے۔ پنڈوا پولیس اسٹیشن کے اوسی کو اطلاع دی گئی۔ موبائل فون کی اطلاع کی بنیاد پر پولس نے پنڈوا تھانہ علاقہ میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر تاجر کو بچایا۔ وہاں سے دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ان سے پوچھ گچھ کی اور مزید تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ یہ تمام جویر بازار تھانہ علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ بدمعاشوں نے رقم کے لین دین پر تاجر کو اغوا کیا۔ ہگلی ضلع کے دیہی ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشنو رائے نے کہا، "ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ ہری پال کے تاجر شکور علی کو کاروباری تنازعہ کی وجہ سے پیسوں کے لیے اغوا کیا گیا تھا۔ ہم نے تاجر کی بیوی کی شکایت ملنے کے بعد تحقیقات شروع کیں۔ خبر ملنے کے 5-6 گھنٹے کے اندر تاجر کو بازیاب کرالیا گیا"۔ یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور بھی ملوث ہے، کیا اغوا کے پیچھے محض کاروباری دشمنی تھی یا دیگر وجوہات۔

بھوٹ بگان اردو گرلز جونیئر ہائی اسکول میں عزت مآب وزیر اعلی ممتا بنرجی کی سبز ساتھی اسکیم کے تحت بچیوں کے درمیان سائیکل تقسیم کیا گیا اس موقع پر اسکول کے صدر، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، محمد وکیل، ستیندر سنگھ، رائیس احمد قادری اور عرفان احمد وغیرہ موجود تھے۔

گیند سمجھ کر پھینکنے پر دھماکہ، 4 بچے زخمی

کولکاتا، 18/اپریل: (عوامی نیوز سروس) جیسے ہی میں نے اسے پھینکا میں نے ایک زوردار دھماکہ بم بلاسٹ سنا۔ ایک 11 سالہ نابالغ شدید زخمی ہوگیا اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس واقعے میں چار دیگر نابالغ معمولی زخمی ہوئے۔ تاہم چوٹ خاص طور پر سنگین نہیں ہے۔ یہ واقعہ کالیا چک 1 بلاک کے بیرنگر 2 گرام پنچایت کے دھنتو لا گاؤں میں جمعرات کو پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ کالیا چک کی پولس نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ تاہم بم برآمد نہیں ہوسکا۔ پولس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق دھنتو لا گاؤں کے پانچ نابالغ بچے اس دن ایک لاوارث مکان میں کھیل رہے تھے۔ فی الحال انہیں ایک چھوٹی سی گیند نظر آئی۔ جیسے ہی گیند زمین سے ٹکرائی، بال بم زوردار آواز کے ساتھ پھٹ گیا۔ پانچ کمسن ہوش کھو بیٹھے۔ اس دوران بم کی آواز سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ وہ وہی ہیں جو سب کا خیال رکھتے ہیں اور اپنے علم کو بحال کرتے ہیں۔ پانچوں کو مقامی سلیم پور رورل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق دھنتو لا گاؤں کے پانچ نابالغ بچے اس دن ایک لاوارث مکان میں کھیل رہے تھے۔ اس وقت انہوں نے ایک کمرے میں ایک چھوٹی سی گیند پڑی دیکھی۔ جیسے ہی یہ زمین سے ٹکرایا، بال بم زوردار آواز کے ساتھ پھٹ گیا۔ پانچ کم سن بچے ہوش کھو بیٹھے۔ اس دوران بم کی آواز سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ وہ وہی ہیں جو سب کا خیال رکھتے ہیں اور اپنے حواس کو بحال کرتے ہیں۔ پانچوں کو مقامی سلیم پور رورل اسپتال لے جایا گیا۔ چار نوجوانوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد رہا کر دیا گیا تاہم ایک کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کی چوٹیں سنگین ہیں۔

جمعیت علماء ہند کے پکار پر جمعیت علماء کلکتہ کی جانب سے بعد نماز جمعہ وقف بورڈ کی حمایت اور کالے قانون کے خلاف ذکریا اسٹریٹ میں دستخط مہم چلایا گیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے دستخط کر کے اس کالے قانون کا بائیکاٹ کیا۔ پورے کلکتہ میں دستخط مہم چلائی گئی، جمعیت علماء کلکتہ کے سکریٹری ظل الرحمٰن عارف، ڈاکٹر نہال احمد، امان احمد، پرویز عالم وا دیگر جمعیت علماء کلکتہ کے ممبران شامل رہیں (پرویز عالم)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بوہرا فرقہ نے وقف

ہیں۔ یہ مغربی ہندستان کے باشندے ہیں اور کل 40 ملکوں میں ان کی نسلیں آباد ہیں۔ یہ وہ فرقہ ہے جو الداعی، المطلق نام کے پیشوا کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں۔ ان کا یہ دیرینہ خواب تھا یہ وقف ترمیمی بل جو پورا ہو گیا اس بل کے پاس ہوتے ہی اس فرقے کے نمائندوں نے مودی جی کی رہائش گاہ پہنچے اور بڑے ہی تپاک سے انہوں نے مودی جی اور ان کی حکومت کا اس بل کو لانے پر مبارک باد بھی دی۔ اس ملاقاتی جماعت میں ان کے پیشوا بھی وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کی اور دل سے ان کو مبارک باد بھی دی۔

بقیہ: امریکہ میں ہندوستانی

امریکی حکام کے ساتھ اٹھانا چاہیے۔''

جے رام رمیش نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے مطالبہ کیا کہ وہ اس رپورٹ کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور ان طلبہ کے تحفظ کے لیے ہر ممکن سفارتی قدم اٹھائیں۔

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اے آئی ایل اے نے اپنی ایک تفصیلی پالیسی بریف میں دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ میں جاری 'کیچ اینڈ ریووک' نامی پروگرام کے تحت بڑی تعداد میں بین الاقوامی طلبہ کے ویزے بغیر مناسب بنیاد کے منسوخ کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 20 جنوری 2025 کے بعد سے اب تک 4,736 ایس ای وی آئی ایس ریکارڈز منسوخ کیے جا چکے ہیں، جن میں اکثریت ایف-1 ویزا رکھنے والے طلبہ کی ہے۔ اے آئی ایل اے کا کہنا ہے کہ ان طلبہ میں سے بیشتر او پی ٹی (آپشنل پریکٹیکل ٹریننگ) پروگرام کا حصہ تھے۔ رپورٹ کے مطابق، کئی کیسز میں ویزا منسوخی کی وجہ انتہائی معمولی قانونی خلاف ورزیاں یا محض الزامات بنیں، جن کا بعد میں کوئی ثبوت نہیں ملا۔ مثال کے طور پر، کچھ طلبہ کے خلاف صرف اس لیے کارروائی کی گئی کہ ان کے سوشل میڈیا یا مقامی پولیس ریکارڈ میں ان کا ذکر تھا، حالانکہ ان پر کوئی باضابطہ الزام یا مقدمہ درج نہیں تھا۔ بعض کیسز میں تو گھریلو تشدد کا شکار ہونے والے طلبہ کو بھی نشانہ بنایا گیا، جو خود متاثرہ لیکن بعد میں ان کا ویزا منسوخ کر دیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امیگریشن حکام بسا اوقات مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی سسٹمز کی مدد سے فیصلہ کرتے ہیں، جس سے انسانی پہلو نظرانداز ہو جاتا ہے۔ 57 فیصد طلبہ کو ویزا منسوخی کا باقاعدہ نوٹس دیا گیا، جب کہ دیگر کو اچانک مطلع کیا گیا یا بالکل نہیں بتایا گیا۔ اے آئی ایل اے نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں شفافیت برتے، طلبہ کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کا معقول جواز فراہم کرے اور ان کے قانونی حقوق کا احترام کرے۔

بقیہ: اراضی فیصلہ لینے

کہ لوک سبھا کے اسپیکر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین اپوزیشن پارٹی اور اقتدار پارٹی کے درمیان تال میل و توازن رکھنے کیلئے ہی ہیں وہ کسی ایک پارٹی کے ''ترجمان'' نہیں جبکہ سبھوں کو اس بات کا پتہ ہے کہ لوک سبھا کے اسپیکر کا مقام ان دونوں کے مابین ہے۔ خواہ وہ صاحب ہوں یا صاحبہ ہاؤس کے اسپیکر کی ایک پارٹی کے اسپیکر نہیں ہوسکتے ہیں۔ ان کا ووٹ بھی بے معنی ہے۔ ہاں، جب معاملہ تعاطل میں پڑ جائے تو ان کے ووٹ کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ ایوان بالا کی بھی یہی پوزیشن ہے۔ ان کو دونوں پارٹیوں کے درمیان مصالحتی فاصلے رکھنے ہوتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں معزز و تجربہ کار وکیل نے اسی کا اعادہ کیا جو بھی ان کے منہ سے نکلے گا ان میں توازن برقرار رہے گا۔ کوئی بھی اسپیکر کسی بھی ایک پارٹی کا ترجمان تو یقیناً نہیں، معذرات کے ساتھ کہتا ہوں کہ ان میں دھنکر جی تو نہیں ہیں جبکہ اصولاً اسپیکر کسی ایک پارٹی کا ترجمان کبھی بھی نہیں ہوسکتے ہیں۔ اگر ایسی غلطی سرزد ہوجائے تو ان کے مقام کی عظمت پر بھی داغ آسکتا ہے۔ سبل نے وثوق سے کہا، جمعرات کو دھنکر نے یہ کہا کہ عدلیہ کا نظام پابند ہے کہ وقت کے ساتھ ہی صدر جو بھی فیصلہ لے گا ان کا یہ عمل ''پارلیمنٹ سے اونچا'' مانا جائے گا۔ یہ بھی فخر سے کہہ دیا کہ اس معاملے میں سپریم کورٹ نیوکلیئر میزائیل داغنے کی جرات بھی نہیں کرسکتا ہے۔ جمہوریت کا سہارا لیکر، دھنکر کے یہ سخت جملے عدلیہ سے متعلق راجیہ سبھا میں اجلاس کے دوران کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کے پاس مقررہ وقت ہے صدر کیلئے کہ کسی ایک بل کو وہ گورنر کے پاس نظر ثانی کیلئے بھیج سکیں۔ لہٰذا ہم لوگ قانونی کارروائی کیلئے جج مقرر کر رکھا ہے جو انتظامی امور اور پارلیمنٹ سے اونچا ہے۔ اور یقیناً وہ کل ذمہ دار بھی نہیں ہیں کیونکہ زمینی قانون ان کے اختیارات میں نہیں ہیں۔ ان کے اس بیان پر سبل مچل گئے۔ اور کہا کہ اگر آپ ہی ایسا بیان دیں گے تو پتہ یہ چلے گا کہ عدلیہ کو ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے یہ بے لاگ نہیں اور نہ ہی ملکی دستور کے اندر ہی آتا ہے۔

بقیہ: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

صاحب نے جس بہترین انداز میں 'میر بھی ہم بھی' پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بغیر تحریری بیان میں ایسے ثقیل الفاظ کے ساتھ میر کو ایک ناقابل فراموش شاعر بتایا کہ ان کی زبان کو سن کر سبھی حیرت میں پڑ گئے کہ یہ کوئی پولس افسر ہے یا اردو کا کوئی ناقد جو ایسے بہترین انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرے۔ عام طور پر یہی ہونا چاہئے کہ ایسے شخص کو ڈھونڈ نکالا جائے جو اردو وادب سے بہت دور سمجھا جائے لیکن اس کی حقیقت سامنے آنے پر اردو داں حلقہ سوچنے پر مجبور ہو جائے کہ وہ ایک بیحد اچھے اور سلجھے ہوئے ادیب کی باتیں سن رہا ہو۔ جناب ظفر اجمل قدوائی کی مختصر تقریر جو دس منٹ سے بھی کم ہوگی اس نے جیسے دریا کو کوزے میں بند کر لیا ہو۔ پروفیسر شہاب الدین ثاقب نے بھی بہترین انداز میں اپنا کلیدی خطبہ پیش کیا جس کی ستائش سبھوں نے کی۔ پروگرام کے اختتام پر پرویز رضا نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ پھر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سہ ماہی ادبی جریدہ روح ادب میر نمبر کا اجراء ہوا اور آخر میں غزل سرائی کا پروگرام ہوا جس میں ارشاد حسین، توقیر انور اور عالیہ شمیم نے غزلیں سنائیں۔ میر تقی میر پر سہ روزہ پروگرام کا پہلا دن بیحد کامیاب رہا۔

بجلی استعمال کرنے والے صارفین سولر پاور پلانٹس لگائیں

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم مکمل طور پر ماحول دوست ہے: الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر

سہسرام (اے این بی): مرکزی حکومت کی مہتواکانکشی وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے ذریعے محکمہ بجلی کے تمام صارفین اپنے گھروں کو روشن کر سکتے ہیں۔ الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر ساسارام براویم نے کہا کہ سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم پلانٹ لگانے پر لوگوں کو سبسڈی ملے گی۔ ایک، دو اور تین کلوواٹ کے سولر پینلز پر 30,000 سے 78,000 روپے کی سبسڈی ملے گی، اور بینکوں سے 7 فیصد سود پر 2 لاکھ روپے تک کا قرض دستیاب ہوگا۔ ایک کلوواٹ پر 30 ہزار روپے، دو کلوواٹ پر 60 ہزار روپے اور تین کلوواٹ یا اس سے زیادہ پر 78 ہزار روپے سبسڈی دی جائے گی۔ واضح ہو کہ بجلی سپلائی ڈویژن ساسارام کے تحت اب تک 53 صارفین کے احاطے میں سوریہ گھر پلانٹ لگایا گیا ہے اور صارفین اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین سولر پاور پلانٹس لگائیں تاکہ ان کے بلوں کو کم سے کم کیا جا سکے۔ سولر پینل سے پیدا ہونے والی بجلی کو گھریلو آلات چلانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور بقیہ بجلی گرڈ کو بھیجی جا سکتی ہے اور اضافی بجلی کے بل کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔ صارفین مختلف بینکوں سے 7 فیصد کی شرح سود پر زیادہ سے زیادہ 2 لاکھ روپے کا قرض حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک سولر انرجی پلانٹ کے لیے 100 مربع فٹ فی کلوواٹ کا رقبہ درکار ہوتا ہے۔ بینکوں کے ذریعے قرض کی رقم شہری علاقوں میں چار سے پانچ سال اور دیہی علاقوں میں سات سے آٹھ سال میں وصول کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شمسی توانائی سے ماحول میں توازن رہے گا اور بجلی کے بل بھی کم ہوں گے۔ شمسی پینل 25 سال تک چل سکتے ہیں اگر مناسب طریقے سے دیکھ بھال کی جائے، تو آپ کو طویل عرصے تک مفت بجلی سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ سولر پینلز کی تنصیب کے لیے آن لائن درخواست دی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے درخواست دہندہ کو اسمارٹ پری پیڈ میٹر کنکشن، آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ، موبائل نمبر، پین، ای میل ایڈریس کی ضرورت ہوگی۔ اگر بینک سے قرض لینا ہے تو پین کارڈ اور ای میل ایڈریس ضروری ہے۔

حکومت کھلاڑیوں کو ترقی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے

سرکاری اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز میں بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کے ذریعے ریاست میں دوہری ترقی ہو رہی ہے۔ بہار کے ہر بلاک میں اسٹیڈیم بن رہے ہیں۔ حکومت کھلاڑیوں کو ترقی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا ہے کہ "میڈل لاؤ نوکری پاؤ" اسکیم کے تحت کھلاڑیوں کو حکومت ملازمت مل رہی ہے۔ وزیر کمار یہ بات نادیونا پنچایت میں 60 لاکھ سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کی گئی نصف درجن اسکیموں کے افتتاح کے موقع پر کہیں۔ داہ پر ہائی اسکول میں 13 لاکھ 11 ہزار کی لاگت سے باؤنڈری وال کی تعمیر، داہ پر ہائی اسکول میں 9 لاکھ 73 ہزار کی لاگت سے اسپورٹس کمپلیکس، 9 لاکھ 97 ہزار کی لاگت سے داہ پر ہائی اسکول میں باسکٹ بال کورٹ اور پیور بلاک کی تعمیر، وارڈ نمبر 1 میں مٹی کی بھرائی اور اینٹوں کی سولنگ کا کام جاری ہے۔ تیجا بیگھہ گاؤں میں 9 لاکھ 86 ہزار کی لاگت سے، 3 وارڈ نمبر کا افتتاح۔ 4 کیوائی ڈیہ گاؤں میں 8 لاکھ 68 ہزار کی لاگت سے باؤنڈری وال کی تعمیر، داہ پر تھانے میں 7 لاکھ روپے کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر وہ کہہ رہے تھے کہ بہار کے گاؤں اب شہروں سے زیادہ خوبصورت ہو رہے ہیں۔ دیہاتوں میں سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ کسانوں کے لیے بجلی کے مناسب انتظامات کیے جا رہے ہیں تاکہ انہیں آبپاشی میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بجلی کے اچھے انتظامات کی سبب کسانوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ غریب مزدوروں کے بچے بھی اب حکومتی اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بہار میں جو ترقیاتی کام ہو رہے ہیں اب دوسری ریاستوں میں بھی اس کی تقلید ہو رہی ہے۔ چیف منسٹر نتیش کمار بہار کے معمار ہیں۔ اس موقع پر تھانہ صدر رجنیش کمار رائے، بلاک چیف ریکھا دیوی، ڈپٹی چیف اویناش کمار نرالا، بٹو کمار، منوج کمار، وکی کمار، دھرمیندر کمار، جتیندر ٹھاکر، شیلیندر رگڑائی، چکو سنگھ، جناردھن چندراونشی پنٹو پاسوان، دلیپ پاسوان، سابق کھیا، سادیو وغیرہ موجود تھے۔

سسرال گئے نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے گیریک تھانہ علاقہ کے رائتر گاؤں میں اپنی سالی کے گھر آئے نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ متوفی نورسرائے تھانہ علاقہ کے بیلسر گاؤں کے رہائشی نریش چودھری کا 34 سالہ بیٹا شنکر چودھری کے طور پر پہچان کی گئی ہے۔ متوفی کے بھائی منٹو چودھری نے بتایا کہ وہ تقریباً 8 ماہ قبل بھابھی اپنے عاشق کے ساتھ بچوں سمیت فرار ہوئی تھی۔ شوہر نے کئی بار اسے واپس بلانے کی کوشش کی لیکن بیوی نے ہر بار اسے نظر انداز کیا۔ لیکن اپریل کے مہینے میں اچانک سب کچھ بدل گیا۔ بیوی اپنے والدین کے گھر واپس آ گئی وہاں سے شنکر کو یہ کہہ کر بلایا گیا کہ اب وہ دوبارہ ساتھ رہنا چاہتی ہے۔ شوہر کے دل میں امید پیدا ہوئی اور وہ 16 اپریل کو بیوی سے ملنے اپنی سسرال کے گھر پہنچا۔ لیکن یہ ملاقات اس کی زندگی کی آخری ملاقات بن گئی۔ لیکن یہ ملاقات محبت نہیں تھی، یہ ایک سازش کا آغاز تھا۔ بیوی، سالی اور گھر والوں نے کھانے میں زہر ملا دیا۔ کھانا کھانے کے بعد جیسے ہی شنکر کی حالت خراب ہونے لگی، آس پاس کے لوگوں نے اسے فوراً پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے بھی وہاں پہنچ گئے لیکن تب تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ ناراض خاندان کے لوگ رائتر گاؤں پہنچے اور بیوی کو پکڑ کر پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ نورسرائے تھانہ صدر رجنیش کمار نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

پٹنہ۔سارن کے درمیان زیر تعمیر کیبل برج پر بنایا جائے گا کلوورلیف جنکشن

چھپرہ: جے پی سیتو کے متوازی زیر تعمیر چھ لین والے کیبل پل پر یورپی ٹیکنالوجی پر مبنی ملک کا سب سے بڑا کلوورلیف جنکشن بنانے کی تجویز ہے۔ اس سے علاقے میں ٹریفک مینجمنٹ میں انقلابی بہتری آئے گی۔ مذکورہ باتیں ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے ضلع کے سڑکوں کے پروجیکٹوں کے سلسلے میں وزارت روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہیں۔ نئی دہلی کے ٹرانسپورٹ بھون میں منعقدہ میٹنگ میں وزارت کے سکریٹری وی اوماشنکر، جوائنٹ سکریٹری ونے کمار، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کے رکن انیل چودھری، پٹنہ کے علاقائی افسر این ایل یونکر، چیف انجینئر اجمیر سنگھ سمیت محکمہ کے کئی سینئر افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں سڑک نیٹ ورک کے معاملے میں سارن کو شمالی بہار کا گیٹ وے مانتے ہوئے کئی اہم پروجیکٹوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا اور کئی بڑے فیصلے لیے گئے۔ ایم پی مسٹر روڈی نے کہا کہ چونکہ شمالی بہار میں داخل ہونے کا مرکزی راستہ سارن ضلع سے گزرتا ہے۔ مجوزہ اور زیر تعمیر ڈھانچے مستقبل میں ٹریفک جام کی صورتحال پر براہ راست اثر ڈالیں گے۔ اس لیے مستقبل کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان منصوبوں میں مناسب فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے وزارت کے حکام پر زور دیا کہ وہ منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے ہر مرحلے پر مشاورت اور تال میل برقرار رکھے۔ تاکہ کوئی

مدرسہ تجوید القران میں عازمین حج کے لئے ایک روزہ تربیتی کیمپ

اررریہ: (اے این بی) مدرسہ تجوید القران میر نگر کے کیمپس میں عازمین حج کے لئے ایک روزہ تربیت کا اہتمام بہار اسٹیٹ حج کمیٹی پٹنہ کے زیر نگرانی کیا گیا، واضح رہے کہ سال 2025 میں اررریہ ضلع سے کل 136 حجاج کرام حج بیت اللہ کے لئے جائیں گے، جن کی پروازیں کولکاتہ، ممبئی اور دہلی سے ہوں گی۔ اس تربیتی کیمپ کی صدارت مدرسہ دارالعلوم رحمانی زیرو مائل کے سرپرست اور ناظم مفتی علیم الدین مظاہری نے کی، جبکہ یہ تربیت مولانا طارق بن شکیب کی قیادت میں منعقد کی گئی، بہار اسٹیٹ حج کمیٹی پٹنہ سے تشریف فرما مولانا مفتی عبیداللہ قاسمی نے اس تربیت میں بنیادی طور پر شرکت کی، جبکہ مفتی اور مولانا طارق بن شکیب، مولانا مفتی عبیداللہ قاسمی نے شرکت کیں۔ حاجی سرور عالم، مولانا مصور عالم ندوی چترویدی، قاری نیاز احمد قاسمی نے بنیادی طور پر مقامی ٹرینرز کے طور پر کیمپ میں اپنی حاضری درج کرائی، اس تربیتی کیمپ میں مکہ، حج کے دوران اور مدینہ شریف میں ادا کی جانے والی اہم عبادات کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ چالیس روزہ سفر حج کے دوران کون کون سے عبادات کہاں ادا کرنے ہیں اس بارے میں نظریاتی اور عملی معلومات فراہم کی گئیں۔ نیز حج کے دوران زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کو کہا گیا۔ مدرسہ تجوید القرآن میر نگر اررریہ کے سرپرست و ناظم قاری نیاز احمد کاظمی نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ اس سال ضلع اررریہ سے کل 136 حاجی حج کے لیے روانہ ہوں گے، جن کی روانگی کولکاتہ، دہلی اور ممبئی سے ہوگی۔ اس میں خواتین بھی شامل ہیں۔ اس سال حج پر جانے والوں کی یہ پہلی تربیت ہے، اس کے بعد انہیں کئی دیگر ادارے کی جانب سے بھی تربیت دی جائیں گی۔

بہار میں پہلی بار چھترپتی شیواجی مہاراج سماجی ہم آہنگی مہم کا آغاز 20 اپریل

بہارشریف (اے این بی) آئندہ 20 اپریل 2025 (اتوار) کو بہارشریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان میں "چھترپتی شیواجی مہاراج سماجی ہم آہنگی مہم" کا شاندار آغاز کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں جمعہ کے روز بہارشریف کے آئی ایم اے ہال میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مہم کے کنوینر انجینئر پرناؤ پرکاش نے تفصیلی معلومات دی۔ پرناؤ پرکاش نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی، افکار اور کاموں سے تحریک لے کر سماج میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ یہ ایک غیر سیاسی اقدام ہے جس کا مقصد مختلف سماجی طبقات کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون کے جذبے کو تقویت دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سماج کا ہر طبقہ چھترپتی شیواجی مہاراج کو گرو کا روپ مانتا ہے۔ انہیں یہ اعزاز ان کے غیر معمولی کام یعنی مذہب، ثقافت اور عوامی بہبود کے تحفظ کے لیے ان کی لگن کے لیے ملا ہے۔ انہوں نے معاشرے میں انسانی اقدار قائم کیں اور ہندوستانی تشخص کے تحفظ کے لیے جدوجہد کی۔ پرناؤ پرکاش نے کہا کہ جب غیر ملکی حملہ آوروں کی جانب سے ہماری ثقافت اور شناخت کو مٹانے کی کوششیں کی گئیں تو شیواجی مہاراج نے بے پناہ ہمت کا مظاہرہ کیا اور نہ صرف ان حملوں کا مقابلہ کیا بلکہ ہندوستان کی سالمیت اور ثقافتی ورثے کی حفاظت بھی کی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ شیواجی مہاراج کے دور حکومت میں سماجی انصاف کی ٹھوس پالیسیاں لاگو کی گئیں۔ انہوں نے دلتوں، پسماندہ طبقات، خواتین اور دیگر محروم گروہوں کو عزت اور حقوق فراہم کرنے کے لیے کام کیا ان کا جامع طرز حکمرانی کا ماڈل آج بھی متعلقہ اور متاثر کن ہے۔ آخر میں کنوینر انجینئر پرناؤ پرکاش نے بہار کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں جوش و خروش سے حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم سب کو شیواجی مہاراج کے نظریات کو اپناتے ہوئے ایک ہم آہنگ، منظم اور مضبوط سماج کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ پریس کانفرنس کے دوران مہم کے دیگر سرکردہ ارکان دلیپ منڈل، کندن کمار، ہری ہر پرساد سنگھ، دیپ گوربھا اور دیگر کارکنان بھی موجود تھے۔

سابق ایم ایل اے پپو خان پر سنگین الزامات، عوامی عدالت میں اپیل

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے ایس پی دفتر میں جمعرات کے روز ہوئی عوامی سماعت میں دو شکایت کنندگان نے سابق ایم ایل اے پپو خان پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ چتوانہ گاؤں کے رہائشی بزرگ جگیشور یادو اور سروودیا نگر کے لالن کمار نے ایس پی کے سامنے اپنی شکایتیں پیش کیں اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ جگیشور یادو نے سابق ایم ایل اے پپو خان پر ملازمت دلانے کے نام پر 7 لاکھ روپے لینے کا الزام عائد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے میں گرفتاری وارنٹ بھی جاری کیے گئے ہیں، اس کے باوجود ابھی تک ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ انصاف کے لیے در در بھٹک رہے جگیشور یادو نے انتظامیہ سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر للن کمار نے پپو خان پر زمین پر قبضہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی زمین پر زبردستی قبضہ کیا جا رہا ہے اور ان کی شکایات کے باوجود ابھی تک کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ کے پروگرام کے دوران بھی شکایت کنندہ نے اپنے مسئلے کے حوالے سے التجا کی تھی جس میں کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی تھی لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ پپو خان نے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ اس پورے معاملے میں فون کے ذریعے رابطہ قائم کیا گیا تو بہارشریف سے شادی کی تقریب میں رانچی ہونے کی وجہ کر فون سے گفتگو درمیان سابق ایم ایل اے محمد نوشاد النبی عرف عرف پپو خان نے تمام الزامات کو بے بنیاد بتاتے ہوئے اسے پوری طرح مسترد کرتے ہوئے اسے اپنی شبیہ خراب کرنے کی سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جگیشور یادو سے لی گئی رقم نقدی میں واپس کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس جس کا تحریری ثبوت بھی موجود ہے۔ ساتھ ہی، جس زمین کا تنازعہ ہے کا معاملہ ہے وہ، ہم جس کی پشتینی زمین تھی اس سے خرداری کی ہے۔ فروخت کرنے والے تقریباً 70 سال قبل اس نے رجسٹرڈ کرایا تھا۔ فی الحال یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ دونوں شکایت کنندگان نے پولیس انتظامیہ سے منصفانہ تحقیقات اور جلد انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈی ایس پی نے معاملے کی جانچ کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ جلد کارروائی کی جائے گی۔

سمواد رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر تمام بلاکس کے لئے روانہ کیا گیا

اررریہ:- (اے این بی) خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں حکومت کی طرف سے نافذ کردہ اسکیموں/کاموں کے بارے میں خواتین کو معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے، مہیلا سمواد پروگرام کا آغاز عزت مآب وزیر اعلیٰ نے 18 اپریل 2025 کو پٹنہ سے کیا تھا۔ اس موقع پر مہیلا سمواد رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ یہ مہیلا سمواد رتھ ریاست کے تمام 38 اضلاع کے مختلف بلاکس کا سفر کرے گی اور خواتین کو حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کرے گی اور معاشرے کی بہتری کے لیے ان کی خواہشات اور امنگوں کو جاننے کی کوشش کرے گی، تاکہ اس کے مناسب حل کے لیے حکومت تک لے جایا جا سکے۔ اس رتھ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے آڈیو-ویڈیو کے ذریعے تیار کردہ خصوصی مکالمے اور معلومات عوام تک پہنچائی جائیں گی۔ اس سلسلے میں اررریہ ضلع کے 9 بلاکس میں کل 18 مہیلا سمواد رتھ بھیجے گئے ہیں۔ یہ تمام رتھ روزانہ ایک بلاک کی دو پنچایتوں کا دورہ کریں گے اور لوگوں میں رابطہ پھیلائیں گے۔ اس دوران عوام کی امنگوں کو جاننے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ جسے حکومت کو بھجوایا جائے گا۔ جی پی ایس ٹیگ یہ ہائی ٹیک وین کئی خصوصیات سے لیس ہے۔ جس میں خواتین کے مکالمے میں موجود خواتین سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بھی رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وہاں موجود خواتین میں سرکاری اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے کتابچے بھی تقسیم کیے گئے۔ جس میں بہار حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی اہم اسکیموں کی تفصیلات دی گئی ہیں، تاکہ لوگ اسکیموں کا صحیح فائدہ اٹھا سکیں۔ پروگرام کے پہلے دن جمعہ کو اس مہیلا سمواد رتھ کا ضلع کے 18 مقامات پر مظاہرہ کیا گیا۔ جس میں خواتین نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا، ضلع مجسٹریٹ اررریہ مسٹر انیل کمار اررریہ صدر کے گاؤں رام پور کوڈر کٹی پہنچے اور پروگرام کا افتتاح کیا۔

لوہیا آشرم میں سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کو خراج

سمستی پور۔ لوہیا آشرم سمستی پور میں ہندوستان کے سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کی جینتی کے موقع پر انکی تصویر پر گلپوشی کر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر کم بیں نکاتی کے نائب صدر ڈاکٹر درگیش رائے نے کہا کہ چندر شیکھر ایک نڈر اور بے عیب مقرر تھے۔ جن میں سچ کو سچ کہنے کی صلاحیت تھی۔ ملک میں یوا ترک کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ چندر شیکھر کو ان کے مداح تاحیات انہیں صدر جی کہہ کر بلاتے تھے۔ پارٹی رہنماؤں اور کارکنو۔ کے ساتھ انکا رویہ پیار اور بھائی چارہ کا رہتا تھا۔ لوک سبھا انتخابات 1996 میں چندر شیکھر جی سمستی پور سے اس وقت کے سمتا پارٹی کے امیدوار منجے لال کے لئے مہم چلانے آئے تھے۔ انٹر اسکول گراؤنڈ میں انتخابی اجلاس کا ازالہ کیا گیا۔ جس کی صدارت سمتا پارٹی کے ضلعی صدر ہونے کے ناطے میں نے کی تھی جو میرے لئے ایک یادگار لمحہ تھا۔ اس موقع پر خراج تحسین پیش کرنے والوں میں سابق رکن پارلیمنٹ اشومیگھ دیوی، ہیڈکوارٹر انچارج سبودھ کمار سنگھ، ضلع کے ترجمان انس رضوان، پریم پاسوان، دیانند ٹھاکر، منیش کمار، رنجیت کمار فوجی، کوشل سنگھ کشواہا، رضا احمد، روندر ٹھاکر، تبریز انصاری، ابھیشیک کمار، چھیدی لال بھارتیہ، راجکمار ساہ، شوبھ کانت ٹھاکر سی، سوجیت کمار، امیش کاپر، روپیش چودھری، گوتم جھا، دھوپ کمار وغیرہ شامل تھے۔

شادی کی تقریب میں ہرش فائرنگ سے نوجوان زخمی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے کلیان پور تھانہ کے پرتاپور گاؤں میں شادی کے موقع پر ہوئے ہرش فائرنگ میں ایک نوجوان کو گولی لگی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ زخمی نوجوانوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے شہر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے جہاں اس کی حالت نازک ہے۔ زخمی نوجوان کی شناخت گورکھ ساہ کے بیٹے روہت کمار ساہ کے طور پر ہوئی ہے۔ موصول ہونے والی معلومات کے مطابق پرتاپور گاؤں میں شادی کی تقریب کو لیکر لوگ گاجے باجے کے ساتھ برہما پوجا کرنے جا رہے تھے۔ اسی دوران کسی نے ہرش فائرنگ کر دی۔ کہا جاتا ہے کہ گولی آسمان کی طرف نہ جا کر روہت کمار کو لگ گئی۔۔ واقعہ کے بعد افراتفری مچ گیا۔ بعد ازیں مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو علاج کے لئے شہر کے ایک نجی کلینک میں بھرتی کرایا جہاں اسکی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ بتادیں کہ ان دنوں لوگوں میں شادی یا دیگر تقریب میں ڈی جے باجا کے ساتھ رقص کرنے کا فیشن بن گیا ہے اس سے بھی من نہیں بھرنے پر بندوق یا ریوالور سے گولی چلائی جاتی ہے۔ پولیس ہرش فائرنگ کے واقعات میں کارروائی تو کرتی ہے ۔

پورنیہ کو بدعنوانی سے پاک بنائیں حکومت: پپو یادو

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنج عرف پپو یادو نے ضلع انتظامیہ پر سخت حملہ کیا اور زمین کے سروے میں شامل افسران اور سرویئروں کے خلاف بدعنوانی کے سنگین الزامات لگائے رکن پارلیمنٹ راجیش رنج عرف پپو لڑکے نے واضح طور پر خبردار کیا کہ اگر سروے کرنے والوں کے من مانی روپے کو بند نہیں کیا گیا تو ضلع کا ہر گھر مہابھارت کا میدان جنگ بن جائے گا پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنج عرف پپو یادو نے ارجن بھون میں منعقدہ ایک پروگرام میں یہ بات کہی۔ پریس کانفرنس میں رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ضلع کے زیادہ تر زونل دفاتر کو کچھ سی او دیے گئے ہیں (علاقہ افسر) نے اسے راون اور کنس کے اڈے میں تبدیل کر دیا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ خود وزیر اور ضلعی انتظامیہ کو اس صورتحال سے متعدد بار آگاہ کر چکے ہیں لیکن اب تک کارروائی کے نام پر کچھ نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ ان کی کوششوں سے پورنیہ ضلع کی زیادہ تر سڑکوں کو اب پردھان منتری گرام سڑک یوجنا میں شامل کیا گیا ہے گزشتہ 20 سالوں میں ڈبل انجن والی حکومت وعدے کرتی رہی لیکن نہ ریلوے لائن بنی اور نہ ہی فضائی سروس شروع کی گئی انہوں نے کہا کہ کرسیلا بہاری گنج اور گلگلیہ جلال گڑھ ریلوے لائنوں کے منصوبے ان کے دور میں شروع ہوئے تھے رکن اسمبلی پپو یادو نے کہا کہ کرپشن میں ملوث افسران کی کال ڈیٹیل اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی تحقیقات ہونی چاہیے انہوں نے ہاؤسنگ میونسپل کارپوریشن، آر ڈبلیو ڈی اور آبپاشی کے محکموں کی سرگرمیوں کی آزادانہ تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا۔ ایم پی راجیش رنجن نے پپو یادو کو بتایا کہ قصبہ جھیل ٹولہ اور جانکی نگر میں جلد ہی اسٹیڈیم کی تعمیر شروع ہو جائے گی اس کے ساتھ ہی انہوں نے کئی بار محکمہ تعلیم سے جانکی نگر، روپولی اور برہارا میں ڈگری کالج قائم کرنے کی درخواست کی تھی۔ سروے کرنے والوں پر بھتہ خوری کا الزام لگایا گیا اور گاؤں والوں سے کہا گیا کہ وہ ان کا بائیکاٹ کریں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ سروے کرنے والوں کی سرگرمیوں سے عوام پریشان ہیں اگر وہ صرف پیسے کے لیے کام کر رہے ہیں تو گاؤں والوں کو ان کا بائیکاٹ کرنا چاہیے انہوں نے ضلعی افسر سے مطالبہ کیا ہے کہ سروے کرنے والوں کے کام کرنے کے انداز کو فوری طور پر روکا جائے انہوں نے بلاک آفس اور تھانوں کی حالت پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ پیسے کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا کہ جو وزراء اور ایم ایل اے ترقی کی بات کرتے ہیں، میں کہتا ہوں کہ اگر آپ کے پاس طاقت ہے تو پورنیہ کو کرپشن سے پاک بنائیں پپو یادو نے کہا کہ جانکی نگر اور موہن پور بلاک بنانے کے عمل کو بھی تیز کیا جائے گا ایم پی کے ترجمان راجیش پریس کانفرنس کے دوران یادو۔ سنجے سنگھ اشوک داس سدھو یادو محمد جہانگیر منٹو یادو اور سمیع اللہ سمیت کئی حامی موجود تھے۔

میٹرک امتحان میں کامیاب طالبات کو اعزاز سے نوازا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کنیا ہائی اسکول بھٹہ درگا باری کی تین طالبات جنہوں نے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے ذریعہ منعقدہ میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور اسکول میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کیے، پرگیہ پرساد میموریل کے ذریعہ اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سکول میں منعقدہ ایک پروگرام میں 20 لاکھ روپے کے چیک تقسیم کئے گئے پرگیہ پرساد میموریل کی نیہا کماری اور پرنسپل رویندر کمار جھا نے سال 2025 کے میٹرک امتحان میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر بالترتیب 12500، 7500 اور 5000 گڑیا کماری سعدیہ پروین اور ارونا کماری کو پیش کیے بھٹہ مدھیہ ودیالیہ بنگلہ کے پرنسپل رام دیو داس نے اس موقع پر موجود طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلباء بروقت کام کر کے اور وقت کا صحیح استعمال کر کے امتحان میں زیادہ نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وہاں موجود طلباء کو امتحان میں زیادہ نمبر حاصل کرنے کے لیے کئی ٹپس دیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے یوتھ ہاسٹلز ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر اے کے بوس نے کہا کہ یہ ایوارڈ پرگیہ پرساد میموریل کی طرف سے دیا جاتا ہے اور انہوں نے ان کا شکریہ ادا کیا مسٹر بوس نے کہا کہ ایسوسی ایشن غریب طلباء کی تعلیم جاری رکھنے میں بھی مدد کر رہی ہے دیکھ بھال کے لیے وقتاً فوقتاً مدد فراہم کی جاتی ہے پرنسپل رویندر کمار جھا نے کہا کہ وسائل کی کمی کے باوجود طالبات کو تعلیم کی اچھی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اس موقع پر سنتوش کمار سنہا عرف پپو جی اور پرگیہ پرساد میموریل کے دشورنجن پرساد کے ساتھ اسکول کے اساتذہ اور اساتذہ بھی موجود تھے۔

مہادلت اور قبائلی طبقہ کو کئی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مل رہا: کھیمکا

پورنیہ (اے این بی) بابا صاحب امبیڈکر جینتی پکھواڑے کے موقع پر پورنیہ سٹی بی جے پی منڈل کی جانب سے مرنگا اور فرال ملکی مہادلت ٹولہ میں ایک چوپال کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کہا کہ ہر ایک کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے تعلیم کے بغیر سب کچھ ادھورا ہے تعلیم کے لیے گورنمنٹ پرائمری اسکول سے لے کر ڈگری کالج تک اور اعلیٰ تعلیم کے لیے یونیورسٹی میڈیکل کالج انجینئرنگ کالج، ایگریکلچر کالج، لاء کالج، سبھی پورنیہ میں ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی این ڈی اے حکومت کے دور میں مہادلت اور قبائلی طبقہ کو کئی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مل رہا ہے آج مہادلت طبقہ باشعور ہو چکا ہے اور اب کوئی بھی ان کو دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکتا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے چوپال پر لوگوں سے بات چیت کی اور متعلقہ افسر کو ان کی مشکلات کو دور کرنے کی ہدایت دی شکتی کیندر میں ایم ایل اے نے بی جے پی بوتھ ٹیم کے ساتھ کالونی میں پد یاترا نکالی اور مہادلت برادری کو ایک بھارت شریشٹھ بھارت سے واقف کروایا اور ہنومان مندر کی صفائی کر کے صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی مرد و خواتین موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۹ راپریل ۲۰۲۵ء

نئے وقف قانون پر عارضی روک.....مگر کب تک؟

سپریم کورٹ نے نئے وقف قانون پر عارضی طور پر روک لگا دی ہے جس سے مسلمانوں کو خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ سپریم کورٹ کے جج سنگل بینچ یا ڈویژن بینچ کسی بھی وقت پر دباؤ میں آجائیں گے کیونکہ اس وقت ملک کے حالات اسٹنٹ فلموں کے تہلکہ خیز مناظر جیسے گزر رہے ہیں۔ عدالت میں قتل کرنا، جج کو دھمکی دے کر اپنی بات منوانا، راتوں رات ضدی جج کا تبادلہ کر دینا اور سپریم کورٹ کے جج کے عہدے سے ہٹا کر جھاڑ کھنڈ کی دیوانی عدالت کا جج بنا دینا، یہ سب موجودہ فرقہ پرست حکومت کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ جج چاہے دیوانی عدالت کے ہوں یا سپریم کورٹ کے، ہیں تو وہ عام انسان ہی اور انسان کو کیسے ڈرایا دھمکایا جاتا ہے یہ سب ہو رہا ہے اور اس وقت سپریم کورٹ کے جج نے نئے وقف قانون پر جا عارضی طور پر روک لگائی ہے تو اس جج کو ایک ہفتے کے اندر اندر تبادلہ کیا جاسکتا ہے یا زبردستی قبل از وقت ریٹائر ہونے پر مجبور کیا جاسکتا ہے اور یہ سب کچھ اس ملک میں اب جائز ہے۔ کسی کے پشتینی جائیداد پر غاصبانہ قبضہ کر لینا اور اس غاصبانہ قبضہ کو قانونی بنانے کے لئے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے اپنے چیلے چپاٹوں کے ووٹ اور غدار قوم اور ننگ وطن جیسے وزراء اعلیٰ جنہوں نے مسلمانوں کے ووٹوں کی بدولت اپنی حکومت بنائی اور جب وقف بل ترمیمی کے معاملے میں ان کی حمایت مانگی گئی تو وہ دونوں اپنے آقا بی جے پی کے اشارے پر ناچنے لگے۔ گزشتہ جمعرات 17 اپریل کو سپریم کورٹ نے اہم فیصلوں میں نئے وقف قانون کی اہم شقوں پر عارضی روک لگائی ہے اور بی جے پی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ اگلی سماعت تک حکم امتناعی برقرار رہے۔ یہ روک سات دنوں کیلئے لگائی گئی ہے۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی قیادت والی سہ رکنی بینچ نے کہا کہ سنٹرل وقف کونسل اور اوقاف بورڈ میں تاحال کوئی تقرری نہ ہو اور وقف بائی یوزر (استعمال کیلئے) جو جائیداد 1997 کے قانون کے تحت درج کی گئی ہے اسے چھیڑا نہ جائے۔ سپریم کورٹ نے اس کیس کی اگلی سماعت مئی کے پہلے ہفتے تک روک دی ہے اور کہا کہ اس کیس کی اگلی شنوائی 5 مئی کو ہوگی لیکن مرکزی حکومت کو جواب داخل کرنے کیلئے ایک ہفتے کا وقت دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نئے ترمیمی وقف قانون کے خلاف تقریباً 63 عرضداشتوں پر سماعت کرتے ہوئے کئی نکات پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ وہ اس قانون کی چند شقوں پر روک لگا سکتی ہے اس سلسلے میں ایسا امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ سپریم کورٹ اس سلسلے میں قانون کی جو کچھ دفعات ہیں جن میں غیر مسلموں کی سنٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ کی نامزدگی اور وقف جائیدادوں سے کلکٹرز کے رول کے بارے جو تنازعات ہیں وہ اس پر روک لگا سکتی ہے۔ عدالت عظمیٰ کی سہ رکنی بینچ نے اس سلسلے میں اس قانون کی جو دفعات ہیں جن میں غیر مسلموں کی سنٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ میں نامزدگی اور وقف جائیدادوں کے تعلق سے کلکٹرز کے رول کے بارے میں جو تنازعات ہیں اس پر روک لگا سکتی ہے۔ عدالت نے اس بابت اتنا ضرور کہا کہ وہ وقف قانون کے بارے میں آرڈر پاس کر سکتی ہے تاکہ اس میں متاثرہ پارٹی کے جو خدشات ہیں انہیں دور کیا جاسکے۔ یہ بات بھی نوٹ کرنے والی ہے کہ عدالت نے سماعت کے دوران یہ بھی کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ صدیوں پرانی وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن ہو جن میں بہت ساری مساجد اور دوسرے تاریخی عبادت گاہیں شامل ہوں۔ تو ان صدیوں پرانے وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن تو بہت بڑا مسئلہ ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت کے وکیل سے یہ سوال بھی پوچھا تھا کہ کیا وہ ہندوؤں کی عبادت گاہیں اور ٹرسٹوں میں غیر ہندوؤں خصوصاً مسلمانوں کو نمائندگی دیں گے؟ کیا مسلمان ہندو ٹرسٹ کے ممبر بن سکتے ہیں؟۔

عدالت کی طرف سے یہ سوال پوچھے جانے پر مرکزی حکومت کا وکیل سناٹے میں نظر آنے لگا اور اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ عدالت کے اس سوال کا کیا جواب دے۔ اگر وہ اقرار کرتا ہے کہ ہندوؤں کے ٹرسٹ میں کسی مسلمان کو کیسے شامل کیا جاسکتا ہے تو عدالت ان سے فوراً ہی یہ جواب بھی مانگے گی کہ جب آپ کسی مسلمان کو ہندوؤں کے ٹرسٹ کا ذمہ دار نہیں بنا سکتے تو پھر وہ کس منہ سے مسلمانوں کے ٹرسٹ میں شامل ہونے کی بات کر رہے ہیں۔ یہ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ سپریم کورٹ چند متنازع معاملات میں روک لگا سکتی ہے۔ عرضی گزاروں کے وکیل اور سابق مرکزی وزیر کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ وقف ایک مذہبی معاملہ ہے اور یہ اسلام کی روح سے وابستہ ہے اور اس میں ترمیم جیسی واہیات حرکت مسلمانوں کے مذہبی امور میں سراسر مداخلت ہے۔ سپریم کورٹ نے جن 63 عرضیوں پر سماعت کی اس میں سبھی نے مذہبی امور پر مداخلت کی بات کہی۔ عدالت کی رائے پر نائب صدر جمہوریہ نے بی جے پی اہلکار کے طور پر کہا کہ اب جج بھی پارلیمانی اہمیت سے اوپر ہو گئے ہیں۔ جگدیپ دھنکڑ جب بنگال کے گورنر تھے تو بی جے پی کا دفتر بنا رکھا تھا راج بھون کو۔ (رخ الف ف)

بی جے پی کی فرقہ پرست حکومت کے الٹتے ہی تمام عوام دشمن قوانین کوڑے کے ڈبے میں جائیں گے

خورشید فرازی

وزیر اعلیٰ مغربی بنگال اور حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے بہت ہی سخت لہجہ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ مرکز سے فرقہ پرست حکومت کا تختہ پلٹے تو اس کے ساتھ ہی اس بکواس حکومت کی تمام عوام دشمن پالیسیوں کو کچل دیا جائے گا اور پھر پورے ملک میں عوام دشمن پالیسیوں کا کہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اس وقت متنازع اور عوام دشمن بلکہ مسلم دشمن وقف بل (ترمیمی) کو اٹھا کر پھینک دیا جائے گا۔ کولکاتا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ مغربی بنگال میں ہم کسی بھی قیمت پر وقف ترمیمی بل کو نافذ نہیں ہونے دیں گے اور بی جے پی لاکھ سر پٹخ لے لیکن اسے مغربی بنگال سے صرف مایوسی کا سامنا کرنا پڑیگا۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ ایک سال کے اندر اندر دہلی میں بہت کچھ تبدیل ہوگا اور وہاں ایک نئی حکومت کا قیام عمل میں آئے گا اور اس دن جب بی جے پی سے بے دخل ہوگی تو یہ سارے عوام دشمن، غریب دشمن اور کسان دشمن قوانین کو ایک ہی جھٹکے میں ختم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہمیں ایک بہتر مستقبل کی راہ دیکھنی ہے اور ہمت نہیں ہارنا ہے بلکہ اس عوام دشمن حکومت کا خاتمہ دیکھے بغیر مطمئن نہیں ہونا ہے اور اس ظالم اور دستور مخالف حکومت کا خاتمہ کرنا ہے اور میں لوگوں کو یقین دلاتی ہوں کہ ایک سال کے اندر اندر دہلی میں بڑی زبردست تبدیلی دیکھنے میں آئے گی اور سر پر غرور کے غبارے کی ہوا نکل جائے گی اور وہ جس انداز میں غرور اور فخر کے ساتھ عوام دشمن پالیسیوں کو متعارف کراتے ہیں ان سب کی ہوا نکل جائے گی جس کی آواز دینا سنے گی اور اس حکومت کا تختہ الٹے بغیر ہم چین کی سانس نہیں لیں گے۔ نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں اقلیتی برادری کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں تمام لوگوں سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ اپنے اوسان نہ کھوئیں اور نہ ہی قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینے کی کوشش

کریں۔ کیونکہ اگر وہ قانون شکنی کرتے ہیں تو فرقہ پرستوں کو طعنہ مارنے اور صورتحال کو کشیدہ بنانے میں مدد ملے گی اور یہ ٹھیک نہ ہوگا۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے بارے میں کہا کہ مسلمانوں کو کسی بھی حالت میں اپنے اوسان نہیں کھونے چاہئے۔ کیونکہ ابھی بھی یہ معاملہ عدالت میں ہے اور عدالت کے فیصلے کا ہم سب احترام کریں گے اور مجھے پوری امید ہے کہ عدالت کے فیصلے سے اقلیتوں کو مایوسی نہیں ہوگی کیونکہ اس شاطر اور فرقہ پرست حکومت کی قلعی کھل چکی ہے اور اب سبھی یہ محسوس کر رہے ہیں کہ یہ حکومت اقلیتوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے اور ان کا حق اور ان کی امانت چھین رہی ہے اور ہم کسی بھی قیمت پر ان کی اس سازش کو ناکام بنادیں گے۔ اس وقت وقف بحران پورے ملک میں گہرا گیا ہے اور صورت حال ایسی ہوگئی ہے کہ ملک کے 95 فیصد سیکولر لوگ ایک مرتبہ پھر سے ڈانڈی مارچ کرتے ہوئے انگریزوں کے پٹھوؤں کو ملک بدر کرنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوسکتے ہیں کیونکہ اب تو حد کی بھی حد ہو چکی ہے جس دن بی جے پی حکومت نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے کسی طرح سے وقف ترمیمی بل 2024 کو منوالیا تھا اس وقت ملک کے گرجا گھروں کے پادریوں نے مودی حکومت کی ستائش کی تھی کہ انہوں نے وقف معاملہ میں جو فیصلہ لیا وہ صد فیصد صحیح ہے۔ لیکن دو دن بعد ان گرجا گھروں کے پادریوں کے منہ میں خاموشی طاری ہوگئی جب آر ایس ایس کی طرف سے نریندر مودی حکومت سے کہا گیا کہ ملک بھر کے گرجا گھروں کے ساتھ کتنی زمینیں انہیں الاٹ کی گئی تھیں ان تمام گرجا گھروں کے الاٹمنٹ کے کاغذات دیکھے جائیں اور یہ معلوم کیا جائے کہ ایک بڑے گرجا کیساتھ جو چاروں طرف سے 200 میٹر سے زیادہ زمینوں کی الاٹمنٹ ہے ان سبھی الاٹمنٹ کے اوریجنل کاغذات دیکھے جائیں۔ آر ایس ایس کی زبانی یہ سن کر تو تمام گرجا گھروں کے پادریوں کو سناٹے میں آجانا اور پھر انہیں احساس ہوا کہ وقف ترمیمی بل کے معاملے میں نریندر مودی کو مبارکباد پیش کرنا مہنگا پڑ گیا۔ ویسے گرجا گھروں کے اتھارٹی کو یقین ہے کہ بی جے پی حکومت اگر مسجدوں، مزارات، درگاہوں اور عیدگاہوں جیسا سلوک اگر گرجا گھروں کے ساتھ کرے گی تو امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور فرانس خاموش نہیں بیٹھے گا لیکن اس وقت امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا فرانس کے جو حکمراں ہیں وہ خود ہی دو نمبری اور انتہائی مکار شخص ہیں اور ان کے دلوں میں اب نہ گرجا گھروں سے کوئی رغبت ہے اور نہ ہی ہندستانی عیسائیوں سے جس طرح سے ہندستانی مسلمانوں کی کہیں داد ہے نہ فریاد ہے۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ بی جے پی حکومت وقف قانون میں تبدیلی کرنے کیلئے چھٹپٹا رہی تھی تو پھر اس نے دستور ہند میں تبدیلی کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کے بہت سارے ہندوؤں نے بھی اپنی زمینیں وقف بورڈ کو بھینٹ کی ہیں۔ اس موقع پر ممتا بنرجی نے ابن الوقت نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو پر بھی لعنت ملامت کی جو انتہائی خود غرض نکلے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ادیتہ ناتھ پر بھی پھٹکار بھیجی جس نے مرشد آباد کے تشدد دانہ واقعات پر کہا کہ مرشد آباد جل رہا ہے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خاموش ہیں جس پر ممتا بنرجی نے اس تھرڈ کلاس ریمارکس پر لعنت بھیجتے ہوئے اس تھرڈ کلا وزیر اعلیٰ پر بھی لعنت بھیجی جس نے کہا کہ احتجاجیوں کو صرف ڈنڈے سے ٹھنڈا کیا جاسکتا ہے۔ مودی حکومت نے وقف معاملہ میں احتجاج سے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو روکنے کیلئے اس پر نیشنل ہیرالڈ سے منی لانڈرنگ کا الزام لگایا اور اتنی ہمت ہوئی کہ سونیا گاندھی پر بھی ای ڈی کے الزام لگایا تو سوچنے والی بات ہے کہ یہ حکومت کس حد تک گری ہوئی ہے۔

وقف پر حکومتی قبضے کے مہلک اثرات

سید واصف اقبال گیلانی

وقف کا نظام اسلام کے ان عظیم معاشی و سماجی نظریات میں سے ایک ہے جس نے مسلم تہذیب کو صدیوں تک فلاح، علم، اور عدل کا مرکز بنائے رکھا۔ وقف، صدق؟ جاریہ کی وہ صورت ہے جو نہ صرف مال کے پاکیزہ استعمال کی ضمانت دیتا ہے بلکہ سماج کے پسماندہ، مجبور، اور تعلیم سے محروم طبقات کے لیے ایک امید بن کر ابھرتا ہے۔ خلافت راشدہ سے لے کر خلافت عثمانیہ تک، وقف کا ادارہ مسلم معاشرت کی ریڑھ کی ہڈی رہا ہے۔ لیکن جب ہم موجودہ ہندوستان میں وقف کے قانونی و سیاسی مستقبل پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک گہری سازش کا پتہ چلتا ہے — ایک ایسی منظم کوشش جو بدعنوانی کے نام پر، شفافیت کے نعرے کے پردے میں، دراصل مسلمانوں کی اجتماعی و دینی خودمختاری کو سلب کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ حالیہ وقف ترمیمی قوانین اور حکومتوں کی من مانیاں اس جانب اشارہ کرتی ہیں کہ اصل نشانہ یہ نہیں کہ وقف کی حفاظت ہو، بلکہ یہ کہ وقف کی زمینیں حکومتی و کارپوریٹ مفادات کی نذر کر دی جائیں۔ یہ مضمون اسی نکتہ پر روشنی ڈالتا ہے کہ کیسے وقف کو بدعنوانی کا نشانہ بنا کر اس کے وجود کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے، اور یہ کہ اگر یہ سلسلہ نہیں رکا تو مستقبل میں اس کے معاشرتی، دینی اور تہذیبی نتائج کیا ہوں گے۔ یہ ایک علمی، دینی، اور آئینی دفاع ہے — صرف وقف کے لیے نہیں، بلکہ پوری ملت اسلامیہ ہند کے لیے۔ وقف، اسلامی شریعت کا وہ مستقل ادارہ ہے جو کسی بھی امت مسلمہ کے سماجی، تعلیمی، اور دینی استحکام کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جو صدق؟ جاریہ کے اصول پر قائم ہوتا ہے، جہاں کوئی فرد اپنی کسی ملکیت کو اللہ کی رضا کے لیے ہمیشہ کے لیے وقف کر دیتا ہے تاکہ اس سے آنے والی نسلیں فیض یاب ہوں۔ لیکن جب اس اسلامی ادارے کو ریاستی طاقت کے بل پر قانوناً اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کی جائے تو یہ صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں ہوتا بلکہ ایک تہذیبی حملہ ہوتا ہے۔ شریعت محمدی؟ میں وقف کو "تحبیس الاصل وتسبیل المنفعت" کہا گیا ہے — یعنی اصل جائیداد کو روکا جائے اور اس کی منفعت اللہ کے راستے میں وقف کی جائے (فقہ حنفیہ، الہدایہ: جلد 2، باب الوقف)۔ اس اصول کی رو سے کوئی بھی ریاست، حتیٰ کہ اسلامی خلافت بھی، کسی وقف شدہ مال کو واپس نہیں لے سکتی کیونکہ وہ اب نہ خریدا جاسکتا ہے، نہ بیچا جاسکتا ہے، نہ وراثت میں دیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی ریاستی ملکیت میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ خلافت راشدہ کے دور سے لے کر عثمانی خلافت تک، وقف کے ادارے کو ریاستی سیاست سے مکمل طور پر آزاد رکھا گیا۔ عثمانی خلافت میں تو "وزارتِ اوقاف" ایک خودمختار اور معتزز ادارہ تھی، جو خلافت کے دیگر محکموں سے اعلیٰ مقام رکھتا تھا۔ وہاں وقف کی جائیدادوں پر نہ صرف شریعت کے مطابق نگرانی ہوتی تھی بلکہ عوامی احتساب اور علماء ؒ کی مشاورت کے ساتھ اس کی نگرانی کی جاتی تھی۔ اس کے برعکس، ہندوستان میں جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے مسلمانوں کی سیاسی خودمختاری پر قبضہ کیا تو انہوں نے صرف زمینیں نہیں چھینی، بلکہ ادارہ؟ وقف کو بھی کمزور کر کے اسے انتظامی مشینری میں ضم کرنے کی کوشش کی۔ لارڈ ڈلہوزی کا "Doctrine of Lapse" اسی سوچ کی عملی شکل تھا، جس نے مسلمان نوابوں اور حکمرانوں کی ریاستوں کو اس بنیاد پر ہتھیا لیا کہ وہاں "قانونی جانشین" نہیں ہے۔ اب اسی منطق کو بدل کر وقف کی جائیداد پر نافذ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے — کہ چونکہ وقف بورڈ بدعنوان ہے، اس لیے حکومت کو اختیار دیا جائے کہ وہ اس پر قابض ہو جائے۔ بھارت کا آئین دفعہ 26 میں تمام مذاہب کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا بنیادی حق دیتا ہے۔ جب حکومت وقف جائیدادوں کو اپنی تحویل میں لینے کی کوشش کرتی ہے تو یہ نہ صرف شریعت، بلکہ آئین ہند کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ اگر یہ منطق مان لی جائے کہ بدانتظامی کی بنیاد پر قبضہ جائز ہے، تو پھر مندر بورڈز، چرچ ٹرسٹس، یا جین مت کے ادارے بھی ریاستی کنٹرول میں جانے چاہئیں، کیونکہ بدعنوانی صرف وقف بورڈ تک محدود نہیں ہے۔ آج وقف جائیدادوں پر سرکاری قبضے کے جواز میں بدعنوانی کو پیش کیا جاتا ہے، لیکن درحقیقت نیت یہ نہیں کہ بدعنوانی ختم کی جائے، بلکہ مقصد یہ ہے کہ لاکھوں کروڑوں کی قیمتی اراضیات کو "ریاستی پالیسی" کے نام پر سستے داموں اپنے قریبی کارپوریٹ حامیوں کو دے دی جائے — جیسا کہ ہم نے ممبئی میں انبانی کے بنگلے کی مثال میں دیکھا، جہاں وقف زمین پر اینٹیلا جیسا محل کھڑا ہے لیکن وقف کو کرایہ تک نہیں دیا گیا۔

اگر یہی سلسلہ جاری رہا، تو مستقبل میں:

مدارس اور دینی جامعات ختم ہو جائیں گی۔ مساجد کی زمینوں پر شاپنگ مال اور کارپوریٹ پروجیکٹس بنیں گے۔ یتیم خانے اور بیواؤں کے لیے قائم ادارے بند ہوں گے۔ مسلمان تعلیم، روزگار، اور سماجی فلاح میں مزید پچھڑ جائیں گے۔ وقف، اسلامی تہذیب کا وہ نادر ادارہ ہے جس نے تاریخ میں نہ صرف فلاحی اقدار کو جنم دیا بلکہ معاشرے کے کمزور طبقوں کے لیے امید کا چراغ روشن رکھا۔ وقف وہی روحانی و سماجی پل ہے، جس پر علم، خدمت، عبادت اور رفاہ کے قافلے گزرتے ہیں۔ لیکن آج جب ہم ہندوستان جیسے ملک میں وقف کی حالتِ زار پر نظر ڈالتے ہیں، تو ایک تلخ حقیقت سے روبرو ہوتے ہیں کہ وقف کو بدعنوانی، بدانتظامی اور لاپرواہی کا بہانہ بنا کر درحقیقت ایک بڑے قبضے کے منصوبے کے تحت استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ منصوبہ محض قانونی یا انتظامی نوعیت کا نہیں، بلکہ تہذیبی اور دینی آزادی پر حملہ ہے۔ حکومتِ ہند اور اس کی پشت پناہی کرنے والی اکثریتی قوتیں وقف پر کنٹرول کو بدعنوانی کے خاتمے کا جواز بنا کر پیش کر رہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا وقف ہی وہ واحد ادارہ ہے جس میں بدعنوانی پائی جاتی ہے؟ کیا بھارت کا کوئی محکمہ، کوئی شعبہ ایسا ہے جو مکمل شفافیت اور ایمان داری سے چل رہا ہو؟ اگر نہیں، تو پھر وقف ہی کو تختہ؟ مشق کیوں بنایا جارہا ہے؟ یہاں دراصل بدعنوانی کو ایک ذریعہ؟ جواز کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، تاکہ ایک مخصوص دینی، تاریخی اور ثقافتی ادارے کو تحلیل کیا جاسکے اور اس کی املاک پر قبضہ جمایا جاسکے۔ یہ طرزِ حکمرانی ہمیں ماضی کی ایک اہم مثال یاد دلاتا ہے — برطانوی سامراج کے دور میں لارڈ ڈلہوزی کا "Doctrine of Lapse"۔ اس قانون کے تحت جب کوئی مقامی ریاست ایسٹ انڈیا کمپنی کے تابع ہونے سے انکار کرتی تھی یا اس کے سربراہ کا کوئی حیاتی وارث نہ ہوتا، تو کمپنی اس ریاست کو اپنے قبضے میں لے لیتی تھی۔ یہ ایک منصوبہ بند قانونی حملہ تھا، جو برطانوی سامراج کو ہندوستانی ریاستوں پر کنٹرول دلانے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ آج کا وقف ایکٹ بھی اسی ذہنیت کا عکاس ہے۔ صرف زبان اور مفردات بدلے ہیں، لیکن نیت اور طریقہ واردات وہی ہے۔ بدعنوانی کی آڑ میں جب وقف بورڈز پر سرکاری کنٹرول بڑھایا جاتا ہے، جب وقف کی املاک کو ریگولیشن کے نام پر حکومت اپنی تحویل میں لے لیتی ہے، تو یہ بھی اسی Doctrine of Lapse کا ایک جدید اور "جمہوری" چہرہ ہے۔ اصل مقصد یہ نہیں کہ وقف بورڈز میں شفافیت آئے، بلکہ مقصد یہ ہے کہ ان اداروں پر مسلمانوں کا دینی، سماجی اور تہذیبی اختیار ختم کر دیا جائے، اور یہ املاک ایک نئے حکومتی طبقے، ایک نئے سیاسی و مذہبی ایجنڈے کے لیے استعمال ہو سکیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی حکومتیں، جو وقف کی بدعنوانی پر شور مچاتی ہیں، وہ اپنے ہی اکثریتی مذہب کے اداروں کی بدعنوانی اور نااہلی پر لب کشائی نہیں کرتیں۔ بھارت میں ہزاروں ہندو مندر حکومت کے کنٹرول سے باہر آزادانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے مالی حسابات، ان کے زمین و جائیداد کے معاملات، ان کے پجاریوں کی تقرریاں — سب کچھ ان کے اپنے مذہبی ٹرسٹ سنبھالتے ہیں۔ نہ ان پر RTI لاگو ہے، نہ ان کے لیے کوئی قومیانے کا قانون موجود ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے: اگر ہندو مندر اپنے مذہبی اصولوں کے تحت آزادی سے چل سکتے ہیں، تو وقف اداروں پر پابندیاں کیوں؟ کیوں صرف مسلمانوں کے دینی ادارے سرکاری نگرانی کے "قابل" سمجھے جاتے ہیں؟

یہ تضاد صرف انتظامی نہیں، بلکہ فکری اور تہذیبی ہے۔ اس کی جڑیں اسی نظریے میں پیوست ہیں جو مسلمانوں کی خودمختاری، ان کی شناخت، اور ان کے اثاثوں کو مشکوک اور قابلِ کنٹرول سمجھتا ہے۔ اسی لیے وقف بورڈز میں اصلاح کی جگہ مداخلت، اور احتساب کی جگہ قبضے کی راہ اپنائی جارہی ہے۔ مسلمانانِ ہند کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ کوئی وقتی سیاسی چال نہیں، بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے — جس کا مقصد صرف وقف کی زمین نہیں، بلکہ دینی اور تہذیبی ورثے کی بیخ کنی ہے۔

اس منظرنامے میں انبانی کا محل اینٹیلا ایک آئینہ ہے، جس میں ہم حکومت کی نیت کو بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔ یہ عمارت، جو ممبئی میں وقف کی زمین پر تعمیر ہوئی ہے، آج تک ممبئی وقف بورڈ کو مارکیٹ ریٹ کے حساب سے کرایہ ادا نہیں کر رہی۔ اگر حکومت واقعی وقف کی خیر خواہ ہوتی، اگر وہ انصاف کے تقاضے پورے کرنا چاہتی، تو سب سے پہلے انبانی سے وہ رقم وصول کرتی جو وقف بورڈ کا حق ہے۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا — اور نہ ہونے کے آثار ہیں — کیونکہ اصل نیت خیر خواہی نہیں، بلکہ وقف کو کمزور کر کے اپنے اثر و رسوخ کے تابع کرنا ہے۔

یہ حقیقت بھی قابلِ غور ہے کہ وقف کا تصور صرف قانونی جائیداد تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مذہبی عبادت ہے۔ اسلامی فقہ کے مطابق وقف ایک ایسا عطیہ ہے جو اللہ کی رضا کے لیے کیا جاتا ہے اور جسے ہمیشہ کے لیے مخصوص کر دیا جاتا ہے۔ نہ اسے بیچا جاسکتا ہے، نہ اس پر کسی کی ذاتی ملکیت قائم ہوسکتی ہے۔ جب کوئی شخص وقف کرتا ہے، تو وہ اصل میں اپنی زندگی کے ایک حصے کو اُمت کے لیے وقف کرتا ہے — یہ ایک روحانی، سماجی اور اخلاقی معاہدہ ہوتا ہے جسے دنیاوی قانون کی گرفت میں لانا نہ صرف غیر شرعی بلکہ غیر اخلاقی بھی ہے۔

موجودہ صورتحال میں ایک اور خطرناک رجحان سامنے آرہا ہے — وہ ہے مسلمانوں کی خاموشی یا کمزوری۔ بہت سے لوگ بدعنوانی کی خبریں سن کر یہ ماننے لگتے ہیں کہ واقعی حکومت کو کچھ کنٹرول حاصل ہونا چاہیے، تاکہ "نظم" قائم ہوسکے۔ لیکن انہیں یہ نہیں معلوم کہ نظم کی آڑ میں کیا کچھ دائمی طور پر چھینا جارہا ہے۔ مسلمان اگر آج اپنی جڑوں کو نہ پہچانیں، اپنے اداروں کا دفاع نہ کریں، تو کل شاید وہ ان اداروں کو صرف کتابوں میں پڑھا کریں گے۔ اسی لیے اس وقت نہ صرف قانونی بلکہ علمی، فکری، سماجی اور دینی سطح پر اس تحریک کی ضرورت ہے جو وقف کی شناخت کو بچا سکے۔ علماء ؒ، وکلاء ؒ، مفکرین اور نوجوان نسل کو اس سازش کو بے نقاب کرنا ہوگا، جو ایک تہذیبی اثاثے کے خلاف کی جارہی ہے۔ وقف محض زمین کا معاملہ نہیں — یہ عقیدے کا سوال ہے، تہذیب کا سوال ہے، اور امت کی خودمختاری کا سوال ہے وقف کی بنیاد قرآن و سنت پر ہے، اور یہ محض انتظامی معاملہ نہیں بلکہ ایک شرعی عبادت ہے۔ پیغمبر اکرم؟ کی حیاتِ طیبہ میں وقف کے کئی عملی نمونے موجود ہیں۔ حضرت عمر؟ نے خیبر کی ایک زمین کو اللہ کی راہ میں وقف کیا، اور رسول اللہ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ نہ وہ بیچی جائے، نہ کسی کو ہبہ کی جائے، اور نہ ہی وراثت میں منتقل ہو۔ یہ بنیادی اصول تمام فقہاء ؒ نے تسلیم کیے ہیں۔ امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل — سب کے ہاں وقف کی حیثیت مستقل، مقدس اور ناقابلِ تصرف ہے۔ جب کوئی زمین یا جائیداد اللہ کی راہ میں وقف کی جاتی ہے، تو وہ مِلکِ خدا بن جاتی ہے، اور انسانی ملکیت سے نکل جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فقہی طور پر وقف پر ریاست کا کنٹرول صرف نگہبانی یا عدالتی دائرے تک محدود ہوسکتا ہے، ملکیتی دائرے تک نہیں۔ اس لحاظ سے موجودہ وقف ایکٹ، جو حکومت کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ وقف جائیدادوں کی نگرانی کے نام پر عملی قبضہ کرے، اسلامی فقہ کے بنیادی اصولوں سے متصادم ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وقتاً فوقتاً وقف بورڈز میں بدعنوانی کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس کا علاج "قانونی قبضہ" ہے یا ادارہ جاتی اصلاح؟ اگر واقعی حکومت شفافیت چاہتی ہے تو وہ مسلمانوں کو خود اپنے اندر احتسابی نظام قائم کرنے کی اجازت دے، آزاد وقف عدالتیں قائم کی جائیں، علماء ؒ، وکلاء ؒ اور ماہرین پر مشتمل غیر سیاسی بورڈز تشکیل دیے جائیں، نہ کہ ان بورڈز کو سرکاری کارندوں کا اڈہ بنا دیا جائے، جو وقف کے حقیقی مقصد سے ناآشنا ہوں اور جن کی وفاداری اسلام سے نہیں بلکہ اقتدار سے جڑی ہو۔

یہ بھی غور طلب بات ہے کہ جس ملک میں بدعنوانی کا دائرہ پارلیمنٹ سے لے کر پنچایت تک پھیلا ہوا ہے، جہاں عدلیہ، پولیس، اور تعلیم جیسے بنیادی ادارے بھی کرپشن کی زد میں ہیں، وہاں صرف وقف کو نشان؟ عبرت بنانا دراصل ایک خاص ذہنیت کا مظہر ہے۔ یہ ذہنیت مسلمانوں کو اجتماعی، دینی اور سماجی طور پر کمزور دیکھنا چاہتی ہے۔ وقف اس قوم کی اجتماعی طاقت کا ایک مظہر ہے — اسے ختم کرنا دراصل مسلم خودداری کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔

آئینی سطح پر دیکھا جائے تو بھارت کا آئین تمام مذہبی طبقات کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے، ان کا انتظام سنبھالنے اور اپنی مرضی سے چلانے کا حق دیتا ہے۔ آرٹیکل ۲۶ کے تحت ہر مذہبی گروہ کو "freedom to manage religious affairs" حاصل ہے۔ یہ حق صرف پوجا پاٹھ تک محدود نہیں بلکہ اس میں اثاثوں، جائیداد، اور مالی نظم و نسق کا اختیار بھی شامل ہے۔ جب حکومت وقف پر قبضے کی قانونی راہیں تلاش کرتی ہے تو وہ نہ صرف اسلامی فقہ بلکہ بھارتی آئین کے ان اصولوں کی بھی خلاف ورزی کرتی ہے۔

اور اگر پھر بھی کوئی اس حق کو صرف اس بنا پر چیلنج کرے کہ وقف بورڈ میں بدعنوانی ہے، تو ہم پوچھتے ہیں: کیا ہندو مذہبی اداروں میں بدعنوانی نہیں؟ تروپتی دیوستھانم، جگن ناتھ مندر، اور سومناتھ جیسے ادارے کروڑوں روپے کا چندہ جمع کرتے ہیں۔ ان اداروں میں بھی کئی بار مالی بے ضابطگیوں کی خبریں آچکی ہیں، لیکن آج تک حکومت نے وہاں کوئی "قومیاتی" قانون نافذ نہیں کیا۔ یہ مذہبی ادارے آج بھی اپنے ٹرسٹیز اور پنڈتوں کے ذریعے چل رہے ہیں، آزادانہ فیصلے لے رہے ہیں، اور سرکاری مداخلت سے آزاد ہیں۔ تو پھر مسلمانوں کے مذہبی اداروں کو کیوں غلام بنایا جارہا ہے؟

اس کا جواب صاف ہے: حکومت کا اصل مسئلہ بدعنوانی نہیں بلکہ خودمختاری ہے۔ مسلمانوں کو یہ حق حاصل نہ ہو کہ وہ اپنے مذہبی ادارے خود چلائیں، اپنی جائیداد خود سنبھالیں، اپنے تعلیمی ادارے خود بنائیں — کیونکہ یہی ادارے وہ بنیاد ہیں جن پر قوم کی دینی، علمی، اور سماجی شناخت قائم ہوتی ہے۔ جب یہ بنیادیں کمزور ہوں گی، تو قوم خود بہ خود کمزور ہو جائے گی۔

یہ حکمتِ عملی کوئی نئی نہیں، بلکہ استعمار کا آزمودہ حربہ ہے۔ جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں قدم رکھا، تو اس نے بھی یہی حکمتِ عملی اپنائی: پہلے مقامی ریاستوں میں کمزوریاں تلاش کرو، پھر ان کمزوریوں کو جواز بنا کر قانونی قبضہ کرو، اور آخر کار ان ریاستوں کی خودمختاری سلب کر لو۔ آج یہی کام "جمہوری" پردے میں، قانون سازی کے ذریعے، وقف اداروں کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ ہمیں یہ بات بھی سمجھنی چاہیے کہ وقف کے ادارے صرف ماضی کی یادگاریں نہیں، بلکہ مستقبل کے لیے ایک امید ہیں۔ آج بھی لاکھوں طلبہ دینی مدارس میں وقف کی بنیاد پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، یتیم بچے وقف کے سہارے پل رہے ہیں، مساجد، قبرستان، مدارس، اور خانقاہیں وقف کی وجہ سے قائم و دائم ہیں۔ اگر ان اداروں پر سرکاری کنٹرول مکمل ہوگیا، تو نہ صرف ان کی آزادی ختم ہو جائے گی، بلکہ ان کا نظریاتی تشخص بھی مٹ جائے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہ معاملہ صرف زمینوں یا جائیداد کا نہیں بلکہ امت کی خودی اور وقار کا ہے۔ جب کوئی قوم اپنی شناخت کے اداروں پر کنٹرول کھو دیتی ہے، تو اس کی زبان، اس کا لباس، اس کی عبادت اور اس کی تعلیم — سب کچھ اغیار کے رحم و کرم پر آجاتا ہے۔ وقف دراصل ایک اجتماعی عبادت ہے، جو امت کے روحانی اور تمدنی وقار کا نشان ہے۔ اس پر حملہ دراصل ایک پوری تہذیب پر حملہ ہے۔ (جاری)

امریکہ میں ہر سال ہزاروں لوگ اسلام قبول کر رہے ہیں!

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

مذہب اسلام، امریکہ سمیت دنیا بھر میں اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ پھیل رہا ہے اور یکے بعد دیگرے اسلام کے مغرب ویورپ کے علاوہ دیگر ممالک میں انتہائی تیزی کے ساتھ پھیلنے کے واقعات مسلسل سامنے آتے رہے ہیں اور اب تک غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد مشرف بہ اسلام ہوچکی ہے اور قبول اسلام کا یہ سلسلہ تمام عالم میں آج بھی پورے آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہے، آئے دن مختلف ممالک کے مختلف شہروں سے اسلاموفوبیا کی خبریں وقتاً فوقتاً آتی رہتی ہیں جو بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں، ایسے میں دیگر مذاہب کو چھوڑ کر اسلام کے دامن میں پناہ لینے کی خبر اگر میڈیا کے ذریعے آنے لگے تو یہ انتہائی خوش کن اور حوصلہ بخش ہیں، ہندوستان سمیت عالمی طاقتیں جس طریقے سے اسلام اور مسلمانوں پر یلغار کررہی ہیں اور مسلمانوں کو پریشان کرنے، خوف ودہشت میں مبتلا کرنے اور دوسرے نمبر کا شہری بنانے کی جوکوششیں کی جارہی ہیں، ایسے میں اسطرح کی خبروں کی اہمیت بڑھ جاتی ہے، گذشتہ دنوں امریکہ سے یہ خبر آئی کہ کینیڈا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی سیریز دی اسٹیٹ آف اسٹریچوئلٹی ود لیزا میں اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ وہاں قیدیوں میں آخر اسلام کیوں کر اتنا مقبول ہورہا ہے؟ سی بی سی نے طیبہ فاؤنڈیشن کے بانی ڈائریکٹر رامی نسور سے بات کی یہ تنظیم امریکی جیلوں میں قیدیوں کے لئے فاصلاتی تعلیم کا پروگرام فراہم کرتی ہے، رامی نسور نے بتایا کہ ہم نے تقریباً 15 سال پہلے اس تنظیم کا آغاز کیا تھا، کیونکہ یہ وہ بنیادی ضرورت تھی جس کا قیدی بارہا مطالبہ کرتے رہے تھے، طیبہ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر نے مزید بتایا کہ اسلام، امریکہ کی جیلوں میں سب سے زیادہ تیزی سے پھیلتا ہوا مذہب ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے 13 ہزار سے زائد افراد کو تعلیمی اور تربیتی مواد فراہم کیا، جن میں سے تقریباً 90 فیصد نے اسلام قبول کیا اور بیشتر نے جیل میں رہتے ہوئے یہ کام کیا، رامی نسور کا کہنا ہے کہ جیل میں جسمانی اور روحانی طور پر قید ہونے کی وجہ سے بہت سے قیدی اسلام کو اپنا کر روحانی آزادی حاصل کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں نظم وضبط کا ایک طریقہ کار ہے، جیسے پانچ وقت کی نمازیں ہیں، سی بی سی نے اسلام قبول کرنے والے ایسے ہی ایک قیدی سے بھی بات کی، محمد امین اینڈرسن کو 30 سال قید کی سزا ہوئی تھی اور انہوں نے ایک سال بعد یعنی دوسرے سال ہی اسلام قبول کرلیا تھا، محمد امین نے بتایا کہ جب میں جیل آیا تھا، تو میں نے اپنی انسانیت کھودی تھی، میں حیوان تھا لیکن جیل میں آکر میں نے اپنی انسانیت کو دوبارہ حاصل کیا اور اس کا سہرا اسلام کو جاتا ہے، اسلام قبول کرنے والے قیدی امین فیلاڈیلفیا کے رہائشی اور ایک پادری کے بیٹے تھے، لیکن نوجوانی میں ہی منشیات کی لت میں مبتلا ہو گئے تھے، بعدازاں وہ ایک گینگ کا حصہ بن گئے اور قتل جیسا ہولناک جرم بھی کیا، گرفتار ہوئے اور 30 سال قید کی سزا کاٹنے جیل پہنچے، جہاں انہیں اپنی غلطیاں سدھارنے کا موقع ملا اور انہوں نے اپنی زندگی ایمان اور روحانیت پر غور کرنا شروع کیا تو اسلامی تعلیمات میں ذہنی جسمانی اور روحانی سکون پایا، محمد امین نے اسلام قبول کرنے میں دیر نہیں لگائی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے اور اب وہ دوسرے قیدیوں کو اسلام کی حقانیت سے روشناش کرا رہے ہیں، عہد جدید میں بھی ایسے کئی خوش نصیبوں کی مثالیں ملتی ہیں جنھیں رب تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے اسلام کی نعمت سے مالامال کیا، محمد علی باکسر اور یوسف یوحنا (محمد یوسف) کی مثالیں تو اب پرانی ہوگئیں، حال ہی میں جورام وین کلیورن (Klaveren Van Joram) پر جب اسلام کے حقائق منکشف ہوئے اور حقیقتیں آشکار ہوئیں تو اسلام مخالف کتاب لکھنے والا ہالینڈ کا یہ سیاستدان بھی مسلمان ہوگیا اور ہالینڈ کی سب سے بڑی مسلمان مخالف سیاسی جماعت کے سابق رکن نے اسلام قبول کرلیا، جورام وین کلیورن نیدر لینڈ کی دائیں بازو کی سب سے بڑی انتہا پسند جماعت کے دوسرے سیاستدان ہیں جو مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں۔ اسلام مخالف جذبات کی حامل ڈچ سیاسی جماعت پارٹی فارفریڈم کے سربراہ گیرٹ وائلڈرز ہیں جنھوں نے رحمۃ اللعالمین، محسن انسانیت ﷺ کے گستاخانہ خاکوں کا مقابلہ کرانے کا اعلان کیا تھا۔ وین کلیورن اپنے لیڈر گریٹ وائلڈرز کے دست راست اور پارٹی آف فریڈم سے رکن اسمبلی تھے، 40 سالہ وین کلیورن نے سات برس تک اسمبلی میں اسلام مخالف بل پیش کیے اور مہم چلائی جن میں برقعہ سمیت دیگر اسلامی روایات پر پابندی عائد کرنا بھی شامل ہے۔ وین کلیورن سے قبل اسی سیاسی جماعت کے رکن آرناڈ وارن ڈرون نے اسلام قبول کیا تھا۔ گزشتہ رمضان میں برطانیہ جیسے ملک میں ایک تاریخ رقم کی گئی، شاہی قلعہ ونڈ سر کیسل کی ہزار سالہ تاریخ میں پہلی بار مسلمانوں کے لئے افطار کا اہتمام کیا گیا، مسلم ممالک کی طرح مغربی دنیا میں بھی رمضان المبارک جیسے مقدس ماہ کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے، امریکہ اور برطانیہ سمیت کئی غیر مسلم ممالک کے سربراہان مملکت کی جانب سے مسلمانوں کے لئے افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے، برطانیہ میں شاہی قلعہ ونڈ سر کیسل کی تاریخ ہزار سال سے زائد طویل ہے اور اس ہزار سالہ تاریخ میں یہاں پہلے کبھی افطار پارٹی نہیں ہوئی تھی، تاہم گزشتہ روز یہ تاریخ بھی رقم ہوگئی اور اس ونڈ سر کیسل میں پہلی بار مسلمانوں کے لئے افطار کا اہتمام کیا گیا، برطانوی میڈیا کے مطابق صدیوں پرانے اس قلعے میں افطار کے لئے سینٹ جارج ہال میں دریاں اور سفید چادریں بچھانے کے بعد دسترخوان بچھائے گئے تھے، یہ ہال سرکاری مہمانوں کے لئے مختص ہے، دسترخوان پر انواع واقسام کے کھانے اور مشروبات رکھے گئے تھے، اس تاریخی افطار ڈنر میں تقریباً 350 مسلمان شریک تھے، افطار سے قبل ونڈ سر کیسل کی فضا میں پہلی بار اذان مغرب کی مشہور کن صدا بھی گونجی، اذان کی آواز سنتے ہی روزہ داروں نے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرتے ہوئے کھجوروں سے روزہ کھولا، اس افطار پارٹی کا اہتمام ایک چیریٹی ادارے کی جانب سے کیا گیا تھا، جس کا مقصد مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے، مسلمان شرکا نے شاہی قلعے میں افطار کی اجازت دینے پر شاہ چارلس کا شکریہ ادا کیا، دوسری جانب امریکی صدارتی محل وائٹ ہاؤس میں بھی افطار پارٹی اب ایک روایت بن چکی ہے، اس کی بنیاد آج سے 220 سال قبل امریکہ کے تیسرے صدر تھامس جیفرسن نے رکھی تھی انہوں نے 1805 میں وائٹ ہاؤس میں پہلی بار مسلمان صومالی سفیر کے لئے ماہ رمضان میں افطار کا اہتمام کیا تھا، اور عشائیہ بھی دیا تھا، عید اور تہوار کے موقع پر تقریبات کے انعقاد سے حکومتیں اپنے موقف یا یکجہتی کا اظہار کرتی رہی ہیں، امریکہ کے وائٹ ہاؤس میں اسی مقصد کے تحت افطار پارٹی کی دعوت دی جاتی رہی ہے، 2017 میں امریکی صدر کی طرف سے وائٹ ہاؤس میں دی جانے والی افطار پارٹی کی روایت کو ڈونالڈ ٹرمپ نے توڑ دیا تھا، ان کے افطار پارٹی نہ دینے پر اندرون امریکہ بھی مذمت ہوئی تھی اور غالباً بیرون امریکہ بھی، اس کے بعد ان کی سمجھ میں یہ بات آگئی کہ افطار پارٹی محض چند لوگوں کا اجتماع نہیں ہے، اس سے امریکی حکومت یہ دکھانے کی کوشش کرتی ہے کہ اس کے لئے تمام مذاہب کے ماننے والوں کی یکساں اہمیت ہے، اسی لیے ٹرمپ نے 2018 میں افطار پارٹی دی، 2019 میں بھی دی، جبکہ اس بار صدارت کے لئے پہلے ہی سال میں ان کی طرف سے وائٹ ہاؤس میں افطار پارٹی دی گئی، اس موقع پر ٹرمپ نے صدر امریکہ کی حیثیت سے جو کچھ کہا وہ امریکی مسلمانوں کے لیے باعث اطمینان ہوگا، البتہ ان کے امریکہ کی غزہ پالیسی کو دیکھتے ہوئے دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے یہ بات ناقابل فہم نہیں رہ گئی کہ ٹرمپ کی اسرائیل پالیسی بدلی نہیں ہے، وہ خود کو اسرائیل کا بہی خواہ ثابت کرنے کا کوئی موقع چھوڑیں گے نہیں، چاہے ان کی جگ ہنسائی ہی کیوں نہ ہو، 27 مارچ 2025 کو امریکہ کے موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے وائٹ ہاؤس میں دی گئی افطار پارٹی میں مسلم طبقے کی مؤثر شخصیات، سفارت کاروں اور سرکاری افسران نے شرکت کی تھی، جبکہ کچھ مسلم پارٹیوں نے اسکا بائیکاٹ بھی کیا تھا، جس میں ٹرمپ بہ نفس نفیس موجود تھے، انہوں نے افطار پارٹی میں شامل مسلمانوں کو رمضان مبارک میرے مسلم دوستو! کہہ کر مخاطب کیا اور یہ کہا کہ نومبر میں مسلم طبقہ ہمارے ساتھ تھا اور جب تک میں صدر ہوں میں آپ کے ساتھ رہوں گا، ان کا یہ کہنا واقعی بڑی بات ہے یہ سچ ہے کہ نومبر 2024 میں امریکہ کے صدارتی انتخاب میں کملا ہیرس سے ان کی زبردست مقابلہ آرائی تھی، کملا کی جیت زیادہ ممکن نظر آرہی تھی، ٹرمپ ایک ایک ووٹ حاصل کرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کررہے تھے، اس وقت غزہ جنگ پر صدر بائیڈن کی پالیسی سے امریکہ کے مسلمان دلبرداشتہ تھے، امن پسند امریکی بھی یہ چاہتے تھے کہ جنگ ختم ہو، حماس کے حملوں کی سزا عام فلسطینیوں کو نہ دی جائے مگر جنگ کو ختم کرنے کے سلسلے میں کملا ہیرس کا کوئی واضح موقف نہیں تھا، اس لیے امریکہ کے مسلمانوں اور امن پسند لوگوں کو یہ بات سمجھ میں آنے لگی تھی کہ کملا ہیرس کے صدر بن جانے کے بعد غزہ جنگ پر بائیڈن کی پالیسی جاری رہے گی، بلکہ بائیڈن کی پالیسی کی یہ توسیع ہوگی، جبکہ ٹرمپ نے کھل کر یہ بات کہی کہ وہ غزہ جنگ ختم کرائیں گے کوئی نئی جنگ شروع نہیں کریں گے اس سے امریکہ کے مسلمانوں اور امن پسند لوگوں کا جھکاؤ ان کی طرف ہوگیا اور پھر صدارتی انتخابات میں ان کی جیت آسان ہو گئی جیتنے کے بعد ٹرمپ نے اپنے پہلے خطاب میں امریکی مسلمانوں کا شکریہ ادا کیا، یہ ان کی طرف سے پہلا اشارہ تھا کہ امریکی مسلمانوں کے تئیں ان کی نفرت کی پالیسی پچھلی مدت صدارت کی طرح اس بار کی مدت صدارت میں باقی نہیں رہے گی کیونکہ وقت پڑنے پر اس کے باوجود مسلمانوں نے ان کا ساتھ دیا کہ پچھلی بار وہ ان کا دل ہی زیادہ دکھاتے رہے تھے، ٹرمپ نے افطار پارٹی میں کہا ہر دن ہم مسلم طبقے سے کئے گئے وعدوں کو پورا کر رہے ہیں، میری حکومت تاریخی ابراہم سمجھوتے پر مبنی مشرق وسطیٰ میں مستقل امن قائم کرنے کے لیے کوشش کررہی ہے، اس سے اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ ابراہم سمجھوتے کے سلسلے میں کوئی نئی پیشرفت ہوسکتی ہے، ممکن ہے اسے غزہ جنگ کے خاتمے سے مشروط کر دیا جائے، تاکہ جو نیا فریق سمجھوتے سے وابستہ ہو، اس کی مسلم دنیا میں اچھی امیج برقرار رہے، مگر یہ کہنا مشکل ہے کہ کیا سعودی عرب ابراہم سمجھوتے سے وابستہ ہونے کے لئے تیار ہو جائے گا؟ خیر وائٹ ہاؤس میں پہلی افطار پارٹی تیونس کے سفارت کاری سیدی سلیمان میلی کو امریکہ کے صدر تھامس جیفرسن نے 1805 میں دی تھی، نئے سرے سے افطار پارٹی دینے کی ابتدا 1996 میں بل کلنٹن نے کی، اس کے بعد سے یہ سلسلہ جاری ہے، بس صرف 2017 میں افطار پارٹی نہیں دی گئی تھی، 11/9 کے بعد بھی وائٹ ہاؤس میں افطار پارٹی ہوتی رہی، جونیئر بش کا ماننا تھا کہ یہ افطار پارٹی ضروری ہے کیونکہ اس سے یہ اشارہ دینے کا موقع ملتا ہے کہ امریکہ کی جنگ دہشت گرد تنظیموں سے ہے اسلام سے نہیں ہے۔ ٹرمپ کے وعدے کے مطابق ابھی تک غزہ میں جنگ بندی نہیں ہوسکی ہے، مذاکرات جاری ہیں اور اسی درمیان اسرائیل کی بربریت اور حیوانیت بھی جاری ہے، ابھی تک جنگ بندی کے امکانات موہوم ہیں، ٹرمپ اسرائیل کی بربریت پر نکیل کس کر غزہ میں جنگ بندی کرانے میں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں یا وہ اس جنگ کو مزید طول دیتے ہیں آگے یہ دیکھنا ہوگا۔ بھارت میں ملک کو درپیش معاشی مسائل اور معیشت کے نقصانات پر بات کرنے کے بجائے فرقہ پرستی کو ہوا دیتے ہوئے عوام کو الجھایا جارہا ہے، معاشی عدم استحکام کے باوجود مرکزی حکومت کی جانب سے ان مسائل سے نمٹنے کے بجائے غیر اہم مسائل پر توجہ دی جارہی ہے، اور عوام کو منقسم کرنے کے منصوبے پر عمل کیا جارہا ہے ہندوستان میں وقف بل اورنگزیب اور دیگر فرقہ وارانہ مسائل سے زیادہ اہم مسئلہ ملک کی گرتی معاشی صورتحال ہے لیکن حکومت خاموش ہے، اور خاموشی کے ساتھ ملک کے خالی خزانوں کو بھرنے بیرونی کمپنیوں کو منمانی مراعات کی فراہمی میں مصروف ہے، ایسے مسائل کی پشت پناہی کی جارہی ہے جس سے مسلمانوں سے نفرت میں اضافہ ہو، اسلاموفوبیا کا زور ہو اور مسلمانوں سے زیادہ سے زیادہ نفرت پیدا کی جائے، ان حالات میں اگر امریکہ سمیت پوری دنیا سے اتنی بڑی تعداد میں اسلام قبول کرنے کی یہ رپورٹ آرہی ہے تو یہ غیر معمولی ہے، ہمیں مایوس ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے، متحد ہوکر ہمیں مذہب کے تئیں حساس، مضبوط اور سنجیدہ ہونا ہوگا، اپنے مذہب کی تعلیمات پر خود بھی پورا پورا عمل کرنا ہوگا اور بڑے پیمانے پر اسکی تعلیمات کو عام کرنا ہوگا، برادران وطن تک اسلام کا صحیح اور درست پیغام پہونچانا ہوگا، تاکہ جو لوگ ابھی ہمارے دشمن ہیں یا دشمن بنائے جارہے ہیں وہ لوگ بھی آج نہیں تو کل اسلام کے دامن میں ضرور پناہ لیں گے، لیکن اس سے پہلے ہمیں یہ ضرور سوچنا ہوگا کہ کیا ہم بحیثیت مسلمان اپنی ذمہ داریوں اور اسکے تقاضوں کو پورا کررہے ہیں؟؟؟ (مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

رابطہ: 8099695186

وقف قانون کی واپسی کا امکان کیا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

حکومت عوام کی بھلائی کے لئے قانون بناتی ہے۔ اس کے لئے تجاویز اور مشورے طلب کئے جاتے ہیں۔ جن کے لئے قانون بنایا گیا انہیں پسند نہ آنے پر اسے واپس لیا جاتا ہے۔ کئی بار حکومت از خود واپس لے لیتی ہے، تو کبھی عوام، سیاسی جماعتوں کے دباؤ یا عدالت کی مداخلت بعد واپس لینا پڑتا ہے۔ یہی جمہوریت کی خوبصورتی ہے۔ جمہوریت میں عوام کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ کیونکہ انہیں کے ووٹ سے حکومت کا انتخاب ہوتا ہے۔ وقف بل پر بھی جے پی سی نے رائے مانگی، متعلقہ افراد اور اپوزیشن ممبران کو سنا۔ لیکن کسی کی بھی تجویز کو منظور نہیں کیا۔ جے پی سی نے اپنی سفارشات کے ساتھ بل اسپیکر کو سونپ دیا۔ پارلیمنٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ بل کے حق اور مخالفت میں کتنی رائے آئیں۔ شراکت داروں کی تجاویز کے بغیر اسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس کر کے قانون بنا دیا گیا۔ جس کی وجہ سے عام مسلمانوں میں ناراضگی ہے۔ وقف ایکٹ 2025 کو وہ اپنے حقوق پر حملہ تصور کر رہے ہیں۔ اس لئے پورے ملک میں احتجاج ہو رہا ہے۔ جس میں مسلمانوں کے ساتھ سکھ، عیسائی، بودھ، دلت، آدی واسی، او بی سی، سول سوسائٹی کے ارکان اور انصاف پسند ہندو بھی شرل ہو رہے ہیں۔ احتجاج کا حق ملک کے آئین نے دیا ہے۔ مگر احتجاج پرامن ہونا چاہئے۔ تین زرعی قوانین کے خلاف کسانوں کا آندولن اس کی مثال ہے۔ سات سو سے زیادہ کسانوں کی آندولن کے دوران موسم اور پولس کی زیادتیوں کی وجہ سے موت ہوگئی۔ لیکن انہوں نے کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ سی اے اے کے خلاف شاہین باغ کا احتجاج بھی پرامن تھا۔ اسے مشتعل کرنے کی بہت کوشش ہوئی لیکن وہ پرامن رہا۔ سیلم پور میں بی جے پی کی کوشش کامیاب ہو گئی۔ اس میں مسلمانوں کا بڑا جانی و مالی نقصان ہوا۔ کئی لوگ ابھی تک جیل میں ہیں۔ سیلم پور فساد کے ماسٹر مائنڈ کپل مشرا پر پولس نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ عدالت کو بھی اس پر ایف آئی آر کر کاروائی کا حکم دینے میں پانچ سال لگ گئے۔ لیکن ابھی تک ان کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ قانون انتظامیہ کو منہ چڑھانے والے کپل مشرا کو بی جے پی نے دہلی کا وزیر قانون بنایا ہوا ہے۔ مغربی بنگال کا احتجاج بھی انہیں عناصر کی وجہ سے پرتشدد ہوا۔ اس میں کئی لوگوں کی جان جا چکی ہے اور سو سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ مجبوری میں سڑک یا گھر پر اجتماعی نماز پڑھنے پر کاروائی لیکن جاگرن، ماتا کی چوکی، کاونڑ کے لئے راستہ روکنے پر کوئی کاروائی نہیں۔ وقف قانون پر ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے کالی پٹی باندھنے پر قریب 350 لوگوں سے دو سے پانچ لاکھ تک کا مچلکا بھروایا گیا۔ لیکن سڑک پر غیر قانونی ہتھیار لہراتے ہوئے جلوس نکالنے پر کوئی پابندی نہیں۔ حکومت کا یہی دوہرا رویہ وقف قانون میں بھی سامنے آیا ہے۔ برسراقتدار جماعت نے یہ جھوٹ پھیلایا کہ جہاں بادشاہ سلامت کا گھوڑا کھڑا ہو گیا وہ زمین وقف ہوگئی۔ جبکہ وہی جائیداد وقف ہوسکتی ہے وقف کرنے والا جس کا مالک ہو۔ وقف قانون پہلی مرتبہ 1913 میں انگریزوں نے بنایا۔ ملک آزاد ہونے کے بعد 1954 میں اس میں تبدیلیاں کی گئیں۔ کئی مرتبہ اس میں ترمیم ہوئی لیکن 1995 میں تمام کمیوں کو دور کر کے اسے بہتر شکل دی گئی۔ اسے لمیٹیشن ایکٹ سے مستثنیٰ کیا گیا۔ یعنی اگر کوئی شخص 12 سال سے کسی جگہ پر بغیر روکاوٹ کے قابض ہے تو وہ اس کا مالک ہوجائے گا۔ وقف بورڈ کو اپنی جائیداد کبھی بھی واپس لینے کا حق دیا گیا۔ بورڈ میں خواتین ممبران کو شامل کیا گیا۔ واضح رہے کہ وقف املاک میں زیادہ تر زمینیں خواتین نے وقف کی ہیں۔ قدیم جائیدادیں جو سیکڑوں سالوں سے جو مذہبی مقاصد (مسجد، قبرستان، درگاہ، خانقاہ، عیدگاہ، امام باڑہ وغیرہ) کے لئے استعمال ہو رہی ہیں انہیں وقف بائی یوزر تسلیم کیا گیا۔ وقف کے کرایہ داروں سے مارکیٹ ریٹ کے حساب سے کرایہ وصولنے کا التزام کیا گیا۔ پھر منتخب ممبران چیرمین کا انتخاب کرتے تھے۔ تنازعہ کی شکل میں معاملہ سہ رکنی ٹربیونل کے پاس جاتا جس میں ضلع جج، سکریٹری کی سطح کا شخص اور ایک وقف کا جانکار ہوتا تھا۔ اس کے فیصلہ کو ہائی کورٹ ریویو کرسکتا تھا۔ وقف املاک کا سروے کمشنر کرتا اور ڈی ایم اس کا معاون ہوتا تھا۔ یہ تمام افراد سرکار کی مرضی سے ہی مقرر ہوتے تھے۔ پھر کوئی بھی اپنی املاک وقف کرسکتا تھا۔ برسراقتدار جماعت نے جھوٹ پھیلایا کہ وقف کی املاک ریلوے، فوج کے بعد تیسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ کیرالہ، آندھرا، تمل ناڈو اور تلنگانہ صرف چار ریاستوں میں مندروں کی جائیداد وقف سے زیاد ہے۔ وقف ترمیمی بل لانے سے پہلے کہا گیا کہ بدعنوانیوں کو دور کر صاف شفاف بنانے کے لئے وقف قانون میں ترمیم کی ضرورت ہے۔ دستاویزات کی بنیاد پر اس کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ ہریانہ میں ایک ریلی کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ وقف املاک کا اگر صحیح فائدہ مسلمانوں کو پہنچتا تو کوئی پنچر نہیں جوڑتا۔ وزیراعظم نے درست فرمایا مگر سوال یہ ہے کہ وقف املاک کو خرد برد کس نے کیا۔ نیچے سے لے کر اوپر تک تمام لوگ حکومت سے متعلق تھے تو پھر بدعنوانی کیسے ہوئی۔ اسے روکنے کی ذمہ داری کس کی تھی۔ وقف کی بہت سی جائیدادوں پر سرکاری دفاتر قائم ہیں۔ حکومت ان کا کرایہ بھی ادا نہیں کرتی کیوں؟ اس پر کوئی بات نہیں کی گئی بلکہ ایسی ترمیمات کی گئی ہیں جن سے وقف کا وجود ہی ختم ہوگیا ہے۔ اسے وقف قانون نہیں بلکہ امید کا نام دیا گیا ہے۔ جو پوری طرح ناامید کرنے والا ہے۔ وقف کو لمیٹیشن سے مستثنیٰ کرنے والی دفعہ ہٹا دی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے وقف کے قبضہ دار اب مالک بن جائیں گے۔ اب کوئی بھی اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہ وقف کر سکتا، نہ اس کا استعمال کرسکتا اور نہ ہی اس کا متولی بن سکتا ہے۔ اس کے لئے کم از کم پانچ سال کا پریکٹسنگ مسلمان ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح وقف بورڈ اور وقف کونسل میں غیر مسلم ممبران کو شامل کرنے کا التزام کیا ہے۔ جبکہ کسی بھی دوسرے مذہب کے اوقاف میں ایسی شرط نہیں ہے۔ مثلاً کاشی وشوناتھ مندر کے ٹرسٹ میں ڈی ایم ایکس اوفیشیو آفیسر ہوتا ہے۔ اگر وہ غیر ہندو ہے تو اس کے نیچے کا افسر ممبر ہوگا۔ پھر مسلم اوقاف میں یہ شرط کیوں؟ وقف بائی یوزر کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس کا اثر ساٹھ فیصد سے زیادہ ان املاک پر پڑے گا جو سیکڑوں سالوں سے مذہبی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہی ہیں۔ تنازعہ کی صورت میں جائیداد کا وقف اسٹیٹس ختم ہو جائے گا فیصلہ ہونے تک وہ سرکاری زمین سمجھی جائے گی۔ اگر کوئی وقف املاک اثار قدیمہ کی نگرانی میں ہے تو وہ وقف نہیں رہے گی۔ یہ عبادت گاہ ایکٹ 1991 کی سیدھی خلاف ورزی ہے۔ اگر کسی جائیداد کا وقف بورڈ، ریونیو ریکارڈ میں رجسٹریشن نہیں ہے یا اس کے کاغذات دستیاب نہیں ہیں تو وہ اس کی تفصیل ڈی ایم حکومت کو بھیجے گا حکومت کا فیصلہ ہونے تک وہ سرکاری جائیداد کہلائے گی۔ آدی واسیوں کی املاک وقف نہیں ہوگی۔ اب انڈمان نکوبار، گوا، گجرات، مہاراشٹر، آسام، نارتھ ایسٹ کی ریاستوں کے مسلمان آدی واسی اپنی املاک وقف نہیں کرسکیں گے۔ یہ آئین کی دفعہ 14 اور 21 کی خلاف ورزی ہے۔ یہ قانون آئین کی دفعہ 25، 26، 29 اور 13 کے بھی خلاف ہے۔ جس میں مذہبی آزادی، مذہب پر عمل کرنے، اس کی تعلیمات کو عام کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس قانون کی واپسی کے لئے مسلمان کیا کریں۔ دانشوروں کے مطابق یہ مسئلہ جتنا مسلمانوں سے متعلق ہے اتنا ہی آئین کو بچانے کا ہے۔ اس لئے جو لوگ آئین کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں انہیں وقف قانون کے خلاف احتجاج کا حصہ بنایا جائے۔ بلکہ مسلمانوں کو انہیں آگے رکھنا چاہئے۔ یہ پورا آندولن پرامن ہو تشدد کا راستہ اختیار نہ کیا جائے۔ دوسرے حکومت سے اس کے لئے مکالمہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام قانون بننے سے پہلے کرنا چاہئے تھا جو نہیں کیا گیا۔ اب بھی وقت ہے کہ وزیراعظم، وزیر داخلہ وغیرہ سے ملاقات کی جائے۔ صدر جمہوریہ سے ملاقات کر کے بھی اپنے احساسات کا اظہار کیا جائے۔ اس قانون کو رد کرانے کے لئے عدالت سے رجوع کیا جائے جو کیا بھی گیا ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ عدالت سے اس میں ریلیف ملے۔ عدالت سے یہ بھی درخواست کی جائے کہ بامسی پورٹل پر دستیاب وقف کی تفصیلات کو محفوظ کر نئے پورٹل پر منتقل کیا جائے۔ نیا وقف ترمیمی قانون عبادت گاہوں کے قانون، آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق اور فطری انصاف کے خلاف ہے۔ اس لئے عدالت سے راحت ملنے کا پورا امکان ہے۔ لیکن جب تک سماعت پوری نہ ہو تب تک اس قانون پر روک لگنا ضروری ہے۔ عدالت نے سماعت کے لئے اسے منظور تو کرلیا ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ وہ اس معاملہ میں کیا رخ اپناتی ہے۔

حیاتِ شیخ ابراہیم مخدوم جی ملتانیؒ اہل سلاسل کے لیے نمونۂ عمل

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، OsmM.A M.Com Ph.D))

شمالی ہندوستان کی جغرافیائی فتوحات مسلمان بادشاہوں کی جنگی مہمات کی رہین منت رہی ہے اسی لیے ہندوستان کے شمالی علاقے ہمیشہ سے سیاسی رسا کشیوں اور رقابتوں کا شکار رہے ہیں جبکہ جنوبی ہندوستان کے بیشتر علاقوں کو اللہ کے مقرب اور پاکیزہ ہستیوں نے اپنے علم وعمل اور کردار و روحانی تعلیمات سے فتح کیا جن کی حکمرانی نہ صرف عوام الناس بلکہ بادشاہوں کے قلوب پر جاری تھی۔ ان بزرگان دین کی تعلیمات نے مسلمانوں کی سیاسی، سماجی، علمی، فکری، ثقافتی، تہذیبی، مذہبی اور روحانی زندگی کو متاثر کیا اور غیر مسلموں کے باطن کو اپنے زہد و دین داری، تقوی و بلند نگاہی، سوز بصیرت وحق شناسی سے منور فرما کر ان کے اذہان و قلوب کو بھی مسخر کیا۔ ان صلحاء امت کی انسانیت نواز تعلیمات کا ہی فیضان تھا کہ قرون وسطی میں جنوبی ہندوستان کے قدیم و دلکش علاقہ دکن میں نہ صرف مسلمانوں کی پہلی و عظیم حکومت یعنی بہمنی سلطنت (749-1048/1348-1638) کا قیام عمل میں آیا بلکہ اسلامی تہذیب وثقافت کو پروان چڑھنے کا بھرپور موقع بھی ملا۔ 825/1422 میں جب بہمنی سلطنت کا پایہ تخت گلبرگہ سے بیدر منتقل ہوا تب حکمرانوں نے اپنی رعایا کی تعلیم وتربیت اور رشد وہدایت کے لیے ایران، بغداد، نجف، مہان اور ملتان سے صوفیائے کرام بالخصوص سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھنے والے بزرگان دین کو بیدر شریف آنے اور یہاں قیام پذیر ہونے کی دعوت دی۔ بیدر کے ممتاز ومعروف قادری صوفیائے کرام جن کے آستانے آج بھی مرجع خلائق ہیں ان میں قطب الاقطاب حضرت شیخ ابو الفتح شاہ محمد شمس الدین القادری الملتانیؒ المعروف حضرت ملتانی بادشاہؒ (862-935/1457-1528) کی بارگاہ سرفہرست ہے۔ آپؒ کے آباء واجداد کا تعلق ملتان سے تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بہمنی سلطنت میں محمد نامی دو شخصیات کافی مشہور ہوئیں ایک گلبرگہ شریف کے حضرت سید محمد الحسینی گیسودراز بندہ نوازؒ (721-825/1321-1422) اور دوسری شخصیت بیدر شریف کی حضرت شیخ ابوالفتح شاہ محمد شمس الدین القادری الملتانیؒ۔ جن صوفیائے کرام نے ساکنان شہر بیدر کے دلوں میں ایمان کی قندیلیں روشن رکھیں اور اپنے علم وعرفان سے ان کے کردار کو سنوارا ان باصفا ہستیوں میں حضرت ملتانی بادشاہؒ کا خانوادہ بالخصوص آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ (المتوفی 970/1562) کا شمار ہوتا ہے۔ حضرت ملتانی بادشاہؒ کو پانچ صاحبزادگان (i) حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ، (ii) حضرت شیخ اسماعیل قطب جلیل قادریؒ، (iii) حضرت شیخ اسحاقؒ، (iv) حضرت شیخ بدرالدینؒ قادری، اور (v) حضرت شیخ فخرالدین قادریؒ تھے۔ حضرت ملتانی بادشاہؒ کی ہدایت کے مطابق آپ کے بڑے فرزند صاحب تصوف حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ روحانی جانشین مقرر ہوئے۔ آپؒ نے اپنے تبحر علمی اور صفائے باطن سے نہ صرف بیدر شریف بلکہ اطراف واکناف کے علاقوں میں رہنے اور بسنے والے عقیدتمندوں کو بھی بہرہ ور فرمایا۔ آپؒ نے کدورت، کثافت اور آلودگیوں سے متاثر لوگوں کے اخلاق وکردار کو اپنی روحانی ریاضت سے سنوارنے اور انہیں ہر قسم کے عیوب سے محفوظ فرمانے کے لیے اپنی زندگی وقف کردی۔ حضرت سید شاہ غلام علی قادری الموسویؒ اور محمد عبدالجبار خان ملکاپوریؒ نے بالترتیب مشکوٰۃ النبوت اور محبوب ذی المنن تذکرہ اولیائے دکن میں یہ واقع درج کیا ہے کہ آپ کے عہد میں بہمنی سلطنت کے عدلیہ ومذہبی امور کے نگران کار (جسے صدر جہاں کہا جاتا تھا)، انتہائی اثر ورسوخ اور شیعہ طبقہ سے تعلق رکھنے والی شخصیت شاہ جی کو سنی صوفیائے کرام سے سخت نفرت تھی جب شاہ جی نے حضرت ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ کے کشف وکرامات کے بارے میں سنا تو کہا کہ اگر یہ واقعی اللہ کے سچے ولی ہیں تو جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا تو اس وقت آپؒ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے فضائل بیان کررہے ہوں گے۔ جب وہ اس ارادہ کے ساتھ آپؒ کی خانقاہ پر پہنچے تو ان کی حیرت کی انتہاء نہ رہی چونکہ اس وقت حضرت ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ حضرت سیدنا علی ابن ابی طالبؓ کے فضائل بیان فرمارہے تھے جسے دیکھ کر صدر جہاں کافی شرمندہ وپشیماں ہوئے اور آپ سے معذرت چاہی۔ حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ عابد وزاہد، بلند ہمت بزرگ تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ امراء اور دولت مند طبقات پر زیادہ توجہ نہیں دیتے تھے۔ چونکہ آپؒ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف تھے کہ تزکیۂ نفس، تصفیۂ قلب اور تجلیٔ روح کی نعمت اسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جس کا دل دنیاوی مال ومتاع، جاہ ومنصب سے پاک اور غیر اللہ کی محبت سے خالی ہو۔ روایت میں آتا ہے کہ قطب شاہی حکمراں، ابراہیم قطب شاہ (924-988/1518-1580) نے آپؒ سے باریابی کی اجازت چاہی لیکن آپؒ نے صاف منع فرمادیا۔ یہ استغنا آپ کے والدگرامی کی تربیت کا نتیجہ تھا جیسا کہ اس روایت سے مترشح ہورہا ہے حضرت شیخ شاہ محمد شمس الدین القادری الملتانیؒ کی اولاد تین دن کی بھوک سے بلبلا رہی تھی لیکن اس کے باوجود آپؒ نے اس کھانے کو ہاتھ لگانا بھی گوارا نہ کیا جو حکمرانوں کی طرف سے آپؒ کی خانقاہ کو بھیجا گیا تھا۔ جب تک خانقاہوں سے وابستہ لوگ اس حقیقت کو جانتے اور مانتے رہے اس وقت تک خانقاہیں آباد تھیں لیکن جب سے خانقاہوں سے وابستہ افراد مصلحت کے نام پر صاحب ثروت اور اہل اقتدار کے نور نظر بننے میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کی کوشش کرنے لگے اور ان کے ساتھ تصویر کشی پر فخر وناز کرنے لگے تب سے خانقاہی نظام تباہ وتاراج اور خانقاہیں تقریباً ویران ہوگئیں۔ جہاں اب ریاضات ومجاہدات پر رسومات اور خرافات کا غلبہ ہوچکا ہے۔ حقیقی درویش تو وہ ہوتا ہے جس کی صحبت میں ایک لمحہ بھی میسر آجائے تو اہل ثروت اور شاہان وقت اسے اپنی زندگی کا نقطۂ عروج سمجھتے ہیں۔ یہ بات ہمیں اچھی طرح ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک اللہ کا ولی نہیں بن سکتا ہے جب تک کہ اس کی روح بشریت کی تاریکی وتیرگی اور نفسانی خواہشات سے پاک اور وہ دنیا ومافیہا سے زیادہ محبت الٰہی کو اپنے لیے عزیز ترین سرمایہ نہ سمجھے۔ چنانچہ روایت میں مذکور ہے کہ ایک دفعہ سرور کائناتؐ نے اپنے نامور صحابی یعنی حضرت سیدنا حارثہؓ سے دریافت کیا کہ آپ کی صبح کیسے ہوئی، حضرت سیدنا حارثہؓ نے جواباً فرمایا ایک سچے مؤمن کی طرح۔ رحمت عالمؐ نے ارشاد فرمایا اے حارثہؓ اپنی بات پر غور کرو کیا کہہ رہے ہو چونکہ ہر چیز کے لیے ایک حقیقت ہوتی ہے۔ اب بتا کہ تیرے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ حضرت سیدنا حارثہؓ نے جواب دیا یارسول اللہؐ میں نے اپنے نفس کو دنیا سے علاحدہ کرلیا، میں اس سے دور ہوچکا ہوں اس لیے پتھر، مٹی، سونا، چاندی میرے نزدیک یکساں ہیں۔ ایمان کی اسی حقیقت کا عملی مظاہرہ آپ کو حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ کے اس جواب میں نظر آتا ہے جو آپؒ نے اس دور کے حکمراں کو دیا تھا۔ شرف باریابی کی اجازت سے محروم سلطان ابراہیم قطب شاہ نے حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ سے درخواست کی کہ کم ازکم آپؒ اپنے نعلین ہی مجھے بھیج دیں۔ آپؒ نے جواب میں لکھا "صوفیوں کی دعاؤں کو حاصل کرنا دنیاداروں کا مقصد ہے لیکن میں ہمیشہ ساری امت مسلمہ کی بھلائی کے لیے دعا کرتا ہوں جس کے تم بھی ایک رکن ہو"۔ صاحب اخبار الاخیار لکھتے ہیں کہ آپؒ ضعیف العمری اور پیرانہ سالی کے باوجود راتوں میں قیام فرماتے اور دن میں روزہ رکھتے۔ شیخ ابراہیم مخدوم جی قادریؒ کی شادی گلبرگہ کے جنیدی خاندان میں ہوئی وہ چھ ماہ گلبرگہ میں اپنی اہلیہ کے ساتھ اور چھ ماہ اپنے والد کی صحبت میں بیدر میں گزارتے۔ آپؒ صاحب تصنیف بزرگ تھے۔ کہا جاتا ہے کہ قیام گلبرگہ کے دوران وہ تصوف اور سلوک کے موضوع پر کتابیں تصنیف کرتے اور بیدر واپسی کے بعد اپنے والدگرامی کی خدمت میں بغرض تصحیح پیش فرماتے۔ آپؒ کی بیشتر تصانیف ناپید ہیں۔ البتہ دو کے نام ملتے ہیں (1) مقاصد القادریہ اور رسالہ سلوک۔ سلوک کے موضوع پر آپؒ کا مختصر لیکن گراں قدر رسالہ 'مقاصد القادریہ' اورینٹل مینوسکرپٹ لائبریری حیدرآباد میں آج بھی محفوظ ہے۔ مقاصد القادریہ کا اُردو ترجمہ جناب محمد ماجد علی القادری الملتانیؒ نے کیا ہے جس میں سات رسالے ہیں اس کتاب میں ماہیت وتعریف ارادت ومرید، مراد، تقوی، ورع، زہد، مراقبہ، ذکر، روح، کفر، جوہر، اخلاص، صلوۃ، نماز، نقش سورۃ الاخلاص، مناجات حضرت خواجہ عبداللہ انصاریؒ، آیت شفا، اسمائے حسنی کے فوائد، رویت باری تعالی، نسخہ برائے دفع خارش، دفع دنبل، ادویہ خارش، عقائد اہل سنت والجماعت، صفات وافعال حق تعالیٰ، قضاء وقدر، افعال حسنہ وافعال قبیحہ، حسن وقبح شرعی، تکلیف مالایطاق، حلال وحرام، کسب رزق، ملائکہ، آسمانی کتب، رسول ونبی میں فرق، عصمت انبیاء ومرسلین، معراج شریف، موت، سوال منکر ونکیر، آخرت، سعادت وشقاوت، انسانی اعضاء کی گواہی، حوض کوثر، پل صراط، محاسبہ، جنت ودوزخ، ثواب وعذاب، گناہ کبیرہ وصغیرہ، مغفرت، خطرات، توبہ، شفاعت انبیاء علمائے شہدا، ایمان، تقلید، ایمان واسلام میں فرق، ایمان میں کمی وزیادتی، کہانت، کرامت، ولایت، خلافت راشدہ، امام کے شرائط، عشرہ مبشرہ، استہزاء شریعت، مایوسی، علامات قیامت، تواریخ وتذکرات بزرگان دین، کلمات حضرت مخدوم جی قدس سرہ العزیز برائے طالبان حق جیسے عناوین پر اہم اور مستند معلومات ملتی ہیں علاوہ ازیں اس کتاب میں وصیت نامہ حضرت شاہ شمس الدین ملتانی بادشاہ قدس سرہ العزیز کا ذکر بھی ملتا ہے۔ رسالہ سلوک میں حضرت ابراہیم مخدوم جی قادریؒ نے تصوف کے مختلف موضوعات بشمول ذکر، توبہ، تزکیہ نفس کو بیان فرمایا ہے۔ تصنیف وتالیف کے علاوہ آپؒ نے مکمل قرآن مجید کو اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا ہے۔ آج کل بیشتر خانقاہوں میں علمی تحقیقات و انکشافات سے زیادہ سماع کی محفل کے انعقاد پر زیادہ توجہات مرکوز کی جارہی ہیں یقیناً یہ حاضرین محفل کے لیے روحانی سکون کا سبب ہوسکتا ہے لیکن جب خانقاہوں بالخصوص سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ سے تعلق رکھنی والی شخصیات حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ کی مطابعت میں تصنیف وتالیف، تحقیق وتدوین کی طرف مائل ہوں گی اور تصوف پر اپنی تخلیقات کو مختلف زبانوں میں شائع کروانے کی کوشش کریں گی تو اس سے پوری انسانیت کو فائدہ ہوگا اور جن لوگوں کے ذہن میں تصوف اور اہل تصوف سے متعلق جو شکوک وشبہات ہیں اس کا ازالہ ہوجائے گا۔ حضرت شیخ شاہ ابراہیم مخدوم جی القادری الملتانیؒ کی زوجہ محترمہ کا تعلق گلبرگہ شریف کے جنیدی خانوادہ یعنی حضرت شیخ سراج الدین جنیدیؒ (680-781/1281-1379) کے خاندان سے تھا۔ اسی لیے آپ چھ ماہ اپنی اہلیہ کے لیے گلبرگہ میں قیام فرماتے اور اپنے والدگرامی کی صحبت سے فیوض و برکات حاصل کرنے کی غرض سے چھ ماہ بیدر شریف میں سکونت اختیار کرتے۔ آپؒ کا یہ عمل ان لوگوں کے لیے مشعل راہ ہے جو دنیا وآخرت کے معاملات میں توازن برقرار نہیں رکھ پاتے اور بزعم باطل یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کے لیے دنیا سے کنارہ کش ہونا از حد ضروری ہے اسی لیے وہ دنیاوی مصروفیات ومشغولیات کو معطل کردیتے ہیں اور اپنی مالی ضروریات کی تکمیل کے لیے مریدین ومعتقدین پر اکتفا کرتے ہیں اور ان سے نذرانے بٹورتے ہیں جبکہ سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے اکابر بزرگان دین نے ہمیشہ حکمرانوں اور عوام الناس سے تحفہ وتحائف اور نذرانے قبول کرنے سے سختی کے ساتھ انکار کیا ہے۔ ☆☆

راہل گاندھی نے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو لکھا خط، کرناٹک میں 'روہت ویمولا ایکٹ' نافذ کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی 18 اپریل: کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں دلت، آدیواسی اور او بی سی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ اور اساتذہ سے ملاقات کی۔ اپنی ایکس پوسٹ میں انہوں نے بتایا کہ اس ملاقات کے دوران ان طلبہ اور اساتذہ نے اپنی زندگیوں میں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کا سامنا کرنے کے تجربات شیئر کیے۔

راہل گاندھی نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے جو راستہ دکھایا تھا، وہ آج بھی اثر انداز نہیں ہو سکا ہے۔ امبیڈکر کا پیغام تھا کہ تعلیم محروم طبقات کو با اختیار بنانے اور ذات پات کے امتیاز کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔ مگر بدقسمتی سے آج بھی لاکھوں طلبہ ہمارے تعلیمی نظام میں اس طرح کی تفریق کا سامنا کر رہے ہیں۔

راہل گاندھی نے اس موقع پر روہت ویمولا، پائل تڑوی اور درشن سولنکی جیسے باصلاحیت طلبہ کی جانیں جانے کی یاد دہانی کرائی۔ ان طلبہ کی موت ذات پات کے امتیاز کا سنگین نتیجہ تھیں۔

اس سلسلہ میں راہل گاندھی نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو خط لکھا جس میں انہوں نے امتیاز کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کرناٹک میں 'روہت ویمولا ایکٹ' کے نفاذ کا مطالبہ کیا تاکہ ہندوستان کے کسی بھی بچے کو وہ اذیت نہ جھیلنی پڑے جو روہت ویمولا اور بابا صاحب امبیڈکر جیسے رہنماؤں کو جھیلنی پڑی۔ انہوں نے اپنے خط میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا سے مطالبہ کیا کہ وہ ریاست میں اس ایکٹ کو نافذ کریں تاکہ دلت، آدیواسی اور او بی سی طلبہ کو تعلیم میں مکمل انصاف مل سکے اور ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا سدباب کیا جا سکے۔

راہل گاندھی نے اپنے خط میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے الفاظ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان کے کسی بھی بچے کو وہ ظلم نہیں سہنا چاہیے جو ڈاکٹر امبیڈکر اور ان جیسے لاکھوں افراد نے جھیلا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ اس نوعیت کے واقعات کا سختی سے خاتمہ کیا جائے اور تعلیمی اداروں میں سماجی انصاف کی حقیقت کو یقینی بنایا جائے۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ ہندوستان میں دلت، آدیواسی اور او بی سی طبقے کے افراد کے ساتھ امتیازی سلوک کا مسئلہ کئی دہائیوں سے برقرار ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس مسئلے کا حل نکالا جائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ حکومت اس پر فوری طور پر کارروائی کرے تاکہ آئندہ کسی بچے کی زندگی ذات پات کے امتیاز کی بھینٹ نہ چڑھے۔

منی لانڈرنگ معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کی 27 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط

نئی دہلی 18 اپریل: آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی کو منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ای ڈی کی حیدرآباد یونٹ نے ان کے 27.5 کروڑ روپے کے شیئر اور ڈالمیا سیمنٹس (بھارت) لمیٹڈ (ڈی سی بی ایل) کی 377.2 کروڑ روپے کی زمین کو 'کوئڈ پرو کیو' سرمایہ کاری سے جڑے منی لانڈرنگ معاملے میں عارضی طور سے ضبط کر لیا ہے۔ اس تعلق سے ڈی سی بی ایل نے کہا ہے کہ ضبط کی گئی ملکیت کی قیمت 793.3 کروڑ روپے ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منی لانڈرنگ کا یہ معاملہ 2011 میں سی بی آئی کی طرف سے درج ایف آئی آر سے متعلق ہے، جس میں ڈی سی بی ایل کی جانب سے بھارتی سیمنٹ کارپوریشن پرائیویٹ لمیٹڈ میں سرمایہ کاری کی گئی تھی۔ یعنی معاملہ درج ہونے کے تقریباً 14 سال بعد ضبطی کی یہ کارروائی ہوئی ہے۔ ای ڈی کے مطابق یہ سرمایہ کاری جگن موہن ریڈی کی کمپنیوں میں 95 کروڑ روپے کے حصص کی شکل میں کی گئی، جس کے بدلے کڈپا ضلع میں 407 ہیکٹیئر کی کانکنی لیز ڈی سی بی ایل کو ٹرانسفر کی گئی۔

اس معاملے میں ای ڈی اور سی بی آئی نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈی سی بی ایل اور جگن موہن کے درمیان ہوئے ایک معاہدہ کے تحت رگھورام سیمنٹس لمیٹڈ کے شیئر فرانچ کمپنی پارفیسم کو 135 کروڑ روپے میں فروخت کیے گئے تھے، جس میں سے 55 کروڑ روپے نقدی میں حوالہ کے ذریعہ جگن موہن کو دیے گئے۔ سی بی آئی نے 8 اپریل 2013 کو جگن موہن سمیت دیگر ملزمین کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ اور تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت چارج شیٹ داخل کی تھی۔

جموں وکشمیر سے بہار تک آندھی-بارش کا امکان، گجرات وراجستھان میں لو کا الرٹ

نئی دہلی 18 اپریل: ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصوں میں آج، 18 اپریل کو موسم میں نمایاں تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں آندھی، بارش اور کہیں کہیں ژالہ باری کی پیش گوئی کی ہے۔ اس تبدیلی کی بنیادی وجہ مغربی ہواؤں (ویسٹرن ڈسٹربنس) کا فعال ہونا ہے، جو غیر یقینی موسمی حالات کو اپنے ساتھ لا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ان ہواؤں کی سب سے زیادہ شدت 19 اپریل کو متوقع ہے، لیکن 18 اپریل یعنی آج بھی متعدد علاقوں میں اس کا اثر دکھائی دے گا۔ اس دوران سطح زمین پر تیز ہوائیں چلنے، گرج چمک کے ساتھ بارش اور بعض مقامات پر ہلکی ژالہ باری کی صورتحال بن سکتی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں بھی آج درجہ حرارت میں کمی آنے کا امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری سیلسیس جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دہلی میں دن کے وقت تیز سطحی ہوائیں چلیں گی۔ کل کے لیے بہت ہلکی بارش اور آسمانی گرج چمک کے ساتھ ہواؤں کے تسلسل کی پیش گوئی ہے۔ نجی موسمیاتی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ جیسے مغربی ہمالیائی علاقوں میں 18 اور 19 اپریل کو بارش کے ساتھ کہیں کہیں ہلکا سے درمیانی درجے کا برفباری بھی ممکن ہے۔ مشرقی بہار، جھارکھنڈ اور شمالی پنجاب کے بعض حصوں میں آج گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ مشرقی ہندوستان کے علاقے جیسے سکم، آسام، میگھالیہ، منی پور، تریپورہ، اور ناگالینڈ کے ساتھ ساتھ انڈمان ونکوبار جزائر اور ساحلی اوڈیشہ میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے، جب کہ کچھ جگہوں پر موسلا دھار بارش بھی ہو سکتی ہے۔ مغربی بنگال، اوڈیشہ، کیرالہ اور جنوبی کرناٹک میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔ ادھر، گجرات، مغربی و مشرقی راجستھان اور مدھیہ پردیش کے کچھ حصوں میں شدید گرمی کی لہر چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مغربی راجستھان میں آج لو سے لے کر شدید لو جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے، جبکہ مشرقی راجستھان میں 19 اپریل کے آس پاس لو کے حالات بننے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو احتیاط برتنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور پانی کا زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ گرمی اور بدلتے موسم کے منفی اثرات سے بچا جا سکے۔

گئوشالہ میں 100 گایوں کی موت کا دعویٰ کرنے والے ٹی ٹی ڈی کے سابق چیف کرونا کر ریڈی کے خلاف مقدمہ درج

18 اپریل: تروملا تروپتی دیوستھانم (ٹی ٹی ڈی) گئوشالہ میں انتظامیہ کی لاپروائی کے سبب گایوں کے مرنے کا دعویٰ کرنے پر آندھرا پردیش پولیس نے ٹی ٹی ڈی کے سابق چیف اور وائی ایس آر سی پی لیڈر بی کرونا کر ریڈی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ٹی ٹی ڈی بورڈ کے رکن بھانو پرکاش ریڈی نے تروپتی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہرش وردھن راجو کے پاس شکایت درج کرائی کہ کرونا کر ریڈی کا یہ دعویٰ جھوٹا ہے کہ ایس وی گئوشالہ میں انتظامیہ کی لاپروائی کے سبب 100 گایوں کی موت ہوئی ہے۔ پولیس نے کرونا کر ریڈی کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق بھانو پرکاش ریڈی نے کرونا کر ریڈی کے دعووں کو جھوٹ پر مبنی اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا ہے کہ ان جھوٹے بیانات کے سبب عقیدتمندوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ دراصل کرونا کر ریڈی نے گئوشالہ میں موجود گایوں کی بڑی تعداد میں اموات سے متعلق دعوے کیے تھے، جس کے بعد کافی ہنگامہ برپا ہوا۔ اس معاملے میں الزامات کا دور بھی شروع ہوا، اور اب کرونا کر ریڈی کے خلاف پولیس میں معاملہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وائی ایس آر سی پی کے کچھ لیڈران جب 17 اپریل کو ٹی ٹی ڈی گئوشالہ میں داخل ہو رہے تھے تو انہیں روک دیا گیا تھا۔ اس عمل سے ناراض ان لیڈران نے وہاں احتجاجی مظاہرہ کیا تھا اور الزام عائد کیا تھا کہ گئوشالہ میں لاپروائی کے سبب کئی گایوں کی موت ہوئی ہے۔ پولیس کے ذریعہ گئوشالہ میں داخل ہونے سے روکے جانے کے بعد ٹی ٹی ڈی کے سابق چیف بھومنا کرونا کر ریڈی سڑک پر لیٹ کر احتجاجی مظاہرہ کرنے لگے تھے۔ اس دوران ان کے ساتھ مظاہرہ میں تروپتی کے رکن پارلیمنٹ ایم گرومورتی اور دیگر لوگ بھی شامل ہوئے تھے۔

عدالت نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ان دفعات کو ختم کر سکتی ہے: سلمان خورشید

18 اپریل: وقف ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ میں 17 اپریل کو ہونے والی سماعت کے بعد مسلسل سیاسی ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔ اس دوران کانگریس کے سینئر رہنما سلمان خورشید نے بھی اپنا ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں وہی ہوا ہے جو کسانوں کے قانون میں ہوا تھا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے محسوس کیا کہ کچھ دفعات پر پابندی لگنی چاہئے نہ کہ پورے قانون پر۔ عدالت نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ان دفعات کو ختم کر سکتی ہے۔ خورشید نے کہا، "سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ہم حتمی سماعت تک بورڈ میں اراکین کی نامزدگی اور کونسل میں اراکین کی تقرری کا عمل شروع نہیں کریں گے۔"

کانگریس رہنما نے مزید کہا، "اس کے علاوہ 'ایک صارف کے طور پر وقف' کا ایک بہت ہی دلچسپ مسئلہ ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ جب تک ہم پورے معاملے کو نہیں سن لیتے، موجودہ 'صارف وقف' یعنی وقف بائے یوزر میں کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیے، یہ صرف عدالت کا ایک عارضی موقف ہے۔ اب حکومت کو حق ہے کہ وہ دوبارہ واپس آئے اور پوری بات کو مزید تفصیل سے بیان کرے۔"

سلمان خورشید نے کہا کہ ہم حکومت کے ردعمل کو اپنے نقطہ نظر سے دیکھیں گے کہ حکومت کیوں غلط ہے اور وہ ایک مخصوص کمیونٹی کے حقوق کیوں پامال کر رہی ہے، اس کے بعد ہی عدالت حتمی فیصلہ کرے گی۔ واضح رہے کہ سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے ایک عبوری حکم دیتے ہوئے کہا کہ وقف بورڈ میں کوئی نئی تقرری نہ کی جائے۔ سپریم کورٹ نے حکومت کو جواب دینے کے لیے سات دن کی مہلت دی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 5 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

☆☆☆

اعظم خان کو تین مقدمات میں راحت، ایک کیس میں ضمانت مسترد، جیل سے رہائی ابھی ممکن نہیں

18 اپریل: سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان کو رام پور کی اسپیشل ایم پی-ایم ایل اے مجسٹریٹ عدالت سے تین مقدمات میں بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے ان کی چار ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی، جن میں سے تین کو منظور کر لیا گیا جبکہ ایک کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ عدالت نے جو تین ضمانتیں منظور کی ہیں ان میں دو اشتعال انگیز تقاریر (ہیٹ اسپیچ) سے متعلق ہیں اور ایک شترو (دشمن) جائیداد کے مقدمے سے متعلق ہے۔ تاہم گواہ کو دھمکانے اور سازش رچنے کے الزام والے مقدمے میں عدالت نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ اعظم خان کے وکیل زبیر احمد نے میڈیا کو بتایا، "محمد اعظم خان کی چار ضمانت کی درخواستیں زیر التوا تھیں، جن پر آج سماعت کے بعد فیصلہ سنایا گیا۔ ان میں سے تین ضمانتیں عدالت نے منظور کی ہیں — دو اشتعال انگیز تقریر کے کیسز میں اور ایک اینمی پراپرٹی سے متعلق۔ چوتھی درخواست، جو گواہ کو دھمکانے اور سازش سے جڑی ہوئی ہے، اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔" زبیر احمد نے مزید بتایا کہ مسترد ہونے والی ضمانت کے خلاف اب سیشن کورٹ میں اپیل دائر کی جائے گی۔ ان کے مطابق اعظم خان اب بھی جیل میں ہی رہیں گے کیونکہ دو مزید مقدمات میں انہیں ابھی ضمانت حاصل کرنا باقی ہے۔ ان میں ایک مقدمہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، جب کہ دوسرا وہی گواہ کو دھمکانے کا کیس ہے، جس میں آج ضمانت رد ہوئی ہے۔

'جانے بھی دو یارو' کے ساتھ آئی جی این سی اے میں شروع ہونے جا رہا ہے ماہانہ فلم کلب کا سلسلہ

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) از: شردھا دویدی: راجدھانی دہلی کے لوگ، جنہیں ہندوستان اور بیرون ملک سے منتخب پرانی فلمیں دیکھنے کا شوق ہے، اب انہیں ہر ماہ کم از کم ایک ایسی پرانی فلم دیکھنے کا نہ صرف موقع ملے گا، بلکہ اس موقع پر وہ اس فلم سے جڑی یا اس کے بارے میں خاص معلومات رکھنے والی شخصیات سے بھی مل سکیں گے۔ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) جو کہ مرکزی وزارت ثقافت کا ایک ادارہ ہے، اس ماہ کے آخری ہفتہ کو ہندی کامیڈی 'جانے بھی دو یارو' کے ساتھ نئی دہلی میں واقع اپنے ہیڈ کوارٹر میں 'کلب' ماحول میں ہالی ووڈ سے لے کر ہالی ووڈ تک مختلف ممالک کی فلمی صنعتوں کی منتخب مشہور فلموں کی نمائش کا ایک سلسلہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ ہر مہینے، آخری ہفتہ یا اتوار کو، انسٹی ٹیوٹ کے پاس موجود فلموں کے منفرد مجموعہ میں سے ایک پرانی فلم جن پتھ کے آئی جی این سی اے 'سمویت' آڈیٹوریم میں دکھائی جائے گی۔ یہ فلمیں اندور کے معروف فلمی نقاد، مصنف، صحافی آنجہانی شری رام تمراکر کی زندگی بھر کا مجموعہ ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری سچدانند جوشی کی فعال پہل سے آئی جی این سی اے نے ان کے خاندان سے تقریباً 450 فلموں کا یہ خزانہ اکٹھا کر کے اسے محفوظ کر لیا ہے۔ ان میں ہندوستانی، امریکی اور یورپی فلمی صنعتوں کی اپنے دور کی مشہور فلمیں شامل ہیں۔ آئی جی این سی اے کے میڈیا انچارج انوراگ پونے تھانے یو این آئی کو بتایا کہ "ہم کلاسک پرانی فلموں کے بارے میں بات کرنے کے لیے اس ماہ کے آخری ہفتہ 27 تاریخ کو 'جانے دو بھی یارو' کے ساتھ اس سیریز کا آغاز کر رہے ہیں۔ یہ ایک مزاحیہ فلم ہے۔ اس کے دونوں اسکرین رائٹرز سدھیر مشرا اور رنجیت کپور، جنہوں نے کندن شاہ کے لیے فلم لکھی تھی، شائقین کو فلم بنانے سے متعلق کچھ معلومات فراہم کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔" مسٹر پونیتھا نے کہا کہ آئی جی این سی اے کے پاس مسٹر رام تمراکر کلیکشن ہے جس میں انہوں نے دنیا کے بہترین سینما کو جمع کیا ہے۔ وہ اب آئی جی این سی اے کے پاس محفوظ شدہ دستاویزات میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر رام تمراکر ہالی ووڈ، ہندی سینما اور یورپی سینما کی کلاسیکی فلمیں اکٹھا کرتے تھے۔ اس کے لیے وہ دہلی میں واقع مختلف ممالک کے سفارت خانوں کو خطوط لکھتے تھے اور ان کے ذریعے وہ فلمیں اندور میں اپنے فلم کلب کے لیے منگواتے تھے۔ وہ ایسی فلمیں حاصل کرتے اور اندور میں فلمی شائقین کو دکھاتے تھے۔ مسٹر پونیتھا نے کہا کہ مسٹر تمراکر فلموں کے ماہر تھے۔ وہ مشہور فلمیں دیکھنے اور دکھانے میں ان کی دلچسپی زبردست تھی اور وہ اپنے سرمائے سے فلمیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ان کا وہ مجموعہ آئی جی این سی اے نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ان کی یاد میں آئی جی این سی اے نے 2018 تک ملک میں سینما پر پہلا ہندی انسائیکلوپیڈیا بنایا ہے، ہمارے پاس چار سے ساڑھے چار سو فلمیں ہیں۔ ہمارا مقصد دہلی میں ایک ایسا سینٹر ہونا ہے جہاں کوئی دنیا بھر کا بہترین سینما دیکھ سکے۔" اس مجموعہ میں مغرب کی پرانی فلمیں شامل ہیں جیسے گون وِد دی ونڈ، میوزک آف دی ساؤنڈ۔ اس سلسلے میں لوگ 'جانے بھی دو یارو'، 'گمان' جیسی کئی مشہور فلمیں دیکھ کر لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ شری رام تمراکر (9 نومبر 1938 - 16 نومبر 2014) ہندی سینما کے ایک نامور فلمی نقاد، مصنف اور صحافی تھے اور انہیں 1992 میں مدھیہ پردیش حکومت کے محکمہ ثقافت کی طرف سے 'بہترین فلم نقاد' کے ایوارڈ اور دادا صاحب اکیڈمی کی طرف سے 'سینئر فلم جرنلسٹ ایوارڈ' سے نوازا گیا۔ انہیں 'فلمی دنیا کا انسائیکلوپیڈیا' بھی کہا جاتا تھا۔ انہوں نے دو دہائیوں تک اندور کی دیوی اہلیا یونیورسٹی میں سینما موضوع پڑھایا اور مختلف اخبارات کے لیے لکھتے رہے۔

کشمیر کے ممتاز عالم دین آغا سید محمد باقر الموسوی انتقال کر گئے، وادی میں غم وسوگ کی فضا

سری نگر 18 اپریل: وادی کشمیر کے ممتاز عالم دین اور نامور مذہبی لیڈر علامہ آغا سید محمد باقر الموسوی مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ 85 برس کے تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب شری مہاراجہ ہری سنگھ ہسپتال (ایس ایم ایچ ایس) میں زندگی کی آخری سانسیں لیں، جہاں وہ گذشتہ ایک دو دن سے زیر علاج تھے۔ آغا صاحب کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی قصبہ بڈگام میں ماتم کا ماحول چھا گیا اور ہر طرف آہ و فغاں کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔ جمعہ کی صبح پو پھٹتے ہی وادی کے اطراف و اکناف سے لوگ ان کی رہائش گاہ واقع بڈگام میں جمع ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے قصبے میں لوگوں کا ایک سیلاب امڈ آیا۔ آغا سید محمد باقر بڈگام کے معروف آغا خاندان کی ایک انتہائی ممتاز و معتبر شخصیت تھے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامع باب العلم بڈگام سے حاصل کی اور مزید تعلیم کے لیے نجف اشرف کا رخ کیا، جہاں انہوں نے کئی برس اس وقت کے نامور فقہا کے سامنے تلمذ کیا اور فقہ و دیگر اسلامی علوم پر مہارت حاصل کی۔ آپ سال 1982 میں وطن واپس لوٹے اور اپنی پوری زندگی دین کی خدمت میں وقف کر دی۔ تبلیغ دین، تصنیف وتالیف اور اصلاحی کاموں میں آپ نے سرگرم کردار ادا کیا۔ آغا صاحب ہر جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر خطبہ دیتے تھے، جس سے مستفید ہونے کے لیے مختلف مکاتب فکر کے اسکالرز بھی آتے تھے۔ انہیں فقہ، عربی، فارسی، اردو اور کشمیری ادب پر گہری دسترس حاصل تھی۔ ان کے انتقال پر وادی کے مذہبی، سماجی و سیاسی لیڈروں نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ممتاز شیعہ عالم دین اور مذہبی رہنما علامہ آغا سید محمد باقر الموسوی کے انتقال پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ مرحوم کی جموں وکشمیر میں مذہبی فکر، سماجی ہم آہنگی اور عوامی خدمت میں ان کی گہری شراکتیں ایک میراث کے طور پر یاد رکھی جائیں گی۔" پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا، "قابل احترام شیعہ عالم، ممتاز مصنف اور ماہر الٰہیات آغا سید باقر موسوی صاحب کے انتقال کی خبر سن کر گہرا رنج ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔"

بہار میں جے ڈی یو کو 60 فیصد ووٹ ملیں گے

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) بہار میں حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے دعویٰ کیا ہے کہ پارٹی ریاست میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں 60 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گی۔ جے ڈی یو کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ریاست کے عوام کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی اچھی حکمرانی پر پورا بھروسہ ہے۔ ریاست کے عوام نے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو مسلسل جیت دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت کو ریاست میں تمام طبقات کی حمایت حاصل ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ "بہار کے لوگوں نے بارہا این ڈی اے پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ہمیں تمام طبقات کی حمایت حاصل ہے۔ ہم 60 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل کر سکتے ہیں۔" بہار اسمبلی انتخابات اس سال کے آخر تک تجویز کیے گئے ہیں اور اس کے پیش نظر مختلف پارٹیوں کی سیاسی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1451۔ بہلول خان لودھی نے دہلی پر قبضہ کیا۔

1770۔ کیپٹن جیمس کک آسٹریلیا پہنچنے والے پہلے مغربی شخص بنے۔

1775۔ برطانوی نوآبادیات کے خلاف امریکی بغاوت کا آغاز ہوا۔

1782۔ امریکہ کا پہلا سفارتخانہ نیدرلینڈ کے ہوگ میں قائم ہوا۔

1852۔ کیلی فورنیا ہسٹوریکل سوسائٹی کی تشکیل۔

1882۔ چارلس ڈارون کی موت ہوئی۔

1906۔ فرانس کے سائنسداں پیرے اور ان کی بیوی میری کیوری راجدھانی پیرس میں ایک سڑک حادثہ میں ہلاک۔ انہوں نے مقناطیس اور ریڈیو ایکٹیویٹی پر اپنی بیوی میری کیوری کے ساتھ کافی ریسرچ کی تھی۔

1910۔ دمدار ستارے کو پہلی بار کھلی آنکھوں سے دیکھا گیا۔

1919۔ امریکہ کے لیسلی ارون نے پیراشوٹ سے پہلی بار چھلانگ لگائی۔

1933۔ امریکہ کے اس وقت کے صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ نے گولڈ اسٹینڈرڈ کو چھوڑنے کا اعلان کیا۔

1936۔ فلسطین میں یہودی مخالف فساد شروع ہوئے۔

1945۔ سوویت یونین اور گوائٹیمالا کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔

1948۔ برما اقوام متحدہ میں شامل ہوا۔

1950۔ شیاما پرساد مکھرجی کابینہ سے استعفیٰ دینے والے پہلے کابینی وزیر بنے۔

1954۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے اردو اور بنگالی کو قومی زبانوں کے طور پر منظور کیا۔

1955۔ مشہور شکاری جم کاربیٹ کا انتقال ہوا۔

1960۔ جنوبی کوریا صدر سنگمین ری کے خلاف طلبا کا وسیع مظاہرہ شروع ہوا۔

1971۔ سوویت یونین نے دنیا کے پہلے خلائی اسٹیشن سالیوت۔ 1 کو زمین کے مدار میں قائم کیا۔

1972۔ بنگلہ دیش دولت مشترکہ کا رکن بنا۔

1973۔ سابق سوویت یونین (یو ایس ایس آر) نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1975۔ ہندستان کا پہلا سیٹلائٹ آریہ بھٹ چھوڑا گیا۔

1978۔ وائی نورون اسرائیل کے صدر منتخب ہوئے۔

1989۔ افریقی ملک سیئرالیون نے جمہوریت کا اعلان کیا۔

1998۔ میکسکو کے عظیم شاعر اوکارتا ویو پاج کا انتقال ہوا۔

1999۔ جرمنی کے چانسلر شروڈر نے نئے برلن جمہوریہ کا اعلان کیا۔

2005۔ جرمنی کے قدامت پسند کارڈنل جوزف ریٹزنگر پوپ بینڈیکٹ چنے گئے۔

2011۔ کیوبا کے سابق صدر فیدل کاسترو نے کمیونسٹ پارٹی آف کیوبا کی مرکزی کمیٹی میں 45 برس تک رہنے کے بعد استعفیٰ دیا۔

☆☆☆☆

حماس غزہ جنگ کے خاتمے اور مقید فلسطینیوں کے بدلے تمام یرغمالی رہائی کیلئے رضامند

یمن میں آئل پورٹ پر امریکی حملوں میں کم از کم 38 افراد شہید، 102 زخمی

غزہ، 18 اپریل (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم 'حماس' کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اسرائیل کی عبوری جنگ بندی کی پیش کش کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حماس، غزہ میں تنازع کے خاتمے اور اسرائیل میں قید فلسطینیوں کے بدلے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کے تبادلے کے لیے ایک جامع معاہدہ چاہتی ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی ایک تقریر میں گروپ کے غزہ کے سربراہ خلیل الحیا، جو اس کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ ہیں، نے کہا کہ گروپ اب عبوری معاہدوں پر راضی نہیں ہوگا۔ خلیل الحیا نے کہا کہ حماس غزہ تنازع کے خاتمے، اسرائیل کی جانب سے جیلوں میں قید فلسطینیوں کی رہائی اور غزہ کی تعمیر نو کے بدلے اپنی تحویل میں موجود باقی تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے فوری طور پر 'جامع پیکیج مذاکرات' میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ خلیل الحیا نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'نیتن یاہو اور ان کی حکومت جزوی معاہدوں کو اپنے سیاسی ایجنڈے کی آڑ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جس کی بنیاد تباہی اور بھوک کی جنگ کو جاری رکھنے پر ہے، بھلے ہی اس کی قیمت ان کے تمام قیدیوں (یرغمالیوں) کی قربانی کیوں نہ ہو، ہم اس پالیسی کو پاس کرنے کا حصہ نہیں بنیں گے'۔ دوسری جانب غزہ کے شہری دفاع کے ادارے نے کہا ہے کہ جنوبی شہر خان یونس کے قریب رات بھر اسرائیلی حملے میں 10 افراد شہید ہو گئے۔ ترجمان محمود باسل نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ 'ہمارے عملے نے خان یونس کے مشرق میں بنی سہیلہ کے علاقے میں اسرائیلی قابض افواج کی طرف سے نشانہ بنائے گئے بر کا خاندان کی رہائشگاہ اور قریبی گھروں سے 10 شہیدوں کی لاشیں اور بڑی تعداد میں زخمیوں کو برآمد کیا ہے'۔ دریں اثنا، ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو اسرائیلی حملوں میں 40 فلسطینی شہید ہو گئے تھے۔ یمن میں بندرگاہ پر امریکی حملوں میں کم از کم 38 افراد شہید ہو گئے، امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ حوثیوں نے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملے بند نہ کیے تو وہ حوثیوں کے خلاف حملے جاری رکھے گا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق حوثیوں کے زیر انتظام ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ جمعرات کو یمن میں آئل پورٹ پر امریکی حملوں میں کم از کم 38 افراد شہید ہو گئے، جو امریکہ کی جانب سے ایران کے حمایت یافتہ عسکریت پسندوں پر اب تک کے مہلک ترین حملوں میں سے ایک ہیں۔ امریکہ نے متنبہ کیا ہے کہ اگر حوثیوں نے بحیرہ احمر کے جہازوں پر حملے بند نہیں کیے تو وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد مشرق وسطیٰ میں اپنے سب سے بڑے فوجی آپریشن میں بڑے پیمانے پر ہونے والے حملوں کو نہیں روکے گا۔ 'المسیرہ ٹی وی' کا کہنا ہے کہ جمعرات کو ایندھن کی مغربی بندرگاہ راس عیسیٰ پر ہونے والے حملوں میں 102 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جس کے بارے میں امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد حوثی عسکریت پسند گروپ کے لیے ایندھن کا ایک ذریعہ ختم کرنا ہے۔ رائٹرز کی جانب سے حوثیوں کی ہلاکتوں کی تعداد اور ان کے اپنے تخمینے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ ان کے پاس حملوں کے ابتدائی اعلان کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ اس نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ 'ان حملوں کا مقصد حوثیوں کی طاقت کے معاشی منبع کو کم کرنا تھا، جو اپنے ہم وطنوں کا استحصال کر رہے ہیں اور انہیں شدید تکلیف پہنچا رہے ہیں'۔ نومبر 2023 سے اب تک حوثی باغیوں نے آبی گزرگاہ سے گزرنے والے بحری جہازوں پر درجنوں ڈرون اور میزائل حملے کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ غزہ کی جنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے غزہ میں دو ماہ کی جنگ بندی کے دوران جہاز رانی کے راستوں پر حملے روک دیے تھے، اگرچہ انہوں نے گزشتہ ماہ غزہ پر اسرائیل کے حملے کی تجدید کے بعد دوبارہ حملے شروع کرنے کا عہد کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے انہوں نے کسی حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ حوثی حکام کا کہنا ہے کہ مارچ میں دو روز تک جاری رہنے والے امریکی حملوں میں 50 سے زائد افراد شہید ہوئے تھے۔

فلوریڈا یونیورسٹی میں فائرنگ

2 افراد ہلاک، 5 زخمی، 20 سالہ حملہ آور گرفتار

فلوریڈا 18 اپریل: جمعرات کو فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک مسلح شخص کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور کم از کم پانچ دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ یونیورسٹی نے جمعرات کی سہ پہر کیمپس میں ایک شوٹر کے بارے میں الرٹ جاری کیا اور کہا کہ پولیس اسٹوڈنٹ یونین کے قریب جواب دے رہی ہے۔ اس کے بعد ایمبولینس، فائر ٹینڈرز اور قانون نافذ کرنے والے مختلف اداروں کی گشتی گاڑیاں یونیورسٹی کیمپس کی طرف روانہ ہو گئیں۔ فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی (ایف ایس یو) میں فائرنگ کرنے والے ملزم کی شناخت فینکس ایکنر کے نام سے ہوئی ہے۔ 20 سالہ لیون کاؤنٹی پولیس افسر کا بیٹا ہے اور لیون کاؤنٹی شیرف آفس یوتھ ایڈوائزری کونسل کا ممبر ہے۔ پولیس نے کہا کہ اکنر نے اپنی ماں کی بندوق کو گولی مارنے کے لیے استعمال کیا۔ پولیس نے فائرنگ میں استعمال ہونے والا ہتھیار تلہاسی میں یونیورسٹی آف فلوریڈا کے کیمپس کے کرائم سین سے برآمد کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں فائرنگ کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوفناک واقعہ ہے۔ ایسے واقعات کا ہونا افسوسناک ہے۔ فائرنگ کے واقعے کے بعد کیمپس میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ سینکڑوں طلبہ سٹوڈنٹس یونین سے دور ہو گئے۔ کچھ لوگ جذباتی نظر آئے تو کچھ ایک دوسرے سے گلے مل رہے تھے۔ عینی شاہدین نے اس لمحے کو یاد کیا جب الارم بج گیا۔ فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی اس وقت لاک ڈاؤن ہے۔ یونیورسٹی نے طلباء، اساتذہ اور عملے کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی تاکید کے ساتھ پورے کیمپس میں ایمرجنسی الرٹ جاری کیا تھا۔ الرٹ پیغام میں کہا گیا "پولیس جائے وقوعہ پر ہے یا پہنچنے والی ہے۔" تمام دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں اور ان سے دور رہیں۔ 'احتیاط کے طور پر، جمعرات کو شیڈول تمام کلاسز اور پروگرام منسوخ کر دیے گئے۔ یونیورسٹی کے عہدیداروں نے ان لوگوں پر زور دیا جو مرکزی کیمپس میں نہیں تھے اس علاقے سے دور رہیں۔ ہنگامی امداد کی ضرورت والے افراد کو 911 پر کال کرنے یا فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی کے پولیس ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ فلوریڈا کے گورنر رون ڈی سینٹیس نے بھی اس واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، 'ہماری دعائیں ہمارے ایف ایس یو فیملی کے ساتھ ہیں اور سیکیورٹی ایجنسیاں سرگرمی سے جواب دے رہی ہیں۔ فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی، ریاستی دارالحکومت کے قریب تلہاسی میں واقع ہے، فلوریڈا کی 12 پبلک یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ یہاں 44,000 سے زائد طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

سعودی وزارت حج کا عمرہ زائرین کو انتباہ

ریاض، 18 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں سعودی وزارت حج نے مختلف ممالک سے عمرہ ویزے پر آنے والے زائرین کو ایک بار پھر انتباہ دیا ہے کہ ویزے کی مدت ختم ہونے سے قبل اپنے ملکوں کو روانہ ہو جائیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے کہا ہے کہ عمرہ ویزے پر غیر قانونی قیام کرنے والوں کو ضوابط کے مطابق سخت سزا بھگتنا پڑے گی۔ سعودی وزارت حج کا کہنا تھا کہ عمرہ ویزے پر آنے والوں کو حج کرنے کی قطعی اجازت نہیں ہوتی۔ زائرین کے لیے یہ ضروری ہے کہ عمرہ ویزے کی مدت ختم ہونے سے قبل ہی اپنے ممالک روانہ ہو جائیں۔ وزارت داخلہ کی جانب سے مملکت میں عمرہ ویزے پر آنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 29 اپریل سے پہلے پہلے اپنے اپنے ممالک روانہ ہو جائیں، مذکورہ تاریخ کے بعد عمرہ ویزے والوں کا مملکت میں قیام غیر قانونی شمار ہوگا جس پر انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ واضح رہے حج قوانین کے مطابق عمرہ یا وزٹ ویزے پر آنے والے غیر ملکیوں کو کسی طرح بھی حج ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ایسا کرنے والے قانون شکنی کے مرتکب ہوتے ہیں جس پر سخت سزا مقرر ہے۔ قبل ازیں وزارت نے عمرہ زائرین کی واپسی میں تاخیر پر ایک لاکھ ریال جرمانہ بھی مقرر کیا تھا اور ہدایت کی تھی کہ وہ کمپنیاں جن کے تحت بیرون ممالک سے عمرہ زائرین مملکت آتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ اپنے زیر انتظام مملکت آنے والے زائرین کی وقت مقررہ پر واپسی کو یقینی بنائیں تا کہ بھاری جرمانے سے بچ سکیں۔

فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی میں حملہ کرنے والا ڈپٹی شیرف کا بیٹا نکلا

فلوریڈا، 18 اپریل (یو این آئی) اسٹیٹ یونی ورسٹی میں فائرنگ کرنے والا 20 سالہ طالب علم ڈپٹی شیرف کا بیٹا نکلا، ملزم نے اپنی والدہ کی سروس گن سے طلباء کو نشانہ بنایا۔ امریکی تعلیمی اداروں میں فائرنگ کا سلسلہ تھم نہ سکا، فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی میں فائرنگ کے ایک اور واقعے میں دو افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ امریکی میڈیا کی مطابق فائرنگ کا واقعہ یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ یونین بلڈنگ میں پیش آیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق بیس سالہ حملہ آور یونی ورسٹی کا طالب علم اور مقامی پولیس کی ڈپٹی شیرف کا بیٹا ہے، ملزم نے اپنی والدہ کی سروس گن سے طلباء کو نشانہ بنایا تاہم پولیس نے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کہ بعد حملہ آور کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسپتال منتقل کر دیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے واقعہ کو افسوس ناک قرار دیا تاہم گن قوانین میں تبدیلی سے انکار کیا، اپنے بیان میں کہا کہ گن قتل نہیں کرتی، اسے استعمال کرنے والے افراد قتل کرتے ہیں۔

سعودی عرب میں 2 غیر ملکیوں کو سزائے موت

ریاض، 18 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے تبوک اور الجوف ریجن میں منشیات سمگلنگ میں ملوث 2 غیر ملکیوں کو سزائے موت دے دی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ الجوف ریجن میں شامی باشندے فواز البکار کو بڑی مقدار میں نشہ آور گولیاں سمگل کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں شواہد اور اقبال جرم پر عدالت نے مملکت کے قانون کے مطابق اسے سزائے موت کا حکم سنایا۔ اس کے علاوہ تبوک میں اردنی باشندے حسن علی العطون کو نشہ آور گولیاں مملکت میں سمگل کرنے پر گرفتار کیا گیا، جس کا مقدمہ انسداد منشیات کی مخصوص عدالت میں بھیجا گیا جہاں اس کے خلاف تمام شواہد ملنے پر عدالت نے سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی نقل و حمل یا ان کی تجارت کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے، اور اس کے لیے بہت سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق، منشیات کے ساتھ پکڑے جانے کی صورت میں درج ذیل سزائیں ہو سکتی ہیں: مملکت میں منشیات کی اسمگلنگ یا بڑی مقدار میں منشیات رکھنے پر موت کی سزا دی جا سکتی ہے۔ یہ سزا زیادہ تر اس وقت دی جاتی ہے جب کسی شخص کو 50 گرام سے زیادہ ہیروئن، کوکین، یا دیگر منشیات کے ساتھ پکڑا جائے۔ اگر کسی شخص کو منشیات کے ساتھ پکڑا جائے لیکن مقدار کم ہو، تو اس کے بدلے میں کئی سالوں کی قید ہو سکتی ہے۔ یہ قید کئی سالوں سے لے کر کئی دہائیوں تک ہو سکتی ہے، اور جیل کی حالت سخت ہوتی ہے۔ جرمانہ: کچھ صورتوں میں مجرم سے بھاری جرمانہ بھی وصول کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر اگر منشیات کی مقدار کم ہو یا یہ پہلی دفعہ ہو۔ مملکت میں ان سزاؤں کو بہت سختی سے نافذ کیا جاتا ہے اور وہاں کے قوانین کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو بہت کم موقع ملتا ہے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو فوری طور پر گرفتار کر لیا جاتا ہے، اور ان پر تیز رفتار ٹرائل کیا جاتا ہے۔ یہ ٹرائل عموماً عدالت میں ایک سے دو ہفتوں میں مکمل ہو جاتے ہیں، اور اس کے بعد سزا دی جاتی ہے۔ مثال: اگر کوئی شخص مملکت میں منشیات کے ساتھ پکڑا جائے، تو اس پر تیزی سے مقدمہ چلایا جاتا ہے اور فیصلہ جلدی کیا جاتا ہے۔ اکثر ملزمان کو عدالت سے موت کی سزا یا طویل قید کی سزا ملتی ہے۔

روس نے کہا ہندوستانی دواساز کمپنی کے گودام پر اس نے حملہ نہیں کیا بلکہ یوکرین کا میزائل گرا

روس 18 اپریل: روس نے گزشتہ ہفتے یوکرین کے دارالحکومت کیف میں ایک ہندوستانی دوا ساز کمپنی کے گودام پر میزائل حملے کے یوکرین کے دعووں کو فرضی قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں دارالحکومت دہلی میں روسی سفارت خانے نے ایک سرکاری بیان جاری کیا ہے۔ روسی سفارت خانے نے دہلی میں یوکرین کے سفارت خانے کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ روس نے بدلے میں یوکرین کو ایک ہندوستانی دواساز کمپنی کے گودام پر حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ دراصل 12 اپریل کو کیف میں ہندوستانی دوا ساز کمپنی کسم ہیلتھ کیئر کے فارمیسی گودام پر میزائل حملہ ہوا تھا۔ حملے کے بعد گودام میں آگ لگ گئی۔ اگرچہ اس حملے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم گودام مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ یوکرین کے سفارت خانے نے اس واقعے کا ذمہ دار روسی فوج کو ٹھہرایا۔ روسی سفارت خانے نے واضح کیا کہ روسی مسلح افواج نے کسم ہیلتھ کیئر کے گودام پر حملہ نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔ بیان کے مطابق، 12 اپریل کو روسی اسٹریٹجک بمباروں، یو اے وی اسٹرائیک یونٹس اور میزائل رجمنٹ نے یوکرین کے ملٹری انڈسٹریل کمپلیکس کے ایک ہوائی جہاز کے پلانٹ، ایک ملٹری ایئر فیلڈ کے انفراسٹرکچر اور بکتر بند گاڑیوں کی مرمت اور یو اے وی اسمبلی ورکشاپ کو ایک الگ مقام پر نشانہ بنایا۔ روس نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے کی ممکنہ وضاحت یہ تھی کہ یوکرینی فضائی دفاعی میزائلوں میں سے ایک کسم ہیلتھ کیئر کے گودام پر گرا جس سے اس میں آگ لگ گئی۔ اس سے پہلے بھی ایسے ہی معاملات ہو چکے ہیں، جہاں یوکرین کے فضائی دفاعی مداخلت کار اپنے اہداف کو نشانہ بنانے میں ناکام رہے اور غیر موثر طریقے سے چلنے والے الیکٹرانک جنگی نظام کی وجہ سے شہری علاقوں پر گر گئے۔ سفارتخانے نے کہا کہ روسی مسلح افواج نے خصوصی فوجی کارروائیوں کے دوران کبھی بھی شہری تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا۔ روس نے دعویٰ کیا کہ یوکرینی فوج کے لیے شہری علاقوں میں فضائی دفاعی نظام، راکٹ لانچرز، توپ خانے اور دیگر فوجی ساز و سامان کی تعیناتی عام ہو گئی ہے، جس میں شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

پنجاب میں 14 دہشت گرد حملوں کا انتہائی مطلوب ملزم گینگسٹر ہیپی پاسیا امریکہ میں گرفتار

پنجاب 18 اپریل: ہندوستانی سیکیورٹی اداروں کو بڑی سفارتی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پنجاب میں دستی بم حملوں کے ذمہ دار بدنام زمانہ گینگسٹر ہیپی پاسیا کو امریکہ میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ وہ فی الحال ا?ئی سی ای کی حراست میں ہے۔ وہ پنجاب میں 14 سے زائد دہشت گرد حملوں میں ملوث رہا ہے۔ این آئی اے نے اس کے سر پر 5 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ گینگسٹر ہیپی پاسیا کا نام حال ہی میں جالندھر میں بی جے پی لیڈر منورنجن کالیا کو نشانہ بناتے ہوئے گرینیڈ حملے میں سامنے آیا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے مرکزی ملزم سمیت تمام حملہ آوروں کو گرفتار کر کے بڑا انکشاف کیا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات میں سرحد پار سے پاکستان سے جڑی ایک بڑی سازش کا انکشاف ہوا ہے اور اس کا ماسٹر مائنڈ ذیشان اختر بتایا گیا ہے۔ ذیشان بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی کا قریبی بھی بتایا جاتا ہے۔ وہ ہائی پروفائل بابا صدیقی قتل کیس میں بھی مطلوب ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ یہ حملہ ریاست میں مذہبی ہم آہنگی کو متاثر کرنے کی سازش کا حصہ تھا، جسے آئی ایس آئی کی حمایت حاصل ہے۔ اس میں پاکستان میں مقیم خالصتانی دہشت گرد ہرویندر سنگھ رندا اور گینگسٹر ہیپی پاسیا کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ جنوری میں پنجاب کے امرتسر میں گمٹالہ چوکی پر گرینیڈ حملے کے بعد گینگسٹر ہیپی پاسیا نے ذمہ داری قبول کی تھی۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بھی کی۔ ہیپی پاسیا کا تعلق ببر خالصہ انٹرنیشنل تنظیم سے ہے۔ اپنی پوسٹ میں گینگسٹر نے پنجاب میں بھی ایسے ہی دہشت گردانہ حملے کرنے کی وارننگ دی تھی۔ اس نے کہا ہے کہ پولیس چوکی پر حملے پولیس سے بدلہ لینے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ اس نے پولیس پر ان کے خاندان کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس نے کہا کہ حال ہی میں پولیس نے ان کے دو بھائیوں کو اٹھایا اور فرضی انکاؤنٹر کیا۔ واضح رہے کہ پنجاب میں گزشتہ چھ ماہ کے دوران پولیس اداروں، نجی رہائش گاہوں، مذہبی مقامات اور سیاسی شخصیات کو نشانہ بنانے والے 16 دستی بم حملے ہوئے۔ ان حملوں کا پیٹرن اکتوبر 2024 کے وسط میں شروع ہوتا ہے اور 8 اپریل 2025 تک جاری رہتا ہے۔ اس سے سرحدی ریاست میں امن و امان کے بارے میں سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں۔

ٹرمپ کے حکم پر امریکی سپریم کورٹ کی روک، امریکہ میں پیدا بچوں کی شہریت پر تنازعہ برقرار

واشنگٹن 18 اپریل: امریکی سپریم کورٹ نے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک بڑا جھٹکا دیتے ہوئے ان کے اس حکم پر روک لگا دی ہے، جس میں امریکہ میں پیدا ہونے والے ان بچوں کو شہریت نہ دینے کی بات کہی گئی تھی جن کے والدین کے پاس قانونی دستاویزات موجود نہیں یا وہ عارضی ویزا پر ملک میں مقیم ہیں۔ عدالت نے اس حکم پر حتمی فیصلہ سنانے سے پہلے آئینی اور قانونی دلائل سننے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں 15 مئی کو باقاعدہ سماعت مقرر کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ وہ فی الحال یہ نہیں طے کرے گی کہ آیا ٹرمپ کا یہ حکم امریکی آئین کے مطابق ہے یا نہیں۔ اس کے بجائے، عدالت اس نکتے پر غور کرے گی کہ کیا ضلعی عدالتوں کے ججوں کو پورے ملک پر اثر انداز ہونے والے احکامات جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے یا نہیں۔ ٹرمپ نے اپنے دوسرے ممکنہ صدارتی دور کے پہلے دن ایک حکم نامہ جاری کیا تھا جس کے مطابق ایسے بچے جو امریکہ میں پیدا ہوئے ہوں لیکن ان کے والدین غیر قانونی طور پر یا عارضی ویزا پر امریکہ میں رہ رہے ہوں، انہیں امریکی شہریت نہیں دی جائے گی۔ تاہم، اس حکم کو مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا گیا، اور تین وفاقی ججوں نے اس پر عارضی روک لگا دی۔ ان ججوں کا کہنا تھا کہ یہ حکم امریکہ کے آئین کی چودھویں ترمیم کی صریح خلاف ورزی ہے، جو امریکہ میں پیدا ہونے والے تقریباً تمام افراد کو شہریت کا حق دیتی ہے۔ چودھویں ترمیم کے مطابق، "جو بھی شخص امریکہ میں پیدا ہوا ہے اور امریکی دائرہ اختیار کے تحت ہے، وہ امریکی شہری سمجھا جائے گا۔" ماہرین قانون کے مطابق، ٹرمپ کا نیا حکم پرانے عدالتی فیصلوں سے متصادم ہے اور ممکنہ طور پر ناقابل عمل بھی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ان عدالتی احکامات کے خلاف سپریم کورٹ میں ہنگامی اپیل دائر کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی ججوں کو پورے ملک پر نافذ العمل فیصلے دینے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے۔ اگر عدالت اس موقف سے متفق ہو جاتی ہے، تو ٹرمپ انتظامیہ کو کچھ علاقوں میں یہ پالیسی نافذ کرنے کی اجازت مل سکتی ہے، جس کے بڑے سیاسی اور سماجی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے ایمرجنسی اپیل پر باقاعدہ سماعت کا فیصلہ کرنا غیر معمولی بات ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ عدالت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ یہ مقدمہ نہ صرف امریکی شہریت کے قانون سے متعلق ہے بلکہ ضلعی عدالتوں کے اختیارات اور وفاقی پالیسیوں پر ان کے اثر و رسوخ پر بھی روشنی ڈالے گا۔ اس مقدمے کا فیصلہ امریکہ کی آئندہ امیگریشن پالیسیوں پر گہرے اثرات ڈال سکتا ہے۔

یمنی ایندھن کی بندرگاہ راس عیسیٰ پر امریکی فضائی حملے میں 17 کی موت: حوثی

صنعا، 18 اپریل (یو این آئی) حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے جمعہ کو اطلاع دی ہے کہ یمن کی فیول پورٹ راس عیسیٰ پر جمعرات کو امریکی فضائی حملے میں 17 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اس نے کہا کہ متاثرین بندرگاہ کے مزدور اور ملازم تھے۔ سول ڈیفنس اور بچاؤ ٹیمیں راس عیسیٰ میں آگ بجھانے اور زخمیوں کو اسپتال لے جانے کے کام میں مصروف ہیں۔ اس سے قبل، یو ایس سنٹرل کمانڈ (یو ایس سینٹ کام) نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس نے حملہ کیا اور تباہ کر دیا تا کہ اس ایندھن کے ذریعہ کو ختم کیا جا سکے اور حوثیوں کی معاشی طاقت کے ذریعہ کو کم کیا جا سکے۔ یمنی مقامی حکومت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بندرگاہ پر پانچ سے زائد حملے ہوئے اور اسے جزوی طور پر تباہ کر دیا گیا۔ مارچ کے وسط میں، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی فوج کو حوثیوں کے خلاف 'فیصلہ کن اور طاقتور فوجی کارروائی' کرنے کا حکم دیا، جب حوثیوں نے غزہ کو امداد دینے پر اسرائیل کی ناکہ بندی کا حوالہ دیتے ہوئے بحیرہ احمر میں اسرائیلی جہازوں پر دوبارہ حملے شروع کرنے کے اپنے منصوبے کا اعلان کیا۔

امریکی فضائیہ کا یمن میں تیل بندرگاہ پر بڑا فضائی حملہ، 38 جاں بحق

صنعا، 18 اپریل (یو این آئی) امریکی فضائیہ نے یمن میں تیل بندرگاہ پر بڑا حملہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں 38 افراد کے جاں بحق اور سیکڑوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یمن کے حوثی باغیوں کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جمعرات کو راس عیسیٰ کی تیل بردار بندرگاہ پر امریکی فضائیہ کے حملے میں کم از کم 38 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہوئے۔ حوثی وزارت صحت کے ترجمان کے مطابق امریکی جارحیت کے نتیجے میں راس عیسیٰ بندرگاہ پر کام کرنے والے 38 ملازمین شہید اور 102 زخمی ہو گئے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا ایکس پر جاری بیان میں کہنا تھا کہ جمعرات کو امریکی افواج نے مغربی یمن میں واقع راس عیسیٰ میں تیل کی بندرگاہ پر حملہ کیا۔ حملے میں امریکی افواج نے حوثیوں کی ایندھن فراہمی منقطع کرنے کیلئے حملہ کیا۔ یہ حملہ حوثیوں کی ایندھن کی فراہمی اور مالی وسائل کو ختم کرنے کیلئے تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق اس کارروائی کا مقصد حوثیوں کو اقتصادی طور پر نشانہ بنانا ہے، نہ کہ یمن کے عوام کو نقصان پہنچانا ہے۔ واضح رہے کہ یمن کے حوثیوں کے زیر قبضہ علاقوں پر روزانہ کی بنیاد پر امریکی فضائی حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے قبل بھی امریکا کے جنگی طیاروں نے یمن کے صوبے صنعا پر فضائی حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں 5 افراد شہید ہو گئے تھے۔ حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ امریکا کے جنگی طیاروں نے یمن کے صوبے صنعا کے بنی مطر میں ایک فیکٹری کو نشانہ بنایا ہے۔

طیارہ ہائی جیک کرنے کی کوشش ناکام، ہائی جیکر ہلاک

واشنگٹن، 18 اپریل (یو این آئی) شمالی امریکہ کے ملک بیلیز میں طیارہ ہائی جیک کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی، ہائی جیکر ہلاک ہو گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق شمالی امریکہ کے ملک بیلیز میں امریکی شہری نے دوران پرواز چاقو کے زور پر طیارہ ہائی جیک کرنے کی کوشش کی، مزاحمت پر دو مسافر اور پائلٹ چاقو کے وار سے زخمی ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق جواب میں ایک مسافر نے ہائی جیکر کو گولی مار دی، اس دوران طیارہ دو گھنٹے تک فضا میں چکر لگاتا رہا، بعد ازاں پائلٹ نے طیارہ قریبی ایئرپورٹ پر اتار لیا، طیارے میں عملے کے دو ارکان سمیت 16 مسافر سوار تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی بحریہ نے خلیج عدن میں ایک بحری جہاز اغوا ہونے سے بچا کر ہائی جیکرز کو گرفتار کر لیا تھا۔ خلیج عدن میں پانچ ہائی جیکرز نے فاسفورک لے جانے والے ایک تجارتی ٹینکر 'سینٹرل پارک' پر قبضہ جما لیا تھا، تاہم امریکی بحریہ کے جنگی جہاز نے کال موصول ہونے پر کارروائی کرتے ہوئے اسے واگزار کرا لیا۔ امریکی حکام کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ یو ایس ایس میسن نے دیگر اتحادی جہازوں کی مدد سے حملہ آوروں سے تجارتی جہاز کو چھڑوایا، ہائی جیکرز سے جہاز چھوڑنے کا کہا گیا تھا جس پر پانچ مسلح افراد نے تیز رفتار کشتی پر فرار ہونے کی کوشش کی۔ امریکی جنگی جہاز نے فرار ہونے والے ہائی جیکرز کا پیچھا کیا اور بالآخر انھوں نے ہتھیار ڈال دیے۔ امریکی حکام کی جانب سے ہائی جیکرز کی شناخت سے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا تھا۔ حکام کے مطابق اس کارروائی کے دوان یمن کے حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں سے بحری جہاز کی طرف 2 بیلسٹک میزائل بھی داغے گئے لیکن وہ ان سے 10 ناٹیکل میل دور گرے اور کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

اٹلی میں کیبل کار ٹوٹ کر کھائی میں جا گری، متعدد ہلاک

روم، 18 اپریل (یو این آئی) اٹلی میں کیبل کار ٹوٹ کر کھائی میں گرنے کے نتیجے میں 4 افراد موت کے منہ میں چلے گئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریسکیو اہلکاروں نے 16 افراد کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو کر لیا۔ واضح رہے گزشتہ سال بھی اٹلی میں سیاحوں کو پہاڑوں پر واقع جھیل تک لے جانے والی کیبل کار گر گئی تھی، اٹلی کے شمال میں جھیل میگواہ کے قریب پیش آنے والے اس واقعے میں 13 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس سے قبل تھائی لینڈ کے صوبے پراچن پوری میں سرکاری افسران کی بس موڑ کاٹتے ہوئے کھائی میں گر گئی تھی، جس کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق افسوسناک حادثہ بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا تھا جس کے نتیجے میں 18 افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈبل ڈیکر بس مقامی حکومت کے افسران کو فیلڈ ٹرپ پر لے کر روانہ ہوئی تھی، بس میں 49 افراد سوار تھے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ سڑک پر پیش آنے والے حادثات میں تھائی لینڈ کا ریکارڈ بدترین ہے جہاں ہر سال تقریباً 20 ہزار افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

انڈال میں زمین گھوٹالہ: زندہ شخص کو مردہ ظاہر کر کے فرضی دستاویزات کے ساتھ زمین بیچنے والے دو گرفتار

آسنسول: 18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): انڈال پولیس اسٹیشن نے دو افراد چندن ہزارا اور شوبھموئے چکرورتی کو ایک زندہ شخص کو مردہ ظاہر کر کے اس کی زمین بیچنے کے الزام اور جعلی دستاویزات تیار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ دونوں کجورہ گاؤں کے رہنے والے ہیں اسے درگاپور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا اطلاع کے مطابق انڈال میں ویمن نگری کی تعمیر کے بعد کان کنی کے علاقے میں زمین کی مانگ اور قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا اس سے زمین کی خرید و فروخت کے لیے دلالوں کا ایک حلقہ فعال ہو گیا یہ بروکر سرکل اب مقامی لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے ان دلالوں پر زمین پر زبردستی قبضہ کرنے اور اصلی مالک کے علم میں لائے بغیر جعلی دستاویزات بنا کر زمین فروخت کرنے کے کئی الزامات لگائے جا رہے ہیں اسی طرح کے ایک معاملے میں پولیس نے شانتنو ہزارہ کی شکایت پر کارروائی کی شانتنو کجورا گاؤں کا رہنے والا ہے، لیکن پہلے کام کے سلسلے میں بیرون ملک رہتا تھا اور اب وہ کولکتہ میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے۔ کجوڑہ میں ان کی کچھ آبائی زمینیں ہیں۔ حال ہی میں اسے معلوم ہوا کہ انڈال پولیس اسٹیشن کے سامنے گوکل دھام علاقہ میں اس کی زمین فرضی دستاویزات بنا کر فروخت کی گئی ہے دستاویز میں شانتنو کو مردہ اور کسی اور شخص کو زمین کے وارث کے طور پر دکھایا گیا ہے شانتنو نے اس معاملے میں کولکتہ ہائی کورٹ میں شکایت دائر کی تھی تحقیقات کے بعد پولیس نےچندن ہزارا اور شوبھموئے چکرورتی کو گرفتار کر لیا ذرائع کے مطابق دونوں کو پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لیا گیا بتایا جاتا ہے کہ یہ پہلا کیس نہیں ہے اس سے پہلے بھی انڈال میں فرضی دستاویزات بنا کر زمین بیچنے کے واقعات سامنے آچکے ہیں کچھ عرصہ قبل جنوبی کھنڈ گاؤں کے ایک شخص کو مردہ شخص کے نام پر فرضی آدھار کارڈ اور دیگر دستاویزات بنا کر کجوڑا گاؤں میں زمین بیچنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا ضمانت پر رہا ہونے کے باوجود مقدمہ زیر سماعت ہے اراضی گھوٹالے کے ایک اور واقعے سے علاقے کے زمینداروں میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔

سلان پور میں 31 لاکھ روپے کے غبن کا الزام، مہیلا سنگھ کے دو لیڈروں پر الزامات

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے سلان پور پولیس اسٹیشن میں مہیلا سنگھ کے دو لیڈروں کے خلاف تقریباً 31 لاکھ روپے کے غبن کے الزام میں شکایت درج کرائی گئی ہے اطلاع کے مطابق شکایت کنندہ سلان پور بلاک انتظامیہ ہے ملزمین جیت پور اتر رام پور علاقے میں تنظیم "آدرش سنگھا مہیلا ملٹی پرپز سوسائٹی لمیٹڈ" کے دو کمیونٹی سروس فراہم کرنے والے، سنگھمیتر ی بسنتی سورین اور اس کی ساتھی رشمونی بیسرا ہیں۔ سلان پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) دیبنجن بسواس نے کہا کہ شکایت موصول ہونے کے بعد درج کی گئی تھی کہ دیہی خواتین کی مالی خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے سویم سیوک سنگھ کے اراکین کو کم سود پر قرض فراہم کرنے کے لیے ایسوسی ایشن کو دی گئی رقم مکمل طور پر غبن کی گئی تھی ان کا مزید کہنا تھا کہ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے اور بلاک انتظامیہ کی جانب سے تفتیش میں ہر قسم کا تعاون فراہم کیا جائے گا معلوم ہوا ہے کہ 2017 میں قائم ہونے والی اس خواتین کی انجمن کو حکومت ہند کی "نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (NRLM) اسکیم کے تحت 2019 سے 2021 تک 31 لاکھ روپے ملے یہ رقم مقامی سیلف ہیلپ گروپس کے ممبران کی مالی ترقی کے لیے 6 سے 9 فیصد سالانہ شرح سود پر قرض کے طور پر تقسیم کی جانی تھی اس کے علاوہ انتہائی غریب خاندانوں کو بلاسود قرضے فراہم کیے جانے تھے۔ لیکن بلاک مشن مینجمنٹ یونٹ کے باقاعدہ آڈٹ نے ظاہر کیا کہ ایسوسی ایشن کی کیش بک اور بینک اسٹیٹمنٹس میں کوئی تفاوت نہیں تھا 2022 کی قانونی آڈٹ رپورٹ میں بھی فنڈز کے استعمال کے کوئی مناسب دستاویزات نہیں ملے۔ جیسے ہی غبن کا معاملہ بار بار کی چھان بین کے بعد واضح ہوا، بی ڈی او دیبنجن بسواس نے اس ماہ سلان پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ (مقدمہ نمبر-58/25) درج کیا۔ پولیس نے بسنتی سورین اور راشمنی بسرا کے خلاف تعزیرات ہند کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ بلاک انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی رقم میں غبن کا یہ الزام بہت سنگین ہے یہ رقم قومی دیہی روزی روٹی مشن کے ذریعے سویم سیوک سنگھ کے اراکین کو مالی طور پر خود کفیل بنانے کے مقصد سے مختص کی گئی تھی۔ لیکن ملزمان نے مبینہ طور پر اسے اصل وصول کنندگان تک پہنچنے کی بجائے اپنے ہاتھ میں رکھا انتظامیہ نے واقعے پر سخت موقف اپنایا ہے اور اگلے اقدامات کا دارومدار پولیس کی تفتیش پر ہے غور طلب ہے کہ تقریباً ایک سال قبل آچارہ پنچایت علاقہ کے ایک کمیونٹی ہال میں اس معاملے پر ہونے والی میٹنگ کے دوران گرما گرم صورتحال پیدا ہو گئی تھی۔ اگرچہ اس وقت چھیڑ چھاڑ کے الزامات لگائے گئے تھے، لیکن معاملہ کسی حد تک ٹھپ ہو گیا تھا۔ تاہم مقامی ذرائع نے بتایا ہے کہ اس بار شکایت درج کرنے کے ساتھ ہی واقعہ میں نیا موڑ آگیا ہے۔

آسنسول کارپوریشن کی ٹیم اسہال میں مبتلا لوگوں کی مدد کیلئے قبائلی گاؤں پہنچی

آسنسول: 18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ بورو کے تحت وارڈ نمبر سات کے علاقے میں واقع ہبدوبیہ قبائلی گاؤں میں، علاقے کے لوگ پچھلے تین ہفتوں سے ڈائریا جیسی خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اطلاع کے مطابق اس وبا کی وجہ سے قبائلی علاقے میں واقع ہر فیملی کا کوئی نہ کوئی فرد اسہال میں مبتلا پایا گیا اس دوران گاؤں کے لوگ قریبی صحت مراکز سے علاج کروا رہے تھے۔ کچھ مریض گھر پر اپنا علاج کروا رہے تھے۔ اہل علاقہ کا الزام ہے کہ عرصہ دراز سے علاقے میں ڈائریا میں مبتلا لوگوں کی دیکھ بھال کے لیے کوئی نہیں آیا۔ اس کی اطلاع ملنے کے چوبیس گھنٹے کے اندر عوامی نمائندے اور دیگر محکموں کے لوگ معلومات اکٹھی کرنے اور لوگوں سے ڈائریا کے مسئلے کا جائزہ لینے کے لیے قبائلی علاقے پہنچ گئے آسنسول میونسپل کارپوریشن سے محکمہ صحت کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور ہبدوبیہ قبائلی گاؤں کے آئی سی ڈی ایس سنٹر میں ایک جانچ کیمپ لگایا اس دوران گاؤں کے لوگوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا اور ادویات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی موقع پر موجود ڈاکٹر نے لوگوں کو بتایا کہ اسہال کے دوران کس قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں اور اسہال سے بچنے کے لیے کن چیزوں کا خیال رکھا جاسکتا ہے۔

☆

زمین کے تنازع کی وجہ سے سڑک کی تعمیر کا کام 6 ماہ سے موخر

آسنسول: 18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): پاتھ شری پروجیکٹ کا سڑک کی تعمیر کا کام زمین تنازع میں پھنس گیا ہے پاتھ شری پروجیکٹ کا کام تقریباً 6 ماہ سے رکا ہوا ہے کنکسا کے مالند یکھی پنچایت کے اکندرا گاؤں کے لوگ سڑک کی تعمیر کا کام بند ہونے کی وجہ سے مصیبت میں ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سمو مڈیا کے گھر سے فٹ بال گراؤنڈ تک کنکریٹ کی سڑک بنانے کا کام چھ ماہ قبل ایک ٹھیکیدار کو دیا گیا تھا کام شروع ہو چکا تھا لیکن اچانک لوگوں کے ایک گروپ نے دعویٰ کیا کہ پاتھ شری پروجیکٹ کی اس سرکاری سڑک کے بیچ میں ان کی نجی زمین آگئی ہے اس لیے اس پیچیدگی کو دور کرنے کے بعد ہی سڑک کا کام شروع کرنا ہوگا دریں اثنا، علاقے کے قبائلی اور باوڑی برادریوں کے ایک حصے نے جوابی دعویٰ کیا کہ سڑک کے کام کو روکا نہیں جا سکتا۔ اس سے عام لوگ مستفید ہوں گے اس معاملے پر دونوں فریقوں کے درمیان کوئی اتفاق نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے کام روک دیا گیا۔ پولیس حالات کو سنبھالنے پہنچ گئی۔ پھر پولیس کے سامنے زمین کی پیمائش کا کام شروع ہوا۔ ایک طرف علاقے کے کئی لوگوں نے خبردار کیا کہ پکی سڑکوں کی غیر ضروری تعمیر کو روکا نہیں جا سکتا۔ دوسری طرف زمین کی ایک طرف بحث شروع ہو گئی۔ اس سلسلے میں مقامی ترنمول پنچایت رکن نے کہا کہ سرکاری پراجکٹ کے کام کو کسی بھی طرح روکا نہیں جا سکتا، کیونکہ اگر یہ سڑک بنتی ہے تو یہاں ایک سرکاری کمیونٹی کی عمارت بھی بنے گی اور مزید ترقیاتی کام ہوں گے واضح طور پر کہا گیا کہ شمین کا مسئلہ حل کیا جائے ورنہ سڑک کا کام شروع ہونے نہیں دیا جائے گا جبکہ ایک طرف سے یہ متنبہ کیا گیا کہ اگر سڑک کا کام روکا گیا تو زبردست طریقے سے احتجاج ہوگا۔

دو روز کال بیساکھی، بارش کے باوجود روپنارائن پور کتاب میلے میں 6 لاکھ روپے سے زائد کی فروخت

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): تقریباً دو دنوں سے کال بیساکھی بارش ہو رہی ہے۔ پھر بھی اس سال روپنارائن پور سبھاش دیہی کتاب میلے میں کتابوں کی فروخت اور کتاب سے محبت کرنے والوں کی تعداد کافی امید افزا تھی اس بار کتابوں کی فروخت کی رقم تقریباً 6.5 لاکھ روپے ہے کتاب میلے میں کم از کم 8000 لوگ داخل ہوئے۔ 8 اپریل سے 16 اپریل تک مقرر؟ نو دنوں کے دوران مسلسل بارش اور طوفان کی وجہ سے پبلشرز 14 اپریل کی سہ پہر سے اپنے اسٹال نہیں کھول سکے دوسری جانب 10 اپریل کی شام کے بعد طوفان تھمنے کے بعد کتاب سے محبت کرنے والوں نے کتاب میلہ دیکھنے کی ہمت کی اس دوران اس دن تقریباً 10,000 روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ تاہم فروخت کے لحاظ سے گزشتہ دو دنوں یعنی 15 اپریل، پوئلہ بیساکھ اور 16 اپریل کو تقریباً 1.25 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں افتتاحی دن یعنی 8 اپریل کو 49,000 روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ کتاب میلے کو منظم کرنے والی تنظیم ویسٹ رنگا میٹیا یوتھ کلب نے کتاب میلے کو ہر کسی کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے خصوصی پہل کی علاقے کے تقریباً ہر اسکول میں طلباء کو مفت داخلہ ٹکٹ فراہم کیے گئے پبلشرز بھی کال بیساکھی کی آفت کے باوجود فروخت کے حجم سے مطمئن ہیں۔

مندر سے چوری کر کے فرار ہونے والے دو بدمعاش گرفتار

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مندر میں چوری ہو گئی بعد میں پولیس نے مندر سے قومی ریکارڈ چرانے کے بعد دو بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا یہ واقعہ درگاپور کے ڈی ڈی اے مارکیٹ میں پیش آیا پولیس ذرائع کے مطابق پہلی بیساکھ کے دن اسی بازار کے ایک مندر میں پوجا ختم کرنے کے بعد مندر کا پجاری مندر کا دروازہ بند کر کے گھر چلا گیا۔ اس کے بعد چور آیا اس نے دروازہ کھولا دروازہ کھولنے کے بعد وہ اندر داخل ہوئے مقامی لوگوں کو جیسے ہی اس کا علم ہوا تو انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا صورت حال کو دیکھتے ہوئے بدمعاش وہاں سے بھاگ گئے مندر کے پجاری نے بتایا کہ یہ بیساکھ کا پہلا دن تھا اس لیے مندر کو بند کرنے میں کچھ تاخیر ہوئی۔ رات کو تقریباً 9 بجے مندر بند کرنے کے بعد مجھے میرے بھتیجے کا فون آیا کہ 4-5 لوگ مندر میں داخل ہوئے ہیں ہم نے نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی پولیس ذرائع کے مطابق بدھان نگر چوکی کی پولیس نے جانچ کے دوران سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی جانچ کی۔

پینے کے پانی کی مانگ پر محکمہ پنچایت کا گھیراؤ

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی نے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے محکمہ پنچایت کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا اور بی جے پی کے احتجاج کو لے کر محکمہ پنچایت میں پولیس فورس تعینات کی گئی تقریباً ایک گھنٹے تک احتجاج دیکھنے کے بعد بی جے پی کے ایک وفد نے چند مطالبات پیش کیے اور پنچایت سربراہ کو میمورنڈم سونپا بی جے پی کارکنان احتجاج ختم کرنے سے پہلے بی جے پی نے اگلے ایک ماہ کے اندر پینے کے پانی کا مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں بڑے احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جموڑیہ کے وسیع علاقے میں کافی عرصے سے علاقے کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی نہیں مل رہا ہے پینے کے پانی کے نل سے نکلنے والا گندا پانی پینے کے قابل نہیں ہے یہ پانی پینے کے بعد علاقے کے کئی لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ اس معاملے کے بارے میں ہجل گڑھ گاؤں پنچایت کے سربراہ گربی باوری نے کہا کہ وہ پینے کے پانی کے لیے ہجل گڑھ گاؤں پنچایت کی جانب سے کوششیں کر رہے ہیں انہوں نے جموڑیہ کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کے بحران کا بھی اعتراف کیا۔ انہوں نے علاقے کا مسئلہ اعلیٰ حکام کے سامنے اٹھایا اور یقین دلایا کہ وہ ضروری اقدامات کرنے میں پہل کریں گے۔

آسنسول کارپوریشن میں دو روزہ رابندر ناتھ ٹیگور جینتی منانے کی تیاری کیلئے میٹنگ

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کا یوم پیدائش بنگالی کیلنڈر کے مطابق بیساکھ کی 25 تاریخ کو منایا جاتا ہے ہر سال کی طرح اس سال بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 25 ویں بیساکھ کا تہوار منایا جائے گا اس کی تیاریاں آسنسول میونسپل کارپوریشن میں شروع ہو گئیں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن دو دن تک رابندر ناتھ ٹیگور کی یوم پیدائش منائے گا اس دن آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کانفرنس ہال میں ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، محکمہ ثقافت کے میئر پریشد گروداس عرف راکٹ چٹرجی، اوایس برین ادھیکاری کے علاوہ اسکول کے اساتذہ، ثقافتی تنظیموں کے نمائندوں اور فنکاروں نے شرکت کی اس تناظر میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلچرل ڈپارٹمنٹ کے میئران کونسل نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کی یوم پیدائش منائے گی۔ 25 بیساکھ کو رنگا رنگ جلوس نکالا جائے گا ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ اگلے دن، 26 ویں بیساکھ یعنی دوسرے دن، گلوکارہ اندرانی سین آسنسول کے رابندر بھون میں پرفارم کریں گی انہوں نے یہ بھی کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن دو دن تک رابندر ناتھ ٹیگور کی یوم پیدائش منائے گی۔

اہل اساتذہ سپریم کورٹ کے حکم سے مطمئن نہیں، آسنسول میں احتجاجی ریلی

آسنسول: 18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): سپریم کورٹ کے حکم کے بعد جن اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کی گئیں ان میں سے اہل اساتذہ اور نا اہل ٹیچرس بھی شامل ہیں کل تقریباً 26000 ٹیچرس سپریم کورٹ کے فیصلے سے نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے اہل اساتذہ کو سپریم کورٹ نے جو حکم دیا ہے اس سے یہ لوگ مطمئن نہیں ہیں بلکہ ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں جمعہ کو آسنسول کے ٹریفک موڑ سے ایک ریلی نکالی یہ ریلی جو یوگیتا سکھشک ادھیکار منچ کے بینر تلے نکالی گئی تھی ٹریفک موڑ سے شروع ہو کر جی ٹی روڈ سے ہوتی ہوئی بی این آر موڑ میں رابندر بھون کے سامنے اختتام پذیر ہوئی اس موقع پر ضلع کے کئی قابل اساتذہ موجود تھے جن کی نوکریاں سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی تھیں موقع پر موجود اساتذہ کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ نے گزشتہ جمعرات کو جو حکم دیا ہے وہ اس سے بالکل بھی مطمئن نہیں ہیں ان کا کہنا ہے کہ بدعنوانی حکومت کرتی ہے اور ایس ایس سی کے اہلکار اس میں ملوث ہیں لیکن اساتذہ کو سزا مل رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی سطح پر کرپشن ہوئی ہے تو ان کی نوکریاں کیوں منسوخ کی جا رہی ہیں دوبارہ امتحان لینے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ وہ دوبارہ امتحان نہیں دیں گے اس کا کہنا ہے کہ اس کے نمبر OMR شیٹ میں درج ہیں اس کے بعد ہی ہم جان سکتے ہیں کہ کون اہل ہے اور کون نا اہل اگر کسی نے 55 میں سے 47 نمبر حاصل کیے ہیں تو وہ نا اہل کیسے ہو سکتا ہے اور اس او ایم آر شیٹ کی بنیاد پر کچھ اساتذہ کو نا اہل قرار دیا گیا تو ان کا سوال یہ ہے کہ کچھ اساتذہ کو کس بنیاد پر نا اہل قرار دیا گیا جس بنیاد پر بعض اساتذہ کو نا اہل قرار دیا جا سکتا تھا انہیں اہل قرار دے کر ان کی نوکریوں کو بحال کیوں نہیں کیا جا رہا؟ انہوں نے صاف کہا کہ اب انہیں حکومت پر بھروسہ نہیں ہے اس لیے وہ اسکول ضرور جائے گا لیکن اس کا احتجاج اور عدالت میں اس کا مقدمہ دونوں ایک ساتھ چلیں گے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ دوبارہ امتحان میں شریک نہیں ہوں گے اور مطالبہ کیا کہ پینل کی تشکیل نو کی جائے انہوں نے بتایا کہ جس بنیاد پر کچھ اساتذہ کو ٹینٹ قرار دیا گیا ہے اس بنیاد پر باقی اساتذہ کو غیر حاضر قرار دے کر بحال کرنا پڑے گا دوسری جانب انہوں نے ایجوکیشن ورکرز کے حوالے سے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ اسکول چلانے کے لیے صرف اساتذہ ہی نہیں تعلیمی کارکنوں کی بھی ضرورت ہے ایسی صورت حال میں ان تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو منسوخ نہیں کیا جا سکتا جو اہل بتائے جاتے ہیں۔

☆

ای سی ایل کے سات گرام علاقوں کے ایجنٹ کے خلاف KKSC کا احتجاج

آسنسول: 18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): ٹی ایم سی کی کولیری لیبر آرگنائزیشن نے ای سی ایل کے سات گرام علاقوں کے ایجنٹوں کے خلاف احتجاج کیا اس سلسلے میں تنظیم کے رہنما پرمپال سنگھ نے بتایا کہ اس کولیری کے ایجنٹ من مانی کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ چند روز قبل یہاں کوآپریٹو انتخابات ہوئے تھے جس میں تمام سیٹوں پر ٹی ایم سی امیدواروں نے کامیابی حاصل کی تھی لیکن آج یہاں کے ایجنٹس اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے کارکنوں اور ٹھیکیداروں کو ہراساں کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں کے ایجنٹوں کا صرف ایک کام رہ گیا ہے، وہ ہے کسی کو انڈر گراؤنڈ سے اوپر بھیجنے کے پیسے لینا، کسی کو اوپر سے انڈر گراؤنڈ بھیجنے کے پیسے لینا، یہاں تک کہ ٹھیکیدار کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ ہوا یہ کہ ان تمام معاملات کے حوالے سے آج یہاں ایجنٹوں کا گھیراؤ کیا جانا تھا لیکن آج نہ تو ایجنٹ آئے اور نہ ہی منیجر۔ پریمپال سنگھ نے کہا کہ اگر آج ایجنٹ اور منیجر نہیں آئے تو جب بھی وہ ان کے دفتر آئیں گے تو ان کا یہاں کے کارکنوں کا گھیراؤ کیا جائے گا اور انہیں بڑے پیار سے بٹھایا جائے گا اور کارکنوں کے مسائل کے بارے میں ان سے بات چیت کی جائے گی اور کہا کہ وہ یہاں کے ایجنٹوں کو من مانی نہیں کرنے دیں گے اور انہیں یہاں سے ٹرانسفر کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایجنٹوں کی طرف سے اس کان کو بند کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں کول مائن ورکرس کانگریس کے سکریٹری قاضی اشرف نے الزام لگایا کہ یہاں کے ایجنٹ یہاں کے مزدوروں کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اور ان سے رقم بٹورنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چند روز قبل سبودھ گورائی نامی شخص ڈیوٹی پر تھا۔ ڈیوٹی کے دوران اسے خبر ملی کہ اس کی بہن کا انتقال ہو گیا ہے۔ وہ فوراً دھنباد جانے کے لیے تیار ہو گیا۔ اس نے اپنے پیٹ مینیجر کو بتایا کہ اس کی بہن کا انتقال ہو گیا ہے۔ وہ مر گیا ہے، وہ دھنباد جا رہا ہے لیکن اسے بتایا گیا کہ ایجنٹ نے کہا ہے کہ وہ بہانہ بنا کر اس طرح ڈیوٹی سے چلا جاتا ہے۔ اگر وہ ہر ماہ ایجنٹ کو کچھ رقم دے سکتا ہے تو اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی ورنہ اسے معطل کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ دھنباد چلے گئے لیکن جب سبودھ پیر کو ڈیوٹی پر آئے تو ان کے نام پر چارج شیٹ کر دی گئی۔ سبودھ نے اپنے تحریری جواب میں ایجنٹ پر الزام لگایا کہ اس سے ہر ماہ رقم کا مطالبہ کیا جاتا ہے تاکہ اس کے خلاف کارروائی نہ ہو۔ یہی نہیں قاضی اشرف نے ایجنٹ پر کئی اور الزامات بھی لگائے۔ انہوں نے کہا کہ کول مائن ورکرز آرگنائزیشن سے وابستہ مزدوروں کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیا جاتا ہے۔ قاضی اشرف نے بتایا کہ اس ایجنٹ کے تحت تین کانیں ہیں سات گرام پراجیکٹ، سات گرام ان لائن اور چاپوئی چند روز قبل مزدوروں کی جانب سے احتجاج کیا گیا تھا اور ڈسپیچ کا کام مکمل طور پر روک دیا گیا تھا اس پر علاقے کے جنرل منیجر نے تنظیم کے جنرل سکریٹری ہرے رام سنگھ کو بلایا اور بیٹھ کر مسئلہ حل کرنے کی بات کہی لیکن آج بھی مسائل حل نہیں ہوئے تاہم اس بارے میں ایجنٹ نے کہا کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات بالکل بے بنیاد ہیں ان کا کہنا تھا کہ مذکورہ ملازم نے جانے سے پہلے انتظامیہ کو آگاہ نہیں کیا تھا اور وہ بغیر بتائے چلا گیا تھا اس لیے اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ آج تنظیم کی جانب سے احتجاج کیا گیا لیکن آج تک تنظیم کے کسی نے ان سے اس بارے میں بات نہیں کی کہ وہ بیٹھ کر مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے انہوں نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل بات چیت کے ذریعے تلاش کیا جا سکتا ہے اور یہ مسئلہ بھی حل ہوگا جب ان سے پوچھا گیا کہ تنظیم کے رہنما ان پر کارکنوں سے پیسے لینے کا الزام لگا رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ الزام بالکل غلط ہے اور انہیں بدنام کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

☆

ڈی وی سی لیفٹ بینک ہائر سیکنڈری اسکول میں طلباء کیلئے فائر سیفٹی کیمپ

آسنسول:18/اپریل، (عوامی نیوز سروس): سی آئی ایس ایف کی میتھن فائر فائٹنگ ٹیم نے ڈی وی سی لیفٹ بینک ہائر سیکنڈری اسکول میں فائر فائٹنگ سروسز ویک پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا طلباء کو آگ سے بچنے کے آسان طریقے سکھائے گئے۔ آگ بجھانے والے آلات، پانی کے ہائیڈرنٹس اور ریت کی بالٹیوں کے استعمال کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ طلباء نے ڈرائنگ مقابلے میں حصہ لیا اور تصاویر کے ذریعے فائر سیفٹی کا پیغام دیا فائر آفیسر نے کہا کہ آگ لگ جائے تو گھبرائیں نہیں ہیلپ لائن نمبر پر فوری کال کریں باورچی خانے، بجلی کے آلات اور گیس سلنڈر کے قریب محتاط رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے پروگرام کے اختتام پر بہترین مقابلہ کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا اس تقریب میں جس میں اساتذہ اور سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے شرکت کی، طلباء کے ذہنوں میں فائر سیفٹی کی اہمیت کو ابھارا۔

موہن بگان سپر جائینٹ سپر کپ جیتنے اور ٹرافی کی ہیٹ ٹرک کیلئے کمربستہ

بھوبنیشور 18 اپریل: موہن بگان سپر جائینٹ کیلئے سال 2024 ان کیلئے خوشیوں کا پیغام لیکر آیا ہے جب اس کلب کی عزت وعظمت میں چار چاند لگ گئے ہیں جب اس نے لگا تار دوسرے سال آئی ایس ایل کا لیگ شیلڈ خطاب جیتا اور ساتھ ہی آئی ایس ایل کا فائنل جیتا جس نے اس کی کامیابی کو ڈبل بنا دیا۔ اس کے ساتھ ہی موہن بگان کی نوجوان یو-17 ٹیم نے بھی خطاب جیتا اور موہن بگان کلب میں ٹرافیوں کی بھرمار ہوگئی اور اس کلب کیلئے اسپانسروں اور انویسٹروں کی تعداد میں اس قدر بڑھ گئی کہ کلب کے خلام نے مزید کو شامل کرنے سے انکار کردیا اور کہہ دیا کہ فی الحال انہیں شامل نہیں کیا جاسکتا۔ البتہ یو-17 اور یو-19 ٹیم کیلئے وہ اسپانسر بن سکتے ہیں اور اس وقت موہن بگان سپر جائیٹ کی شہرت ومقبولیت اس حدتک بام عروج پر پہنچ چکی ہے کہ سبھی اس کی عظمت وانفرادیت کے معترف ہوچکے ہیں۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ موہن بگان کی ٹیم میں جو غیرملکی کھلاڑیوں بشمول میکلن، کمینس وغیرہ کو دیکھا جاتا ہے وہ مسلسل اچھا پرفارمنس دے رہے ہیں اور بیشتر موقعوں پر جبکہ ٹیم بحرانی حالت میں بھی اس وقت اس نے اپنی طوفانی تحریک کے ذریعہ موہن بگان کی ناکامی کو کامیابی میں بدل دیا۔ علاوہ ازیں موہن بگان کی ٹیم میں چند اچھے ہندستانی فارورڈز جیسے مانویر سنگھ اور کولاسو ہیں اور انہیں گزشتہ چار برسوں سے مسلسل موہن بگان کی ٹیم میں بہتر کارکردگی کرتے دیکھا گیا ہے اور ان کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ بہترین کوچ جوس مولینا (اسپینی) کی بہترین کوچنگ، کھلاڑیوں کو صحیح وقت پر صحیح جگہ پر اتارنا اور ان کے گول ضائع کرنے یا مواقع ضائع کرنے کو ہلکے سے لینا جس سے کھلاڑیوں کی ہمت میں اضافہ ہوا کہ ان کے کوچ کو ان پر اس حدتک اعتماد ہے۔ اس وقت موہن بگان 21 اپریل سے شروع ہونے والے سپر کپ میں پوری طرح سے دلچسپی لے رہی ہے۔ سپر کپ 20 اپریل سے شروع ہونیوالا تھا۔ جو اب 21 اپریل سے شروع ہوگا اور ملک کی 16 ٹاپ ٹیمیں اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی 13 ٹیمیں آئی ایس ایل کی اور 3 ٹاپ ٹیمیں آئی لیگ کی ہیں جس میں ٹاپ پوزیشن کی حقدار چرچل برادرس نے سپر کپ میں حصہ لینے سے انکار کردیا ہے اور کہا کہ فیڈریشن نے جبکہ آئی لیگ کی چمپئن ٹیموں کا اعلان نہیں کیا تو پھر وہ کسی حیثیت سے سپر کپ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ سپر کپ ایک ناک آؤٹ ٹورنامنٹ ہے اور جو بھی ٹیم پہلا میچ جیتے گی وہ براہ راست کوارٹر فائنل میں داخل ہوجائے گی۔

الکاراز لاسلو جیرے کو شکست دیکر بارسلونا اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخل

بارسلونا، 18 اپریل (یو این آئی) ہسپانوی ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے سربیا کے لاسلو ڈیجیرے کو شکست دے کر بارسلونا اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ الکاراز نے جمعرات کو 71 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں لاسلو جیرے کو 6-2، 6-4 سے شکست دی۔ الکاراز نے میچ کے آغاز سے ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بریک پوائنٹس بچاتے ہوئے پہلا سیٹ 6-2 سے جیت لیا۔ الکاراز نے اس سیٹ میں آٹھ ونر لگائے۔

جیرے نے دوسرے سیٹ میں واپسی کی کوشش کی۔ ایک موقع پر الکاراز 4-2 سے پیچھے چلے رہے تھے لیکن بعد میں الکاراز نے اپنی لے برقرار رکھتے ہوئے یہ سیٹ 6-4 سے جیت لیا۔

میچ کے بعد الکاراز نے کہا کہ میں نے پچھڑنے کے بعد اچھی ٹینس کھیلی، میں اپنی کارکردگی سے خوش ہوں اور مستقبل میں بھی اس طرح کا کھیل جاری رکھوں گا۔

ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم اس مرتبہ آئی-لیگ میں زبردست دھماکہ کرسکتی ہے اسپینی کوچ کیبوویکونا کی کوچنگ میں ٹیم تپ کر کندن بن چکی ہے

کولکاتا 18 اپریل: کلکتہ پریمیر لیگ فٹبال کی رنرزاپ ٹیم ڈائمنڈ ہاربر جس کا میچ فائنل مقابلے کیلئے ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ سے ہونا باقی تھا اور جب کافی دنوں کے بعد آئی ایف اے نے ڈائمنڈ ہاربر اور ایسٹ بنگال کے درمیان میچ دیا تو ڈائمنڈ ہاربر نے کھیلنے سے انکار کردیا کیونکہ اس کے بیشتر آؤٹ اسٹیشن اور غیرملکی کھلاڑی واپس جاچکے تھے اور انہیں واپس بلانا اور زرکثیر خرچ کرنا ڈائمنڈ ہاربر کیلئے ممکن نہیں تھا دوسرے ایسٹ بنگال پوائنٹ کے اعتبار سے بھی آگے تھی اس لئے اس کا چمپئن ہونا یقینی تھا۔ لہٰذا ڈائمنڈ ہاربر نے ایسٹ بنگال کے خلاف میچ واک اوور دیا اور ایسٹ بنگال کی ٹیم چمپئن ہوگئی تھی ۔ دوسری طرف ڈائمنڈ ہاربر نے اپنی ساری توجہ آئی -لیگ سکنڈ ڈویشن کی طرف مرکوز کردی اور ع اس نے سکنڈ ڈویژن میں اپنی گہری چھاپ چھوڑتے ہوئے آئی-لیگ سکنڈ ڈویژن میں کامیابی حاصل کرلی اور اس کامیابی میں ڈائمنڈ ہاربر کے اسپینی کوچ کیبوویکونا کا بڑا ہاتھ ہے جس کی کوچنگ میں ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم تپ کر کندن بن چکی تھی اور اس طرح سے 2025-26 کے ایڈیشن میں ڈائمنڈ ہاربر نے آئی-لیگ میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا۔

واضح رہے کہ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ممبر لوک سبھا ابھیشیک بنرجی کی ٹیم ہے اور وہ اس ٹیم میں مالکانہ حقوق رکھتے ہیں۔ اسپنی کوچ کیبوویکونا وہی کوچ ہیں جس نے برسوں بعد موہن بگان کو 2018ء میں آئی-لیگ چمپین کرایا تھا۔ اب جبکہ ویکونا ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم کو سنبھال رہے ہیں تو ایسے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ٹیم اائی-لیگ میں زبردست الٹ پھیر کرے گی اور بہت ممکن ہے کہ یہ ٹیم آئندہ 2026-27 کے ایڈیشن میں آئی ایس ایل میں کھیلنے کا حق حاصل کرلے کیونکہ کیبوویلونا اسپین سے تین چار بہترین کھلاڑیوں کو کال کررہے ہیں اور اس مرتبہ آئی-لیگ میں ڈائمنڈ ہاربر کا ہر میچ اسی طرح سے اہم ہوگا جس طرح سے موہن بگان اور ایسٹ بنگال کا میچ اہم ہوا کرتا تھا۔

ٹی-20 میں وراٹ کوہلی کی کارکردگی جلی ہانڈی میں اُبال جیسی

کولکاتا 18 اپریل: جاری آئی پی ایل 2025 میں چند سینئر فاسٹ بالروں جیسے محمد شامی اور جسپریت بمراہ کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے سلیکٹروں کے اندر یہ خیال جانگزیں ہوا ہے کہ اب ان دونوں سینئر فاسٹ بالروں کو کم ازکم ٹی-20 میچوں سے الگ رکھا جائے

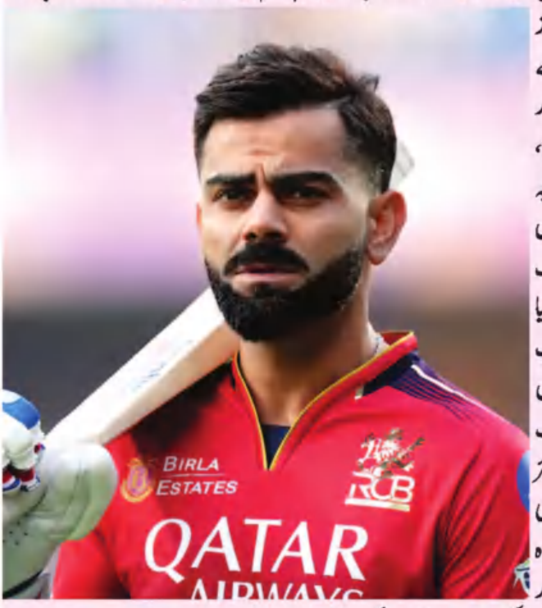

کیونکہ ٹی-20 شیڈول میں دوسرے اچھے فاسٹ بالرز جیسے محمد سراج، ارشدیپ سنگھ، خلیل احمد، اویس خان کے علاوہ دیپک جابر، شارول ٹھاکر، پراسیدھ وغیرہ ہیں اور اسپینسروں میں بھی اکشر پٹیل کے علاوہ یوجیندر چہل، روسی بشنوئی کلدیپ یادو ہیں ایسے میں اگر رویندر جڈیجہ کو مائینس بھی کیا جاتا ہے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا ہے۔ موجودہ آئی پی ایل جو اس وقت نصف تک ختم ہوچکا ہے اس کے بیشتر میچوں میں ایسا دیکھا گیا ہے کہ جو بلے باز ون ڈے اور ٹسٹ کرکٹ میں کامیاب ہیں وہ ٹی-20 میں کچھ کر نہیں پا رہے ہیں اور ایسے میں صرف ایک کھلاڑی پر نظر جاک رک جاتی ہے جو وراٹ کوہلی ہے اور وراٹ کوہلی اس وقت اگر چہ اپنے کیئریئر کے آخری مراحل پر ہے لیکن جیسے کہا جاتا ہے کہ جلی ہانڈی میں ابال کے طور پر کھیل رہا ہے اور اس وقت وہ جس انداز میں تابڑتوڑ ون ڈے، ٹسٹ کرکٹ اور ٹی-20 میں پانے بہترین کھیل کا مظاہرہ کررہا ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ اس دور کا سب سے بہترین بلے باز ہے جب اس نے سنیل گواسکر اور سچن تندولکر کے تمام سابقہ ریکارڈز توڑ ڈالے ہیں اور ابھی جبکہ وہ مزید دو سال اور کھیل سکتا ہے تو اس عرصے میں وہ اور کتنے ریکارڈز بنائے گا یہ وہی جان سکتا ہے۔ وراٹ کوہلی کی عظمت اور انفرادیت کا اظہار ویوین رچرڈ، یونس خان اور رچرڈ ہیڈلی جیسے عظیم کرکٹرز نے کیا ہے جس سے ماننا پڑے گا کہ وراٹ کوہلی ہندستان کا سب سے عظیم کرکٹر ہے۔

اتھلیٹ مندیپ کور نے تمام مشکلات اور چیلنجوں کو درکنار کرتے ہوئے بلندیوں کا چھوا

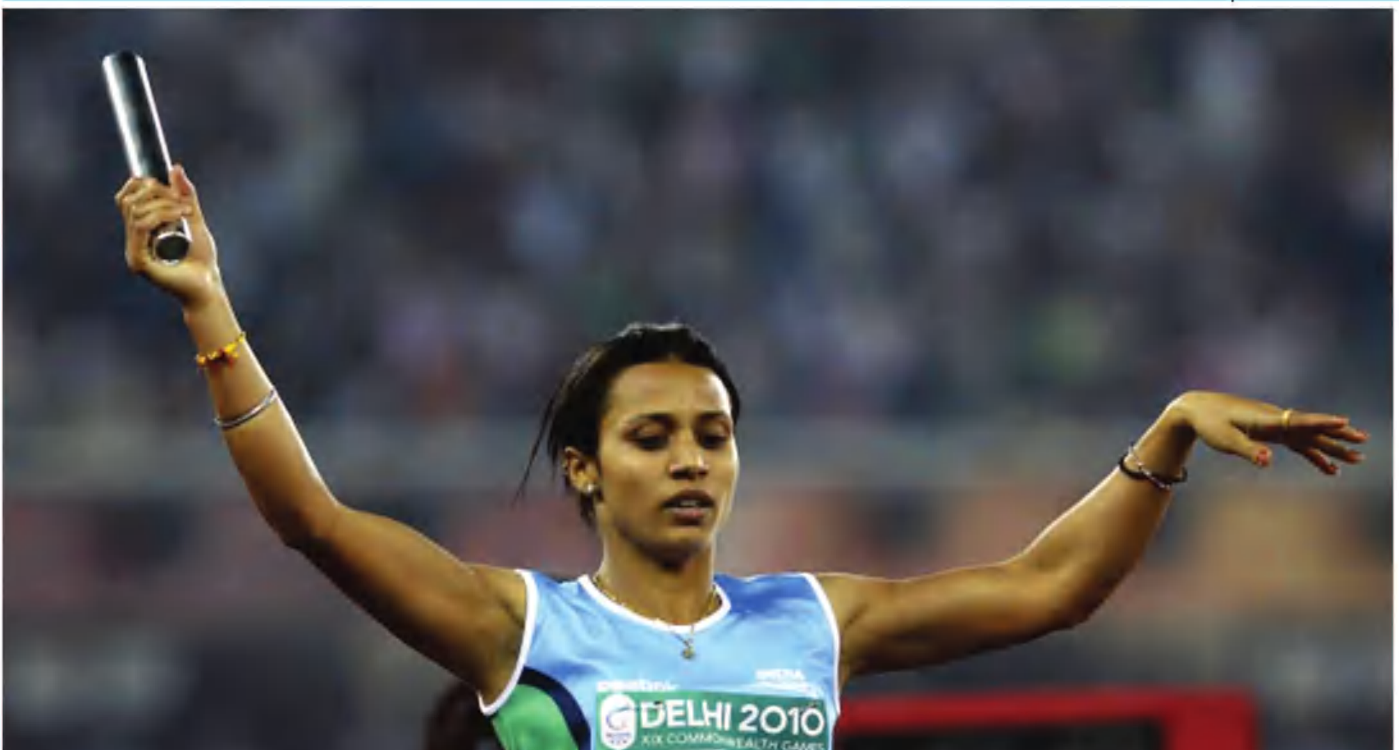

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) خواتین کی بہترین کارکردگی، ان کے حوصلے، ان کے جذبات، ان کی صلاحیتوں نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کمتر نہیں ہیں۔ خاص طور پر کھیلوں کی دنیا میں تو خواتین نے قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یوں تو ایک لمبی فہرست خواتین کھلاڑیوں کی ہمارے سامنے موجود ہے جنہوں نے کھیل کی دنیا میں اپنا ایک خاص مقام بنالیا ہے۔ انہی مشہور اور نامور کھلاڑیوں میں سے ایک خاتون اسپرنٹر مندیپ کور ہیں جو 19 اپریل 1988 کو ہریانہ کے جگدھری میں پیدا ہوئیں۔

کھلاڑی عام طور پر وہ شخص ہوتا ہے جو ایک یا زیادہ کھیلوں میں حصہ لیتا ہے جس میں جسمانی طاقت، رفتار، طاقت یا برداشت شامل ہوتی ہے۔ اس طرح کی تمام خوبیاں ایک خاتون کھلاڑی میں پائی جائیں تو وہ ایک بہترین کھلاڑی ثابت ہوتی ہے۔ ایتھلیٹکس بھی بلاشبہ ایک ایسا ہی کھیل ہے جس میں صنف نازک کا ان تمام چیزوں کا ہونا لازمی ہے تبھی وہ ایک کامیاب ایتھلیٹ کہلائے گی۔

کھلاڑی پیشہ ور یا شوقیہ ہوسکتے ہیں۔ زیادہ تر پیشہ ور کھلاڑیوں کے پاس خاص طور پر اچھی طرح سے تیار شدہ جسم ہوتے ہیں جو ایک سخت غذائی نظام کے ساتھ وسیع جسمانی تربیت اور سخت ورزش کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں۔ مندیپ کور نے بھی اپنے آپ کو اس طرح سے بطور ایتھلیٹ تیار کیا ہے۔ انہوں نے بچپن سے ہی سخت محنت کی۔ صبح جلدی اٹھ کر کوسوں میل دوڑنا، اپنی فٹنیس پر بھرپور توجہ دی۔

مندیپ کور ایک ہندوستانی ایتھلیٹ ہیں جو بنیادی طور پر 400 میٹر میں مقابلہ کرتی ہے۔ انہوں نے 2008 کے اولمپک کھیلوں میں حصہ لیا، لیکن پہلا راؤنڈ پاس کرنے میں ناکام رہیں۔ مندیپ کور نے 2010 کے کامن ویلتھ گیمز اور 2010 اور 2014 کے ایشین گیمز میں خواتین کے 4x 400 میٹر ریلے ایونٹس میں سونے کے تمغے جیتے۔

مندیپ کور ایتھلیٹ کا سفر کم عمری میں ہی شروع ہوگیا تھا، اور وہ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے تیزی سے شہرت حاصل کرنے لگیں۔ ان کے عزم اور استقامت نے ہندوستان اور دنیا بھر میں بہت سے خواہشمند کھلاڑیوں کو متاثر کیا ہے۔

مندیپ کور ایک باصلاحیت ایتھلیٹ شمار کی جاتی ہیں۔ انہوں نے بہت کم عمری میں ہی دوڑنا شروع کردیا تھا۔ بھاگنے اور کھیل کا شوق انہیں زمانہ طفلی سے شروع ہوگیا تھا، اور وہ اپنی لگن اور محنت سے تیزی سے اس سمت میں آگے بڑھتی گئیں۔ مندیپ جب ایتھلیٹ کی تربیت حاصل کررہی تھیں تو اس وقت ان کے سامنے بہت سی مشکلات اور چیلنج تھے۔ ان تمام چیلنجوں اور مشکلات کا انہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنے ہدف کی طرف بھرپور توجہ دی۔ یہی وجہ ہے کہ کھیل میں کامیابی کے لیے ہمیشہ وہ اپنے پرعزم رویے اور پرفارمینس کے لئے جانی جاتی ہیں۔

مندیپ کور نے سال 2007 میں عمان، اردن میں منعقدہ ایشین چیمپئن شپ میں میٹر ریلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ چین کے شہر گوانگو میں منعقدہ 2009 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں انہوں نے چار سو میٹر ریلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ نئی دہلی، ہندوستان میں منعقدہ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں چار سو میٹر ایونٹ میں سونے کا تمغہ جیتا۔ چین کے شہر گوانگو میں منعقدہ 2010 کے ایشیائی کھیلوں میں 4 سو میٹر ریلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ انچیون، جنوبی کوریا میں منعقدہ 2014 ایشیائی کھیلوں میں 4 سو میٹر ریلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

مندیپ کور نے چنئی میں انکم ٹیکس انسپکٹر کا عہدہ بھی سنبھالا تھا، لیکن ان کی نوکری اس کی بیڈمنٹن کی تربیت میں رکاوٹ ثابت ہوئی۔ چونکہ انہیں کام سے چھٹی نہیں مل رہی تھی۔ اس لئے انہیں تربیت سے محروم رہنا پڑتا تھا اور سارا دن دفتر میں رہنا پڑتا تھا مندیپ کور ہندوستان کی بہترین اور اعلی اسپرنٹر کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔

اپنی انتہائی لگن، اور اپنے ہدف کو حاصل کرنے کے عزم کے ساتھ، مندیپ بہت سے لوگوں کے لیے ایک تحریک بن چکی ہیں۔ وہ بہترین صلاحیتوں کی تلاش کے لیے اپنے کبھی نہ ختم ہونے والے نقطہ نظر کے ذریعے غیر معمولی کامیابیاں حاصل کرتی ہیں۔ وہ طاقتور اور حوصلہ مند خاتون ہیں۔ ایک بہترین ایتھلیٹ سے یہ توقع ممکن ہے کہ وہ آگے کیا حاصل کرتی ہیں۔

بائسن پولو گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان نمائشی میچ کے ساتھ پولو کی حیدرآباد واپسی

حیدرآباد، 18 اپریل (یو این آئی) گھڑسواری کی روایت کے ایک متحرک جشن میں پولو نے حیدرآباد پولو اور رائیڈنگ کلب اور ہندوستانی فوج کی ایلیٹ 61 ویں کیولری رجمنٹ کے درمیان ایک نمائشی میچ کے ساتھ حیدرآباد میں شاندار واپسی کی۔

یہ پروگرام جمعرات کو سکندرآباد کے تاریخی بائسن پولو گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ تلنگانہ اور آندھرا سب ایریا (ٹی اے ایس اے) اور سکندرآباد کنٹونمنٹ بورڈ (ایس سی بی) کے زیر اہتمام مشترکہ طور پر منعقدہ اس میچ نے ملک میں پولو اور گھڑسواری کے کھیلوں کے فروغ کے لیے ہندوستانی فوج کے مستقل عزم کو اجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل کرندیپ سنگھ برار، پی وی ایس ایم، اے وی ایس ایم، جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)، ساؤتھ انڈیا ایریا نے تقریب کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ معززین، مسلح افواج کے اہلکاروں اور پولو کے شائقین کے ایک بڑے اجتماع کے ساتھ ان کی موجودگی نے اس موقع کو شاندار بنا دیا۔ جمعہ کو وزارت دفاع کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹی اے ایس اے نے میچ کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا، جس نے نہ صرف تماشائیوں کو مسحور کیا بلکہ ہندوستان میں پولو کے ایک اہم مقام کے طور پر حیدرآباد کی میراث کی بھی تصدیق کی۔

الیگزینڈروا نے میرا اینڈریوا کو شکست دیکر پورشے ٹینس گراں پری کے کوارٹر فائنل میں داخل حاصل کیا

اسٹٹگارٹ (جرمنی)، 18 اپریل (یو این آئی) روسی خاتون ٹینس کھلاڑی ایکٹرینا الیگزینڈروا نے ہم وطن میرا اینڈریوا کو شکست دے کر پورشے ٹینس گراں پری کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ الیگزینڈروا نے ویمنز سنگلز کے 65 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں چھٹی سیڈ میرا اینڈریوا کو 6-3، 6-2 سے شکست دے کر پورشے ٹینس گراں پری ٹورنامنٹ کے اگلے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔

کوارٹر فائنل میں الیگزینڈروا کا مقابلہ تیسری سیڈ امریکی جیسیکا پیگولا سے ہوگا۔ پیگولا نے پولینڈ کی میگڈالینا فریچ کو 6-1، 6-1 سے شکست دیکر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 19th April, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۹ / اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آئی پی ایل 2025: ممبئی کو ہاردک۔ جیکس نے مل کر دلائی تیسری جیت، حیدرآباد کی امیدوں پر پھرا پانی

18/اپریل: ممبئی انڈینس نے آئی پی ایل 2025 میں پہلی مرتبہ لگاتار 2 میچوں میں فتح حاصل کر پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھا ہے۔ ہاردک پانڈیا کی کپتانی والی ٹیم نے اپنے گھریلو میدان وانکھیڑے اسٹیڈیم میں سنرائزرس حیدر آباد کو 4 وکٹ سے بہ آسانی ہرادیا۔ حیدر آباد کی ٹیم 20 اوورس میں 5 وکٹ کے نقصان پر بمشکل 162 رن بنا سکی۔ جواب میں ممبئی نے جیت کے لیے ضروری ہدف 18.1 اوورس میں 6 وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی ممبئی نے رواں سیزن میں اپنی تیسری جیت درج کر لی۔

دوسری طرف گزشتہ سیزن کی فائنلسٹ پیٹ کمنز کی حیدرآباد جیت کی لے برقرار نہیں رکھ پائی اور اس سیزن میں اپنا پانچواں میچ ہار گئی۔ اس شکست نے حیدر ا?باد کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدوں کو زوردار جھٹکا دیا ہے۔ 7 میچوں میں حیدرآباد نے محض 2 فتح حاصل کی ہے، جس سے 4 پوائنٹس کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں نویں مقام پر ہے۔ ممبئی 7 میچوں میں 3 فتح کے ساتھ اس ٹیبل میں ساتویں مقام پر پہنچ گئی ہے۔

وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے آج کے میچ میں بڑے اسکور کی امیدیں کی جا رہی تھیں کئی دن قبل ہی سابق جنوبی افریقی گیندباز ڈیل اسٹین نے تو پیشین گوئی کی تھی کہ اس میچ میں پہلی مرتبہ 300 رنوں کا پہاڑ کھڑا ہوسکتا ہے۔ وانکھیڑے کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے اس سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا تھا، اور اسی لیے سب کی نظریں اس میچ پر تھیں۔ لیکن جیسے ہی مقابلہ شروع ہوا، تو ہر کوئی حیران رہ گیا۔ جس پچ پر یہ میچ کھیلا گیا، وہاں 300 رن تو دور، کسی طرح حیدرآباد کی ٹیم 150 کا اسکور پار کر پائی۔

ابھشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ کی طوفانی سلامی جوڑی کو چوکے چھکے جمانے کے لیے مشقت کرنی پڑی۔ ابھشیک (28 گیندوں میں 40 رن) نے تو پھر بھی کچھ بہترین شاٹس لگا کر ٹیم کو تیز شروعات دلانے کی کوشش کی، لیکن ہیڈ (29 گیندوں میں 28 رن) اپنی انگ کے دوران بہت پریشان نظر آئے۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ 10 اوورس تک صرف 75 رن، اور 15 اوورس تک صرف 105 رن ہی بن سکے۔ یہاں پر ہنرک کلاسین (28 گیندوں پر 37 رن) نے رنوں کی رفتار کچھ حد تک ضرور بڑھائی اور اٹھارہویں اوور میں 21 رن بنا ڈالے۔ پھر بیسویں اوور میں ہاردک پانڈیا پر 3 چھکے سمیت 22 رن بٹور کر حیدر ا?باد نے 162 رن کا اسکور حاصل کیا۔ گیندبازی میں وِل جیکس کی تعریف کرنی ہوگی، جنھوں نے 3 اوورس میں محض 14 رن دے کر 2 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔

اس کے جواب میں ممبئی نے تیز شروعات کی، خصوصاً روہت شرما نے تو 3 چھکے لگا کر وانکھیڑے میں موجود اپنے شیدائیوں کا دل جیت لیا۔ لیکن ایک بار پھر روہت (16 گیندوں میں 26 رن) اپنی انگ کو بڑے اسکور میں تبدیل نہیں کر پائے۔ ریان ریکلٹن (23 گیندوں میں 31 رن) کچھ اچھے شاٹ لگائے، لیکن وِل جیکس نے گیندبازی کے بعد بلے بازی میں بھی کمال دکھایا۔ انھوں نے 26 گیندوں پر 36 رنوں کی کارا?مد انگ کھیلی۔ دوسری طرف سوریہ کمار یادو نے 15 گیندوں پر 26 رن بنا کر رنوں کی رفتار دھیمی نہیں پڑنے دی۔ پیٹ کمنز نے جیکس اور سوریہ کمار کا وکٹ لے کر واپسی کی کوشش کی، لیکن اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ ہاردک پانڈیا نے 9 گیندوں پر طوفانی 21 رن بنا کر میچ کا رخ ممبئی کی طرف کر دیا۔ تلک ورما نے بھی 17 گیندوں پر ناٹ آوٹ 21 رنوں کا تعاون کیا۔ حیدر آباد کی طرف سے گیندبازی میں کپتان کمنز نے بہترین اسپیل ڈالتے ہوئے 4 اوورس میں 26 رن دے کر 3 وکٹ حاصل کیے۔ 2 وکٹ ایشان ملنگا اور ایک وکٹ ہرشل پٹیل کو ملے۔

فائنل میں پہنچنے کے لیے ہمیں گھر سے باہر بھی اچھا کھیلنا ہوگا: ہاردک

ممبئی، 18 اپریل (یو این آئی) ممبئی انڈینس کے کپتان ہاردک پانڈیا نے کہا کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے فائنل میں پہنچنے کے لیے ہمیں نہ صرف ہوم گراؤنڈ پر بلکہ اس کے باہر بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ سن رائزرس حیدرآباد پر فتح کے بعد ہاردک نے کہا، "یہ ایک مشکل وکٹ تھی۔ اس پر 160 کا اسکور تھوڑا کم تھا۔ یہاں گیند رک کر آ رہی تھی۔ ہم نے اچھی تیاری کی تھی۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم نے باؤلنگ کرتے ہوئے اچھی کوشش کی، ہمیں وکٹوں کی ضرورت تھی، ایشان، ہرشل اور میں آخری اووروں کے دوران اچھی گیند بازی کر سکتے ہیں۔ ہمیں ایک یا دو اچھے اووروں کی ضرورت تھی کہ ہم نے راہول چہر کو موقع دیا۔ ہمیں فائنل میں جانے کے لئے گھر سے باہر اچھا کھیلنا پڑے گا لیکن ہم اب تک ایسا نہیں کر سکے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم پوری سمجھ اور درستگی کے ساتھ بولنگ کر رہے تھے۔ کچھ گیندوں پر شاٹس کھیلنا بالکل بھی آسان نہیں تھا۔ بہت سا کریڈٹ گیند بازوں کو جاتا ہے کہ ہم نے انہیں کچھ اچھے شاٹس کھیلنے پر مجبور کیا۔ ہم انہیں دباؤ میں رکھنے کی مسلسل کوشش کر رہے تھے۔ دیپک نے ابتدائی چند اووروں میں جو گیندیں کیں ان میں سے کچھ رک کر بھی آئیں۔ اس کے بعد ہم نے سلو گیندوں کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا، اس کے علاوہ ہم نے یارکر کا نہایت چالاکی کے ساتھ استعمال کیا۔ انہوں نے جیکس کی کارکردگی کے بارے میں کہا کہ 'وہ آپ کے لیے ایک بہترین فیلڈر ہو سکتے ہیں، وہ اچھے اوور اور اچھی بیٹنگ کر سکتے ہیں، انہوں نے آج یہ سب کیا'۔

مانچسٹر یونائیٹڈ لیون کو شکست دی کر یوروپا لیگ کے سیمی فائنل میں داخل

لندن، 18 اپریل (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ نے لیون کو شکست دے کر یوروپا لیگ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جمعرات کو کھیلے گئے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مانچسٹر یونائیٹڈ نے لیون کو 4-5 سے شکست دی۔ مانچسٹر نے 2-4 سے پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے لیون پر یہ جیت درج کی۔ میچ کے آغاز میں روبن اموریم کی ٹیم لیون کے خلاف 0-2 سے آگے چل رہی تھی۔ اس کے بعد لیون نے دو گول کر کے اسکور 2-2 سے برابر کر دیا۔ لیون نے اضافی وقت میں دو گول کر کے 2-4 کی برتری حاصل کر لی۔ یونائیٹڈ نے یہ سنسنی خیز میچ صرف سات منٹ میں تین گول کر کے جیت لیا۔ برونو فرنینڈس کی پنالٹی کے بعد، کوبی مینو نے گول کر کے اسکور کو 4-4 کر دیا اور کچھ ہی دیر بعد یونائیٹڈ کے ہیری میگوائر نے میچ جیتنے والا گول کر دیا۔

اگست میں بنگلہ دیش دورے پر ون ڈے اور ٹی 20 سیریز کھیلے گی ہندوستانی کرکٹ ٹیم، بی سی سی آئی نے جاری کیا شیڈول

ہندوستانی کرکٹ ٹیم رواں سال اگست میں بنگلہ دیش دورے پر 3 ون ڈے اور 3 ٹی 20 میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ دورے کی شروعات ون ڈے سیریز سے ہوگی، پہلا مقابلہ 17 اگست کو کھیلا جائے گا۔ ٹی 20 سیریز کی شروعات 26 اگست سے ہوگی۔

منگل (15 اپریل) کو بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے مکمل شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 17 اگست کو شیرِ بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، میرپور میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ون ڈے میچ بھی اسی گراؤنڈ پر 20 اگست کو کھیلا جائیگا۔ جب کہ تیسرا ون ڈے میچ 23 اگست کو چٹاگانگ میں کھیلا جائے گا۔ ون ڈے سیریز کے بعد ہندوستانی ٹیم 3 ٹی 20 میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ پہلا ٹی 20 میچ 26 اگست کو چٹاگانگ میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹی 20 میچ 29 اگست کو شیرِ بنگلہ اسٹیڈیم، میرپور میں کھیلا جائے گا۔ جب کہ آخری ٹی 20 میچ بھی 31 اگست کو شیرِ بنگلہ اسٹیڈیم، میرپور میں کھیلا جائے گا۔ واضح ہو کہ آخری بار بنگلہ دیش میں ہندوستانی ٹیم نے 2022/23 میں ون ڈے سیریز کھیلی تھی، تب بنگلہ دیش نے ہندوستان کے خلاف 1-2 سے سیریز جیتی تھی۔ روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم 3 ون ڈے میچوں کی سیریز کے پہلے دونوں میچ ہار گئی تھی۔ حالانکہ ٹی 20 میں ہندوستان کا بنگلہ دیش میں شاندار ریکارڈ رہا ہے۔ اب تک کھیلی گئی دونوں ٹی 20 سیریز کو ہندوستانی ٹیم نے اپنے نام کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل کے اختتام کے فوراً بعد یعنی بنگلہ دیش کے دورے سے قبل ہندوستانی ٹیم کو انگلینڈ کا دورہ کرنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کو انگلینڈ کے طویل دورے پر 5 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنی ہے۔ ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ 20 جون سے کھیلا جائے گا، جب کہ پانچواں اور آخری میچ 31 جولائی سے کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804